نورِ آگہی

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز، سرینگر

نورِ آگر

(دُنیا کی بہترین مقبول ترین نعتوں ہُند گلدستہ)

ترتیب

مرزا عارف

بشیر اختر

جموں اینڈ کشمیر اکادمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز۔ سرینگر

۱۹۸۷ء

© ناشر: سیکریٹری جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز سرینگر

انچارج طباعت: ظفر مظفر

معاون : محمد امین

کتابت : محمد یوسف میکن، محمد افضل اندرابی

میکاف پرنٹرس، دہلی

۱۹۸۷

۲۰۰۵ء

Rs 70/=

کتاب میلنگ پتہ

کتاب گھر

مولانا آزاد روڈ سرینگر

کنال روڈ جموں

فہرست

نورِ آگرہ	محمد یوسف ٹینگ	۲۱
گوہڑ کتھ	مرزا عارف	۳۶
مدحِ رسولؐ	بشیر اختر	۳۹

عربی:

- وَاَحسَنَ مِنکَ لَم تَرَقطُّ عَینی ۵۷
  حضرت حسان بن ثابت
- جُد بِلُطفِکَ یا اِلٰہی مَن لَہٗ زادٌ قلیل ۵۸
  حضرت ابوبکر صدیق رضؓ
- اَلصُّبحُ بَدا مِن طَلعَتِہٖ ۶۰
  محمد سعید البوصیریؒ
- اِن نِلتَ یا رِیحَ الصَّبا ۶۲
  امام زین العابدینؒ
- یا حبیب اللہ خُذ بیدی ۶۴
  شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ

• یا صاحب الجمال و یا سید البشر ۶۶

شیخ سعدی شیرازی

• بلغ العلیٰ بکمالہٖ ۶۷

مولانا جامی

• اے رسولِ کریم خُذ بیدی ۶۸

غلام احمد شاہ جیدؔ

فارسی:

• درجاں چو کرد منزلِ جاناں ما محمدؐ ۷۱

خواجہ معینُ الدین چشتیؒ

• دیدۂ طاق تو یا رسول اللہؐ ۷۲

• مُفلسانیم آمدۂ در کُوے تو ۷۴

احمد جامؒ

• اے صدر و بدر عالی یا محمد مُصطفیٰؐ ۷۵

حکیم سنائی

• غلام حلقہ بگوش رسول و سادا تم ۷۷

• خواب راحت تا کجا یا رحمۃ للعالمینؐ ۷۸

شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ

• اے ختم پیمبرانِ مُرسل ۷۹

• تختۂ اول کہ الف نقش بست ۸۰

نظامی گنجوی

- آفتاب نزع دریائے یقین ۸۱
- شکر حق را کہ پیشوا داریم ۸۲
- بعد ازیں گویم نعت مصطفیٰؐ ۸۳

شیخ فریدالدین عطار

- یا رسول اللہؐ حبیب خالق یکتا توئی ۸۴

شمس تبریزی

- کریم السجایا جمیل الشیم ۸۵
- عرش است مکیں پایہ ز ایوانِ محمدؐ ۸۷

شیخ سعدی شیرازی

- خطِ سبز و لبِ لعل و رُخ زیبا داری ۸۸
- نمے دانم چہ منزل بود شب جائے کہ من بودم ۸۹
- اے چہرۂ زیبائے تو رشکِ بتانِ آذری ۹۰
- اے خاصۂ قربِ لی مع اللہ ۹۱
- سُنتِ عشاق نیست دل بہ ہوس داشتن ۹۲
- اے در رہِ دیں رسولِ برحق ۹۳

امیر خسرو

- اے شدہ نورِ خدا از مہہ روے تو پدید ۹۴
- قبلۂ دل آفتاب روے اوست ۹۵

میر سید علی ہمدانیؒ

- نسیما جانبِ بطحا گذر کن ۹۶
- نرگس اندر باغ حیراں از نگاہِ چشم تو ۹۷
- منم خاکے ز آستانِ محمدؐ ۹۸
- ز رحمت کن نظر بر حالِ زارم یا رسول اللہؐ ۹۹
- تو جانِ پاکی سر بسر نے آبؔ و خاک اے نازنین ۱۰۰
- عارض است یا ایں قمر یا لالۂ حمر است ایں ۱۰۱
- اے واضح والضحیٰ جبینت ۱۰۲
- تنم فرسودہ جاں پارہ ز عصیاں یا رسول اللہؐ ۱۰۳
- وصلی اللہ علیٰ نورا کزو شد نور ہا پیدا ۱۰۵
- جہاں روشن است از جمالِ محمدؐ ۱۰۶
- ز مہجوری برآمد جانِ عالم ۱۰۷

مولانا عبدالرحمان جامی

- مرحبا سید مکی مدنی العربی ۱۰۹

جان محمد قدسی

- آں مرکز دور ہفت جدول ۱۱۱

ابوالفیض فیضی

- اے رسول کہ ترا کرد خدا با عظمت ۱۱۲

بابا داؤد خاکی رح

- دندان تو سین آمدہ و زلف تو لام است ۱۱۳

- محمدؐ بہ خورشیدی آمد علم ۱۱۴
- ہرگز بہ شبِ عیش شبِ غم نہ فروشم ۱۱۵
- یافتم در حرمِ پاک رسول اللہ رہ ۱۱۶
- یا ایہا العبادُ علی سیدُ الانامؐ ۱۱۸

شیخ یعقوب صرفی

- عالم خوش از جمالِ کمالِ محمد است ۱۲۰
- سُلطانِ رُسل شاہِ عجم ماہِ عرب ۱۲۱

خواجہ حبیب اللہ نوشہریؒ

- یا رسولِ عربی شاہ وارِ مدنی ۱۲۲

مرزا اکمل الدین بدخشیؒ

- دیدہ جاے تو یا رسول اللہؐ ۱۲۳

خواجہ اعظم دیدہ مری

- حق جلوہ گر ز طرزِ بیانِ محمد است ۱۲۵
- کسیتم تا بخروش آوردہ ام بے ادبی ۱۲۶

اسد اللہ خاں غالب

- بگیرم دامن آں سید لولاک در محشر ۱۲۸

شیخ غلام قادر گرامی

- اے نبوت مآب خُذ بیدی ۱۲۹

عاشق ترالی

• کُشتِ بے تیغم بہ عشوہ ترک نازک پیکرے ۱۳۰

منشی ولایت خاں عزیز

• چہ باشد گر بہ فرمائی نگاہے یا رسول اللہؐ ۱۳۱

عبدالقادر درویش قادری

• اے زمین از بارگاہت ارجمند ۱۳۳

• شہنشاہے فقیرے در گلیمے ۱۳۴

• در دلِ مسلم مقامِ مصطفیٰؐ است ۱۳۵

ڈاکٹر سر محمد اقبال

• ایکہ حج عاشقاں طوف تجلی گاہِ تو ۱۳۷

آغا حشر کاشمیری

• رایت انا فتحنا اے کہ بر بازوئے تو ۱۳۸

• اے خوش آنکہ بصحرائے رسولِ عربی ۱۳۹

محمد اسماعیل نامی

• از تبِ ہجر تو جگر در کباب ۱۴۰

غلام رسول کامگار

• محبوب من کہ ہست محبت شمارِ او ۱۴۱

حیرت کاملی

• چہ حسن است ایں کہ از ہر ذرہ آثارے پیا بم ۱۴۲

• گل زر نہ شدے روئے تو سیمیں نہ شدے گر ۱۴۳

مبارک شاہ فطرت

• اِمشب زِ جاناں آمد پیامے ۱۴۵

عبدالقدیر آثم

اُردو:

• اے سَرورِ دو کون شہنشاہِ ذِی الکرم ۱۴۹

بہادر شاہ ظفر

• دِل آپ پر تصدق جاں آپ پر سے صدقے ۱۵۰

• رہتی ہے زباں پر صِفتِ شانِ مدینہ ۱۵۱

• تُم پر میں لاکھوں جان سے قربان یا رسول اللہؐ ۱۵۲

امیر مینائی

• اے خاصۂ خاصانِ رُسل وقتِ دُعا ہے ۱۵۳

• وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا ۱۵۷

مولانا الطاف حُسین حالی

• نبیؐ کون یعنی رسولِ کریمؐ ۱۵۸

میر حسن دہلوی

• وہ علم و حکمت سِکھانے والا ۱۵۹

مولوی اسماعیل میرٹھی

• ذِکرِ رسولِ پاکؐ ہے فخرِ زمان و انس و جان ۱۶۰

اکبر الہ آبادی

• کُچھ اور عشق کا حاصِل نہ عشق کا تصوُّر ۱۶۱

اصغر گونڈوی

- مُصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام ۱۶۲
- لَم یاتِ نظیرک فی نظرٍ ۱۶۴

احمد رضا خاں بریلوی

- کِس نے پھر چھیڑ دیا قصۂ لیلائے حجاز ۱۶۶

اختر شیرانی

- اسی سے ہے مقصود اصلی خطاب ۱۶۷

مولانا اسمٰعیل شہید

- خُدا دے تو دے آرزوے محمدؐ ۱۶۸

نواب مرزا خاں داغ

- شیرازہ ہوا ملّتِ مرحوم کا ابتر ۱۶۹
- لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب ۱۷۰

ڈاکٹر سر محمد اقبال

- اے کہ ترے وجود پہ خالق دوجہاں کو ناز ۱۷۱

نواب بہادر یار جنگ

- پھر آنے لگیں شہر محبت کی ہوائیں ۱۷۲
- قابو میں نہیں ہے دِل شیدائے مدینہ ۱۷۳

مولانا حسرت موہانی

- سمت کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل ۱۷۴

مُحسن کاکوروی

- کُلفت قطع منازل ہوئی کافور ہے آج ۱۷۶
- تنہائی کے سب دِن ہیں تنہائی کی سب راتیں ۱۷۷

مولانا محمد علی جوہر

- وہ شمع اُجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں ۱۷۸
- رونقِ بزمِ دودۂ آدم ۱۷۹
- اے کہ ترا جمال ہے زینتِ محفلِ حیات ۱۸۰
- اے نشانِ حجّتِ حق مظہرِ شانِ جمیل ۱۸۳

مولانا ظفر علی خان

- تجلی گاہِ وحدت بن گیا دُنیا کا پروانہ ۱۸۴
- بعد مُدت آخرکار آئی وہ وعدے کی رات ۱۸۵

سیماب اکبرآبادی

- وہ نور کی مشعل روشن کی اک خاک نشینِ بطحا نے ۱۸۹

محشر بدایونی

- حضرتِ آدم صفی اللہ ہیں بے شک ابوالبشر ۱۹۱

غلام رسول کامگار

- تو وہ صنم کہ پھونک دی بزمِ نشاط کافری ۱۹۵

جوش ملیح آبادی

- میرے درد کا چارہ گر ہے مدینہ ۱۹۷
- مبتدا منتہا درود وسلام

بہزاد لکھنوی

- سلام اے آمنہ کے لال اے محبوبِ سُبحانی ۱۹۹
- یہ کس کی جُستجو میں مہرِ عالم تاب پھرتا تھا ۲۰۱
- محمد مُصطفےٰ محبوب داور سَرورِ عالم ۲۰۲

حفیظ جالندھری

- صِفات احمدِ مُرسل یہ ہاں کہنا ہی پڑتا ہے ۲۰۴

جمیل نقوی

- بنی نوعِ انسان کا غم خوار آیا ۲۰۶

رسا جاودانی

- درود اس پر کہ جس کا نام تسکینِ دِل و جان ہے ۲۰۹
- ایک ہی رنگ پہ دُنیا تھی عرب ہو کہ عجم ۱۱۰
- کچھ کُفر نے فِتنے پھیلائے کچھ ظُلم نے شعلے بھڑکائے ۲۱۹

ماہر القادری

- معطر فِضا مست ساری خُدائی ۲۲۱

عرش ملسیانی

- پہلا ہے یہی درس دبستانِ محمدؐ ۲۲۲

جلیل قدوائی

- تزئینِ کائنات رسولِ خُدا کی ذات ۲۲۴

میر غلام رسول نازکی

- سلام اُس ذاتِ اقدس پر سلام اُس فخرِ دوراں پر ۲۲۵

جگن ناتھ آزاد

- تو آفتابِ ازل ہے محمد عربیؐ ۲۲۷

بشیر فاروقی

- آسماں آپ کی رفتار پہ جاں دیتا ہے ۲۲۸

شیر افضل جعفری

- وَرفعنا لکَ ذِکرَک تیرے تیور میرا زیور ۲۳۰

کریم بخش حسرت

- حاملِ قرآن نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم ۲۳۲

یوسف ظفر

- انسانیت کی شمع فروزاں تم ہی تو ہو ۲۳۳

شمس وارثی

- نہ ہوں کیوں چرخ پر شمس و قمر تابندہ تابندہ ۲۳۵

منظور اختر

کاشر حصہ:

- پاڑی پاڑی محمد صاحبنس شانس ۲۳۹
- رندو ہینندن ہنز کامہ ترادی تو
- محمد ژور یار برحق گنزرکھ
- اول الف گو کنے چھ اللہ

شیخ نورالدین نورانیؒ

- کُنتُ کنزن آویلے ۲۴۱

خواجہ نوشہری

۲۶۳ • وَھُوَ مُعلمہٗ بُزُرگ کُنے ۲۴۳

شاہ غفور

۲۶۴ • ژکر غم دفع یا حیاتُ النبیؐ ۲۴۴

• مہربان گژھتہٖ بمن یا محمدؐ ۲۴۶

۲۶۶ • پوّر سأوٗ نبین بسم اللہ ۲۴۸

محمود گامی

۲۶۸

۲۷۰ • کتہٖ ڈیشہٖ ڈیشنس چُھس نہ لایق ۲۴۹

ولی اللہ متو

۲۷۲ • یا نبی گوش فریادن تھاو ۲۵۱

• چُھس دُور پیٹومت گژھتھ رُوُم یار مدینس ۲۵۳

عبدالاحد ناظم

۲۷۳

• باللہ چھم مے بے اختیاری ۲۵۴

۲۷۴ • اَز آم دِلبَر الحمدُ اللہ ۲۵۶

• سون محمدؐ نورِ نورانے ۲۵۸

رسول میر

۲۷۶

۲۷۹ • سلام بوز عرشہٖ کے تاجدارے ۲۶۰

رحمان ڈار

۲۸۰ • اَز مدینہ سُہ شہر یار پیہٖ نا ۲۶۱

۲۸۳ سیف الدین تارہ بلی

۲۸۵ • اے شہہ عربی سلام علیک

۲۸۸ عبدالوہاب حاجنی

• ہا واہِ واتکھ نا توتے مدینہ ڈاہ تزاوتھ مصطفیٰ

۲۹۰ ثناء اللہ کریری

• اے بادِ صبا گزتھ شبا سوے مدینہ

۲۹۴ • شاہ معراجے کرسون پاے

• اکہ دیدارے لاذن تھاو

۲۹۶ مقبول شاہ کرالہ واری

۲۹۹ • دوپ لایزالن جبریلس

مولوی صدیق اللہ صاحب

۳۰۱ • چھم گارہ بہ لارہا مدینس

عاشق ترالی

۳۰۲ • لگے یا سیدِ مختار پاری

۳۰۴ غلام احمد جید

۳۰۵ • کوزے معراج سانی نبین

۳۰۶ • نکہ مدینس برچھ دکھویے

شمس فقیر

۳۰۷ • سہ چھ لاثانی بانی کار

• حضرت نبیس لگہ وے نادس

۳۰۹ • گاہ ہادتم سا ماہ روخسار

۳۱۱ • روٹ چون دامن بوز سائی زار

عبدالاحد نادم

۳۱۴ • تاجدار سون معراجس دزاو

وہاب کھار

۳۱۷ • بُہ آسے بے نوا بر در کرم کر یا رسول اللہ ؐ

عبدالغفار تایب

۳۱۹ • شاہ سرکارے وندیو جان

• جان وندیو جانِ جانانہ لولو

۳۲۱ احمد بٹہ واری

• اب شرابِ لقاے نورانی

۳۲۲ مولوی احمداللہ ہاکباری

• صدا بوزم گدا آسے برس تل یا رسول اللہ

۳۲۴ • ژے کیا اے چرخ دوں پرور، دلس منزہ خار چھے میونے

• گو جہاں تازہ بہ رخسارِ رسولِ عربی ؐ

۳۲۶ • سوز دلہ کی بوز میانی نالہ زاری یا رسول ؐ

پیر عزیز اللہ حقانی

۳۲۸ • کیاہ میون جاناں سبحان اللہ

۳۲۹ محی الدین مسکین

۳۳۰ • وہ تھ ہیمو شاہراہِ موے نبیؐ

• پناہ دِم یا نبی اللہ پناہ دِم

۳۳۱ عبدالقادر درویش

۳۳۳ • عربستانے آو جانانے چُھس نشانے الا اللہ

۳۳۶ فقیر منیر

• خُدا عاشق چُھ بر روے محمدؐ

۳۳۸ عبدالقادر قدیر

• محمد علیہ صلوٰۃ وسلام

۳۴۰ غلام محمد حنفی

• عرض میونے بوز للہ

۳۴۲ فقیر احمد راہ

• بلے دیدارِ چانے

قطب الدین واعظ

• اُمت چھنے غم ناک یا شاہِ لولاک

محمد خلیل

• چھم عشقہ نارن کرے ہتی جگر بس کباب اے نازنین

سیتہ کشمیری

۳۴۴ • آس بر تل بوز زاری

• آس لاران یا شاہ کونین

غلام احمد مہجور

• سید مدینک سردار دینک

رفیقی

• قد چونے وچھ منے بالا

• اے شاہ رسولِ عربیؐ

• شاہ سون ماہ ستارن آو

صمد میر

• چھے مدِ نظر چانہ روضیچ منے جانی

غلام رسول کامگار

• شبہ اکہ اسی اسی پنہ نس حسابس

رسا جاودانی

• سحر وقتن پھلے لجرِ چھے گوشن

• چھ بیون بیون عالمن بیون بیون زمینا

• چھ کعبس سنگ اسود داغ سپنس

• مدینک شام زلفن شانہ طورس

• بلہ ہے عزت پیہاے چھم نیک نامی

• اگر ژھانڈکھ ژ دنیا ذپن راوی

میر غلام رسول نازکی

• چھ سردار عالمن ہند سرورِ من

عبدالاحد زرگر

سو سہنی زیچھ نظر مژھبل گاش ۳۴۶

انتظار ۳۴۸

دینا ناتھ نادم

وُنہ سَردارس اُمتک حال ۳۴۹

شوقہ پر صلِ علیٰ ۳۵۱

میرزا عارف

اے شاہِ خوباں کیا چھکہ شوبان ۳۵۳

خاموش کریری

مہ پُنک آب موتس پے حیاتک ۳۵۵

دِلن تسکیں گلن بخشان اُسن گفتار آں سرور ۳۵۶

غلام محمد مشتاق

بس ژے شہہ لولاک چھکہ عالی مقام اے نازنین ۳۵۷

فاضل کشمیری

بیٹھ مآری منزر زاوسہ انوارِ محمدؐ ۳۵۸

رحمان راہی

قطعات ۳۶۰

رشید نازکی

خلاصہ چھ حُسنک جمالِ محمد ۳۶۲

نبیہہ احمد اندرابی شہید

نور نوٗرے ہساؤ دیدارِ رسولِ عربیؐ ۳۶۳

سید رسول پونپُر

پیہِ جانانس دِیہِ دیدار ۳۶۵

لکہِ باُتھ

دھلے تروے حضرت بل تہ لولو ۳۶۷

لکہِ باُتھ

نورِ آگر

لغت چھ مُسلمانن سیتی وابستہ زبانن ہُند اکھ سیٹھیہ دلنواز صِنفِ سُخن مُسلمانن ہندِ عقیدت تہ لولک مرکز تہ محور، مُنزل تہ حاصِل، مقصد تہ مسلک چھ حضور پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم سِنز پاک تہ پاسہ ذات۔ لغت چھ تتھو لولس اِظہار کران۔ بقول مولانا عبدالرحمان جامی، تتھ صنفس کیاہ کھزر، بحر تہ میچھر آسہ، یتیمک دس پانہ پروردگارِ عالمیانن تل؟ مُسلمانن ہندز لولن کور پانہ خالق کاینات سُند تعلق سرورِ کونینس سیتی اکہ حسی انداز خالقن گٹر بزنود تہ شولہ نوُد یہ عالم پتہ نس ٹاٹھس نبی سندس لولس اُمیتہ بُندی کرنہ خاطر۔ قرآنِ مجید س منز چھ حضورن خطاب کرنہ خاطر اللہ تبارک وتعالےٰ ان تمن خوبین تہ صفتن انبر کورمت یم تسند وجود سیتی شولے یہ۔ خبر قریشکِ گاٹلی بزرگ عبدالمطلبن کہ ساعتہ تہ کہ شوفہ اوس تمن محمدؐ نا دتھو مت۔ محمدؐ گوسہ یس حمد یعنی تعریف تہ توصیف سپدن۔ ژوہ دہ[۱۴] ہوشتو وری لوچھ عبدالمطلب سُند تھو مت اِسم شریف انداز کھوتہ تہ داریاہ زیادِ حق بجانب تہ صحیح ثابت کورمت تہ بوزوے یتہ گژہ حضورن ہندبن معنوی فتوحاتن تہ معجزاتن منز گنزرنہ یُن۔ تہنز ذاتِ اقدس چھنے دُنیاہ کین کینشرن سارِوے کھوتہ فصح

بڈین تہ عظیم سوخن وَرَن ہِندِ نعتیہ مرکز بنے ہٕژ۔ ظاہرا آسہ نہ دُنیاہٕس مَنٕز بیٚنیہ کانہہ یٚژھ ہٕش مثال۔ یٚلہِ پیٚشرَو اَلگ اَلگ زُبانٕن ہِندٕ پوٚ تھنگیو اَتھ شاندار تہ شوٗبہ دار اندازس مَنٕز اُکس ذاتِ پاکس یٚژھ، پٚژھ، لولہِ تہ لیٚہ ہِندی موختہ ہارجُری مٕتی آسٕن۔ ژٕدہ[۱۴] واہ شُستہ ڈری تہ حسان بن ثابتؓ، بصیریؒ، حضرت غوث الثقلینؒ، حضرت خواجہ معین الدین سنجری چشتیؒ، سعدی شیرازی، عبدالرحمان جامی، حضرت میر سید علی ہمدانیؒ، شمس تبریزی، مولانا رومی، امیر خسرَو، ابوالفیض فیضی، میر تقی میر، مرزا اسداللہ خان غالب، ڈاکٹر شیخ محمد اقبال، شیخ العالم شیخ نورالدین ریشی الکشمیریؒ، ثناءاللہ کریری، عبدالاحد نادم تہ مُلکِ سوخنکی یٚتھی بے شمار پادشاہ۔ کٔتھ چھٕے وُنہِ اَند واتہ نٕے۔

"نہ حُسنش غایتے دارد نہ سعدی را سُخن پایاں"

یا بقولِ میر شاہ آبادی ؏

اَمہِ شایہ نو موہ کلٕن پالے لولو

لغت چُھ حمد، قصیدہ، غزل، سَراپا، شہر آشوب، عاجزی، دُعا، گزاو تہ کزاو تہ بیٚنیہ داریاہٕن پوشہِ زٲٹرٕن گنڈ کرتھ پٚنٕن گُلدستہ پٲراوان۔ اَمیٚک اِرتقا چُھ گاہے جَلال تہ گاہہ جمال، گاہے ناوُک تہ گاہے فریاد کہ لہجہِ اختیار کران۔ مُسلمانو دوٚذ تمہِ لولہ سان حضوٗرٕن ہِندٕ کمالکہ، کرامتکہ، کلامکہ تہ کارنامٕن ہِندی ہُرز سارِ دُنیاکہ اعلیٰ ترین اَدب گو اَمہِ چیو رٮ۪نگہ ژھٹو سٕتی گُل نار۔ بَرطانوی مُستشرق ایڈورڈ لین (۱۸۰۱ء۔ ۱۸۷۶ء) سُند وُنٕن چُھ "معراج نامٕن مَنٕز یم توصیف تہ تعریف تہ یوٚ سہ منظر بندی نبی لولاکؐ سُند

آسمانی سفر جو مسلمان شاعر پیش کر۔ دانتے ہسنز DIVINE COMEDY
پیٹھ چھ تمنیک واریاہ اثر پنیو مت۔ اختے ما چھ امنیک ترتیب تہ فضا معراج
نامن ہندے پر تو۔"

نعتک ارتقاء تہ اکی بیون بیون نمونہ چھ عقیدت تہ حسی شاعری ہندی
سیٹھے نادر تہ نہر لا تجربہ پیش کران۔ حالانکہ مسلمان چھ ذات اقدس ہند
تعظیم تہ حد تاں کران یمنیک اشاریتہ مقولس منز چھ ع

باخدا دیوانہ باش و با محمدؐ ہوشیار

مگر لوک الاویلہ طیس پیٹھ چھ واتان، اد چھ شاعر سار وے بندشو نشہ
ہیتو رکھسان تہ محض جذبہ تہ تاثر بنان۔ یلہ تس سورے وجود و بگلان تہ
ٹپ ٹپ کران گھوان چھ ع

ہے رواں آگ کا دریا میری شریانوں میں ۔

اتھ عالمس منز یم آوسہ لایان چھ۔ تم چھ تعشوقی تمتی نمونہ یژھ غزل اعلیٰ ترین
رومانی شاعری چھے اچ مثال چھ حضرت امیر خسرو سند سہ نعت لیس از
ستو ہتو وری یو پیٹھ گرہزان چھ مگر یتیچ تیہہ تہ سزیہہ چھ دوہ کھوتہ دوہ تیزان

ع پری پیکر، نگار سرو قدے، لالہ رخسارے

سراپا آفت دل بود شب جائے کہ من بودم
خدا خود میر محفل بود اندر لامکان خسرو
محمدؐ شمع محفل بود شب جائے کہ من بودم

خسرو سند سہل مگر اعجاز صفت بیان چھ شاید اظہار کس اخری حد تام

وأتہ اتھ کیفیتس لبکھت دوان ع

آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

عاشقانہ جذبن ہُند وتار چھ عام طور اُکس نسوانی لیہ ہُند بُراق پاُراوان۔ یہ لہجہ اوس نعتس تکے وزِ براہ اُمت یلیہ حضوٗرنٕ ہنز تشریف آوری پیٹھ یثرب چھو کورپو وداعس نشہ وٚنہ وُن ہیوت۔ یہ ربوایتہ پھا نچھلے یہ پتہ فارسس منز۔ سعدی ہُند اتھ تہ جامی ہوس عظیم نعت گوہس نشہ تہ چھنے امہ چہ مثالہ لبنہ پوان۔ پہیے ربوایتھ آیہ پتہ کاشرس منز عبدالاحد نادمس بکار۔ کاشرس اوس منز چھ تسندی نعت تہ لے تہ جذبو کنی تعشوقہ شاعری ہنز ساڑے نرمی تہ دُشنیر پیش کران ع

شوقہ سان نار منقلہ ہُند راوس — عشقہ جلاوس دمہ اوتار

عاشق یم چھس تم تشبہ لاوس — واوس اتھ وٚنہ ناوس زار

لولہ باغ فرشہ کنہ زو وتھراوس — تراوِ نا غوصہ تے ہادِ روخسار

داغ دل سینہ بو مژرتھ ہاوس — واوس اتھ وٚنہ ناوس زار

گریہ لولہ کرایے چھنے امہ بیڑ موضوع جلے۔ موضوع یہ رنگارنگی چھنے شاعرن پنہ جس آگہی تہ توفیقہ مطابن الگ الگ لہجہ عطا کران۔ ابوالفیض فیضس ہیو خرد پرست چھ اکہ جلالی انداز قلم تلان۔ ع

خاکی و برا وج عرش منزل

اُمی و کتاب خانہ در دل!

با شرح و کتاب نور ساطع

با تیغ و زبان دلیل قاطع

اُمہ اندازِ کی کینہہ نمونہ وُچھوو ع

دَرخانہ ہزار شمع دیک نور (فیضی)

مسجد او شُد ہمہ روئے زمین (عطار)

دَرشبِ معراج بودت جبرئیل اندر رکاب

پانہادہ برسریرِ گنبدِ خضرا توئی! (شمس تبریزی)

قضا گیرد عنانش را، قدر گیرد رکابش را

قضا گیرد، قدر گیرد، ازل گیرد، ابد گیرد (اگراہی)

برق براق باز پسماندہ ازبراقِ تو یا رسول اللہؐ (احمد جام)

تہ سانہ کاشر زبانی منثر چھ عزیز اللہ حقانی ہوس شاعرس تہ آفاقی منظر چشمن تل دو تلان تہ سہ چھ ساری سے لولاکس کوم کرتھ اکھ وزون آہنگ پاد کرنس منثر کامیاب گژھان۔ تسنز اڈ کچہ زیوِ تہ چھ ژنبی آرک گزبز پاد گژھان ع

سرن سرسون پیغمبر، قبا لولاک چی دربر

روز وشب دزایہ پھٹتہ پردِ ژٹھ شمس وقمر

ذرۂ چین آیہ بہ انوارِ رسولِ عربی!

اردو شاعری منثر یتیمہ تاثیر تہ دردمندی سان الطاف حسین حالی بن نعت ورتاوی سو چھنے میانہ خیالہ لعتہ چہ ساری شاعری منثر پنز الگ مثال۔

سہ چھ شہر آشوب۔ گراو۔ عاجزی تہ دعا راڈوتھ یہ اعجاز وزناوان۔ مگر نرمی، لوڑے تہ سادگی باوجود چھنہ تسندس خطابس منز نسوانی لہجہ یوان۔ تیوت کرتھ چھ یمن شعرن ہند خاموش تاثیر خوشبو وکی پاٹھو نفس مشکاوان۔ دیان لول چھ لطافتہ کس معراجس واتھ خوشبو بنان تہ یہے کتھ چھنے نعتس متعلق تہ صحیح۔ حالی ہندی نعتیہ شار ع

اے خاصۂ خاصانِ رسل وقتِ دعا ہے

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

چھنہ الطاف حسین حالی ہند شاعری ہند عروجے پیش کران بلکہ چھنے اردو چہ پوشہ وار منز تمن شاداب پوشہ ٹورن ہندی پاٹھو یمن ہند مشک تہ طراوت زانہہ کم گڑھ نہ۔ حالی ہنز سادگی نہ بلکہ تسند سوز دل چھ امہ تاثیرک سبب، نتے اسماعیل میرٹھین تہ نعت وذمتی چھ۔ تم کو نہ حالی ہندس اعجازس داتان۔ اردو ہس منز چھ اقبال نعت گوئی ہند بناکھ پاس پیش کران۔ یژھ تہ یژھ ہند رقص بسمل۔ تسند سنگین خطابی آہنگ تہ چھ موضوع کہ ہابتہ ستی کملان تہ پوٹ بنہ فضہس سوز نزلاوان۔ اوے چھ اقبال ہندی کینہہ سارو ے کھو تہ تاثیر برقی تہ پاسہ فن پار نعتس ستی منسوب ع

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبد آب گینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

تسنز فارسی شاعری منز چھ تسند آواز ہندس زوالس منز تہ نعتس منز نے باونگ رنگ تہ خوشبو زھیٹ ماران۔ اکھ تیتھ طلکوتی فضا پاد گڑھان یتیہ شاعر

هندی اُشی ٹاڈی نبکو تارکھ بُنھ ناپان تہ زوُل کران چھ۔ ع

بہ ایں پیری رہِ یثرب گرفتم
تو ازن از سرودِ عاشقانہ
چو آں طایر کہ در صحرا سرِ شام
کُشاید پر بہ فکرِ آشیانہ

کاشرس مشنز چھ نعت گشادگی، فرحت، سرور تہ سرمستی ہندی کاتیاہ عالم وہ تلاوان۔ یم چھنہ صرف صوفیانہ تجربے یوت بلکہ تعشوقہ شاعری ہند لوب اَنن وآلی زمزمہ تہ۔ تہ یمن ہندن جذبن علاوہ چھنے پہنز امیجری تہ ورتاوس مشنز تہ سرود تہ سرور گتہ ماران ع

مکہ مدینس برچھ وُتھ یے نیر لٹتے یے روُد کران

(شمس فقیر)

مکہ مدینہ یےلہ اَژکھ میانہ اُچھر والو ڈوُکھ

(ثناء اللہ کریری)

نظر یامتھ ژے تژاُوتھ سوہ رہ چشمو
پھلے لئ بادمن یا محمدؐ

(محمود گامی)

شدرس تہ صدفس چھے کُنی دارن لالس تہ موختس بیون بیون ناو
حدِ روس سمندر چو دم دارن شاہ سون ماہ ستارن آو

(صمد میر)

میر شاہ آبادی چھ وہ لسنس پتھ فاران تہ ہر موکھس پلوتاران ع

کر موکھ ڈیشن گوم کو پاری
ہر موکھ چھم ژوہ پاری لے
ہر موکھ لگہ ہس بہ پاری پاری
للہ کر نا پاری لے

تہ میر شاہ آبادی ہند کزانیک رسا جاوداتی چھ یہ حیرت زار وہ پداوان ع

نوزک تاج اوس بر سر جنابس
لولاک شوبان تھ گوہر
بتھ اوس وہ شلن تہ آفتابس
اسہ وچھ جلواہ خالس منز

کاشر س منز چھ لغت وہ نی بنا کھ رخت پاراوان تہ میر غلام رسول نازکی ہندبن قطعن منز نوان تہ نوران۔

لغت کہ عظمتک اکھ پہلو چھ یہ زاتھ منز کاہ ہو جلیل القدر ہستیو چھنے طبع آزمائی کرہز تمنیک انداز گژھ زیر نظر مجموعہ کس فہرستس نظر دیتھ۔ بنیاکھ کتھ چھنے یہ زوار یا ہو شاعرو چھ اکہ کھوہ تہ زیادہ زبانہن منز یہ صنف ورتاوہز۔ سعدی شیرازی سند کمال چھ تسنز فارسی شاعری مگر تسند سار وے کھوہ تہ زبر تہ سارے دفتک اکھ ماری مونڈ لغت چھ تس عربی پاٹھی قلمہ لشہ تھنہ پیومت۔ بیہ چھنے یہ کتھ تہ ژہ تس تھاوس مایق زصرف مسلمان شاعروے یوت

چھنہ لغت لینو کھمت بلکہ چھ یمن منز احمد مرسل ؐ ہندی واریاہ غیر مسلم لوہ والی تہ موجود۔ اردو ہس منز اوس اکہ وزِ کا تنہ شاعر ہندِ قادر الکلامی ہند انداز امہ کتھ ستی تہ کرنہ یوان زِ تمی کیتی لغت لیکھی۔

یہ سومبرن چھنے اسہ اکہ پزانہ قرضہ نشہ بے باق تہ سرخ رو کران۔ یلہ ساری ہے دنیا ہس منز پنڈ اہمہ صدی ہجری ہند استقبال کرنہ پڑھ تقریبہ آسہ منانہ یوان۔ کشیر منز تہ کر حکومتن اکھ خاص کمیٹی مقرر۔ امہ کمیٹی ہندس وزنس پیٹھ کر اکادمی سرینگر س منز سہ ہجری نمائش یوہ سہ اکھ سنگ میل بنے یہ۔ اسہ اس لغتن ہند اکھ مجموعہ شایع کرنچ ذمہ داری تہ مٹہ تھاونہ آہزہ واریاہو وجوہاتو کنی لوگ یتھ مبارک کارس زیر مگر یژھ تہ پژھ کھوت بوش تہ ازچھ یہ ڈاکٹر مشتاقان محمد ہندس خدمتس منز پیش۔ امنیک گو ڈنیک ڈھانچہ شیوہ مرزا عارف صاحبن مگر یہ پننہ رنگچ اکھ مثالی سونبرن بناونس منز پنیہ بشیر اختر صاحبس تہ واریاہ محنت کرنی۔ اللہ تعالےٰ دین دوشو صاحبن نیک اجر تہ یہ توفیق سیدن خیر الانام ؐ ہندس دربارس منز قبول۔

یتھ سونبرنی منز چھ لغت کہ ابتدا پیٹھ یس حضور پر انوارن ہنز حیاتی منزے سپد، ازی کس، دمس، تام لغت کر واریاہ قدیم [illegible] نمونہ پیش کرنہ آمتی۔ امہ ستی وہ تلہ پرن واڑس آچھن مل لغتک نوزتی سفر تہ تہ یم لغت ژھانڈنہ باپتھ تس ہتہ بزن کتابز پھیئر پیوان

دِتُن چھُ۔ تِم روزَن تَس یَتھ خوانِ نعمتَس مَنٹز بزٕوٗنہ کنہٕ شیرتھ۔ خبر یہٕ وَنُن ماگرٕہ قبوٗل زِ یٚژھ ہِش سوٗنبرَن آسہٕ داریاہَن زَبانَن مَنٹز تہٕ خال خالے۔ یہٕ کتھ چھےٚ اَسہٕ کارٕ دوٗگناوان زِ نعت کس وسیع پَس منظرَس مَنٹز چھپنہٕ کاٚشر زَبان پَتھ پَتوسہٕ روٚزمترٕ ــــــ اَسہٕ چھُ یُقین زِ لولہٕ وٚلے کرٕن یَتھ سوٗنبرٕنی اُچھَر والَن ہَنٛدِس جالارَس پیٹھ جلے تہٕ اُسی وَنوٚع

اُس نے خوشبو کی طرح میری پذیرائی کی

سرینگر
۹ مارچ ۱۹۸۶ء

محمد یوسف ٹینگ
سیکرٹری

گوڏ ڪٿ

اسلامہ کہ ظہور سنتی یوسے علم و عرفانچ روشنی کاینا تس پھیپر تہ نوین نوین جوین آب زلال ژھٹہ مارنہ لوگ تمن منتر چھ گوڈنیک سہ عظیم کارنامہ یتھ "علم الرجال" لوکن متعلق علم ناو پیو۔ یہ چھتے تمن لوکن ہنز پوہر زان پیو نبی اکرمؐ ہسندبن حدیثن روایت کریا حضورؐن متعلق کانہہ کتھا باوُ۔ تہ پتہ آے محدث، مجتہد، مبلغ، فقیہہ، حکیم، طبیب، علم کیمیا، علم ابدان تہ علم ادیان زانن والی بارس۔

شعر گوئی اس عربن ہند میراث، اسلامہ بزونہہ اسی عربی زبانی ہندی بڈی بڈی شاعر ناو پاوِ کرتھ گاہتی۔ مگر قرآن کریم نازل سپدنہ پتہ ژچہ واریاہو شاعرن پننہ بیاضہ، اتھ بزونٹھ کنہ زونکھ پنن کلام ہیچ۔

فصاحتس تہ بلاغتس منز اوس نہ امہ زبانی ہندبن ماہرن تمہ دوہہ کس عالمس منز کنہ جاپہ تہ جوڑ۔ عرب اسی غیر عربن عجمی (کلی) ونان۔ مگر خدایہ سندس کلامس بزونٹھ کنہ تراوی یموتہ ہتھیار۔ حضرت ابوبکرؓ تہ اسی شاعر تہ حضرت علیؓ تہ تہ داریاہ۔ بیئے حضرات تہ اسی رتی شاعر مگر قرآن کریمہ کہ نازل سپہ نہ پتہ زون یموزنہ چھ اتھ ہیوہ کلام پاوِ کرن ممکن۔

تہ نہ چھُ کانسہ ہُند پہ طاقتھ تہ حوصلہ زِ ترژھ میچھ زبانی مَنز ہینکہ اسرارن تہ رموزن ہُند سۆدُر موخصر تہ سادہ لفظن مَنز وٚیپہ راٚوتھ۔ اوٚے چھُنہ حضوٗرن ہِندِس عہدس مَنز کانہہ بوٚڈ غزل گو شاعر وٚتھمُت۔ تہ کیاز اسلامن بدلو وٚ زندگی ہُند نظریے۔

حضرتِ حسان بن ثابت آو شاعر دربارِ نبویؐ مانہہ تہ سہ اوس یا نعتیہ قصیدہ وٚنان یا اسلامی نکتہ خیال شعرن اندر زمن مُخالفن ہِندِس جوابس مَنز وٚنان یم اسلامس پیٹھ باتن مَنز حملہ اُسی کران۔ آنحضرتؐ دِژ حضرتِ حسانؓ پانس دیتی منبرس پیٹھ جاے۔ مسجدِ نبوی کس محرابس مَنز تہ اُسی تمس استادِ رٚوٚزتھ ہتھ شعر وٚنہٕ نک اجازت دِوان۔

حضرتِ حسانؓ باتن مَنز جہاد کرنہ دِنہ سیتی کوٚر حضوٗرؐ وٚ امہ کتھ ہُند اعتراف زِ اسلام چھُ تتھس کلامس جایز زانان یُس اخلاقی تہ اسلامی قدر برقرار تھاوِ تہ امہ قسمکی شاعر چھنہ زمن گو نماتن مَنز شمار یمن متعلق قرآنن فرموٗد "الشعراء یتبعھم الغاوٗن" زِ شاعرن ہنز پاٚروی چھ گمراہ لوکھ کران۔

عشق چھُ ابتدا ہہ پیٹھے انسانس جذباتن جوش دِوان رٚوٚدمُت۔ تہ یہ چھُ ہمیشہ جنہ خاموشن وٚنک سبب بنیومُت۔ اُمی چھ پرتھ زمانس

[illegible]

وٚرفتار تھوٚیمتی۔

عرب اوس اخلاقہ نشہ دوٚ نیومُت، یم اُسی حرم پاٚک طواف تہ ننگے

کران، شراب چیون تہ بدکاری ین پیٹھ ننہ وانہ فخر کرن اوس ین مرد مسند پاد الشی حق باسان. ژنین تہ اوس نہ بدنامی ہند احساس، پنین بدکاری باتن منز بوزتھ آسہ نہ تمہ رسوا گژھان، تمن اوس امہ ستی زیادے بوش کھسان۔

اسلامہ کس گاشس منز تور عرب ن فکر عصمت کتھ چھ دپان، رت چال چلن کیاہ گو، اخلاق کتھ پیوناد، شرافت تہ مہذب زندگی کتھ چھ دپان۔

شاعرن پھٹی قلم تہ زبو کلے یکھ، تمن مٹھ جنسی شاعری ہنزلے، تمن سید عشق الٰہی تہ عشق رسول غالب، مناجاتن تہ نعتن ہند دور آو۔ حضرت حسان حضرت زید بن حارث، حضرت کعب بن زہیر تہ بیسہ کینہہ شاعر سید امہ قافلکی سالار۔ نوو ے ادبی فضاسین قایم۔

گہ ڈنیک مشہور مناجات پور حضرت ابوبکرن آنحضورن بزو نٹھ کنہ، اخری باتس (مقطعس) پیٹھ کورکھ حضورو ارشاد، ز صدیق عاصی بدلہ وو نو صدیق اکبر، تہ امی ساعتہ پیٹھ سید حضرت ابوبکرس صدیق اکبر تخلص تہ تہ خطاب تہ۔ تہ پتھ کنی سید مناجات دربار نبویس منز شرفیاب۔

حضرت حسانس شعر و نہ نس پیٹھ قدر کرنہ ستی، شعرس جہاد چ کام ہینہ ستی تہ کعب بن زہیرس قصیدہ بانت سعاد بوزنا دنس پیٹھ ردا عطا کرنہ ستی کر حضرتو نو تسلیم با مقصد تہ اخلاقی شاعری تسلیم، یوہ سہ انسانس بلندی کن رہبری کران چھنے تہ یتھ نیک تہ برگزیدہ بندہ پتہ پکان چھ۔ یتھین شاعرن پیو "تلامذ الرحمان" خدایہ سندی شاگرد ناو۔ یم چھ سوے تبلیغی تہ اخلاقی علم بزو نٹھ کن پکہ ناوان۔ یمنیک وتہ ہاوک

خدا یہ سُند کلام چُھ، یہ چھنے تمہ شاعری نشہ بلکل مختلف یوسہ شرانیچ جنسی تہ جذباتی بے راہ روی ہنتر شاعری چھنے۔

مناجات تہ نعت سپدی حضوٗرن ہندی ہے دورس منز شروٗع مناجات چھ نعتو نشہ کم ونشہ آہتی۔ شاید اوٗمہ کہ زمسلمانس چھ باسیتومت زعشق رسوٗلے چھ عشق الیٰ لیس کنٗ رہبری کران تہ یہ چھ تمہ قرانی ارشادک نتیجہ یتھ منز خدائے پاک ارشاد چھ فرماوان، زلیس اکھا منے ستی محبت کرتھ چھ یژھان سہ کرن محمد رسول اللہ ہنز پاروی بہ کرتمس ستی محبت۔ یہ شھون سہ ٹوٹھ۔

نعت چھ گوڈ نبتھ حضوٗرن ہندی چینچہ بابن جناب ابوطالبن دوٗ نمت۔ تم اسی پنہ نمن فرزندن نصیحت کران زمحمد ہنز صحبت کرو۔ تمن نشہ ہیچھو برقی اخلاق۔"

نعتیہ کلام آو پڑتھ زبانی منز لیکھنہ، نظمس منز تہ نثرس منز تہ مسلمانو تہ گرئی حضوٗرن ہندی تعریف تہ غیر مسلمو تہ۔ تہ یہ چھنے حقیقت زکانہ تہ اکس انسانس آیہ نہ یتی تعریف کرنہ یتی حضوٗرن ہندس شان اقدس متعلق کرنہ آیہ۔

نعتن اندر چھ اکثر نعت گو یہ ہنز عرفانی کیفیت تہ باطنی بلندی ظاہر سیدان، یہ کتھ چھنے بزرگان دینن ہندن نعتن تہ عام مسلمانن ہندن نعتن منز صاف لبنہ پوان

محمد مصطفےٰ ہنز شخصیت پوٗر پوٗر زانتی چھنہ کانہہ فرد بشر

سُند مجال۔ حقیقت چھے پی خداوند کریم یوت زانہ شانِ مصطفےٰ!
نعتن ہُند ادبی سرمایہ چُھ اسرارُ تہ رموزُ بُرتھ۔ عرفانہ چُو موختہ مالو
سیتی پاراُوتھ، یہ چُھ تیوت وسیع سمندر یمیکی کینہہ قطرِ مے سومبرتھ
پیش کرنچ کوشش چھے کرمتر۔ سمندر چُھ اتھاہ، لہرِ باران، پرتھ وزنِ
ہُران تہ وُسعت لبان۔
مے سپز نعتن ہنز سومبرن کرنچ سعادت یُہس حاصل پنڈاہمہ
صدی ہجری ہندی تقریبات مناونکی سنز آیہ پرتھ جایہ کرنہ، تہ کشمیر
کلچرل اکیڈیمی ہند طرفہ آیہ مے نعتہ سومبرن کرنچ کام سپرد کرنہ۔
مے تراوِ سارے ادبی مصروفیتہ تہ یہ نیک کام زُہم در دست۔
خیال اوسم یس بزرگس تہ بہ استدعا کرسہ کرنہ بخل۔ مگر یہ کورس
گھڈنکہ وے کینشرو حضراتو مویس۔ اسہ وِنو بتھیو کورتمو وِدُون جواب
مے دستی حوالہ۔ وونکھ یہ حض اسہ نشہ آسہ تہ تھووِ پیش کش، مگر شرط
چُھ ژے پیٹی سون تام تکلیف کرُن تہ آرامہ سان بہتھ نقل کرُن!
کینشرو دوپم۔ بایا! سون بتھ کرتہ ژکس کس نعت کرکھ پسند۔ نقل کرتھ
ژے نشہ واتناوُن گیہ سانی کام! کینشرو کورم وعدہ اسی واتناوے سورے
ذخیرے پانے، ژے وِموے نہ تکلیف۔
پبلک لائبریری پیٹھ گوس، سو وُچھم پژھو نعمرو نشہ خالی، تتہ نتیوم
آسہ تے کانہہ نسخہ امہ قیمک سہ آسہ سنٹرل لائبریری منز یونیورسٹی
سوزنہ آمت۔

مویوس گڑھتہ پھیوڑس کتب فروشن، اکھ حصہ گلشن لغتک ڈراو فاروق اینڈ سنز س نشہ مہاراج گنجہ۔ تسی یوت وچھم تمہ شوقیچ زڑ باقی یوسہ مرحوم نور محمد کتب فروشس سپنس گرم تھاوتھ اس۔

بہر حال اور یور پھیرتھ گیم گوڈ نچ امید برزلہ چہ مسجد ہندس پاکیز باطن متولی سید غلام محمد اندرابی صابس تہ امام مسجدس نشہ۔ یمن پیژ ہنا پالس نشہ اس سو کرہم حوالہ تہ منے تل تمیک فاید۔ شاعر و تہ مصنفو منز کر جناب میر غلام رسول نازکین پیژ مہربانی زکینہ چید نعت ہیتھ آو سہ میانس مکانس پیٹھ برزول اندر۔

منے کور امہ مویوس کن حالژ ہند اظہار پنہ نس پیر بزرگوارس جناب عبدالقادر کبروئیس نشہ، تمو دیتم دلاسہ زنا امید سید تھ چھ انسان یقیناً با امید سیدان۔ حوصلہ گڑھ نہ ہارن۔ ستی دیتھم اکس تھس شخصہ سند پے، ئیس کچھر ہندس خشک صحراوس منز استھ آب حیاتک دلداد چھ، پے لو بمس ہائی کورس منز۔

منے نئیوو وری وادن۔ چھے امی صاحبن نعت جمع کرنچ کام کرمژ۔ نہایت چید چید نعت، بزرگن تہ اولیاء اللہ ہن ہند لغتیہ کلام۔ سہ مولل تہ نایاب ذخیر یس پزی پاٹھی اکہ ژڑ زندگی ہند سرمایہ حیات گنٹر راو نہ ہیکر ہتھ۔

کانہہ پس وپیش کور نہ امی لولہ متی! کونز لاجن الماری تہ بڈ کاغذ بوہ دراہ کڈن۔ یتھ پنہ اتھ قیمتی کاغذس پیٹھ نقل کری متی نعت منے بر ونٹھ کن

تراوُن۔ نہ مونگنم معاوضہ۔ نہ یوژھن خوشامد۔ نہ ہاوُن ناو پاد کرنچ خاہش۔ فقط دوپُن منے حضرت اُس خاہش پانہ لعتن ہُند مجموعہ شایع کرنچ۔ چونکہ اتھ آو وہ فرُت قدردان تہ اکہ اِدارکہ طرفہ سپید پرتہ احتیاط چھاپ۔ منے سپنر خوشی، یہ منے نشہ چھ تہ یہ منے دستیاب سپدنہ تھوودہ بہ خاطر۔ اُمس فدائے محمدس چھ نذیر احمد ناو۔ نذیر صاحبن یوتاہ شکریہ بہ کرتیوتاہ چھ کم۔

چو ذرہ ذرہ شود این تنم بہ خاکِ محمدؐ
تو بشنوی صلوات از جمیع ذرا تم

میرزا عارف

بشیر اختر

مدحِ رسولؐ

(مختصر جائزہ)

سورۃ الاحزاب منز چھ خداوند کریم سُندار شاد : إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (پانہ خدائے تہ تہندی ملایک چھ نبی صابس درود سوزان۔ اے ایمان دارلوکو توہی تہ سوزدتمن درود تہ سلام)۔

چنانچہ چھ پایہ بڈس نبیؐ سُندگو ڈنیک نعت خوان پانہ خداوند تعالیٰ۔ سہ چھ اُمس ماٹھی سندی گوون گیوان وتان : لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (منے زورتو ہی لوکو اُندر تیتھ آکھ رسول یس تہندی دوہ کھ وچھتھ ذرذر چھ گرشان۔ یس صرف یہ تمنا چھ زتوہی آسو پاپر جا۔ سہ چھ پزتھ اُس مومنہ سُند باپتھ شفیق تہ مہربان)۔

ظاہر چھ زاُمس محسن انسانیتؐ سندی گوون لیوتاہ تہ بنی آدم گیو تیوت چھ کم۔ یہ نبی آدعالمین کیت رحمت مُسلمانن خاص کرتھ یس لول تہ لیو سہ عقیدت اُمس پایہ بڈس شاہنشاہس ستہ چھنے تمہ کے دیت چھ زمُسلمانن منز مروج پزتھ زبانی تہ ادبس اندر چھ نعتیہ

سرمایہ دوہ کھوہ تہ دوہ ہران۔ نعت لیکھنو تہ نعت پیہ نی چھ سیٹھیے مقدس پیشہ تہ کرور واد لوکھ چھ نعتو ذری یہ اُمس پایہ بڈس شاہنشاہس عقیدتک نذرانہ سوزان۔

مسلمانن اندر چھ عربی زبانی خاص تقدس حاصل نہ صرف اوہ سبب یہ زاتھ زبانی منز سید قرآن مجید نازل بلکہ اوہ مہ کھ تہ زپیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تہ تہندی صحابہ کبار آسی یہے زبان بولان عربی زبانی اندر لیکھنہ آمتی نعت تہ درود چھ مسلمان تھے کنی اتھ تہ بتھ چھلتھ تہ با ادب روزتھ پران یتھ کنی قرآن مجید پرن وزیا بوزن وزیا وضو پاٹھی بیہان چھ۔ عربی زبانی اندر چھ ساہہ واد نعت تہ سارو ہے بزو نہہ آو نعت عربی زبانی منز ہے لیکھنہ۔ نعت لیکھنک یا وہ نہ نک ابتدا سید اول صدی ہجری کیت بلکل تمی وقتہ یلہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مکہ پیٹھ ہجرت کرتھ مدینہ شریف وآتی۔

یمہ ساتہ مہاجرن ہند یہ قافلہ مدینہ شریفس اندر داخل سید مدینہ کین کوچہ گلین پیٹھ آسہ انصارن ہنزلوہ کچہ تہ معصوم کورڑی گنڈتھ وہ دنی۔ تمہ آسہ پھری پھری یم وہ ون ہری گیوان تہ خاصہ پڑھس استقبال کران سہ

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر علینا ما دعا للہ داع
ایہا المبعوث فینا جئت بالامر المطاع

(سانہ یتھر کھڑ پھل زندر ہش زون۔ یہ زون درزا یہ وداع کہو سنگرو یتی کنی۔ اسی برونا شادی زسانس پڑ ژھنس رود او بروے اسہ کن پنہ والہ خاصہ پڑھ۔ وہ لہ اسی دار وے کمتن گوش۔)

صحابہ کبارن اوس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمن ستی قربتک شرف حاصل۔ تم اسی صبح و

شام تذکارِ رسولؐ ستی آوریں آسان۔ پمنے تذکارن ہنڈ نتیجہ چھ زصحابہ کبارو چھ پیغمبر صاحبزاکھ اکھ حرکت تہ حلیہ مبارک پوٗر تفصیلہ سان وپڑھنھ بیان کوٗرمت۔ احسان جتلاوٗن تہ تحدیث نعمت کرٗن چھ حکم خدا۔ تہ تذکارن اندر چھ تمنے احسانن ہنڈ بیان یم احسان بنی آدمس پیٹھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلمن ہنڈ دٗسی سپدی۔ سیرت رسولؐ تہ اسوۂ حسنہ مٕن اندر چھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمن متعلق تفصیلات تمام تر تواریخی شواہد ہتھ بیان کرنہ آہتی تہ پمنے تذکارن ہنڈ ذکر چھ ٹیٹھ پاٹھی نعت خوانی منٕز بیان سپدان۔ مثالہ پاٹھی حضور صلی اللہ علیہ وسلمن ہنٕز ولادت، تہنڈ خاندان، زمانہ تہ تتھ زمانس اندر عرب تہ عربہ نیٚرمہ دنیا ہیچ حالت۔ اسلام تہ تمیٚک بحر۔ پیغمبر خدا ہندی اوصاف تہ اخلاق۔ یہ سورٕے تفصیل چھ چہار یار باصفا ہو علاوہ حضرت بلال حبشیؓ، حضرت سلمان فارسیؓ ابوذر غفاریؓ تہ باقی اصحابو بیان کوٗرمت تہ تبع تابعین روٗدی پمنے تفصیلاتن ہنڈ استفادہ کران نسل درنس گٕے یم منتقل، یمٕن سپد مختلف زبانن اندر ترجمہ۔ احادیثن ہندی سپدی الگ الگ مجموعہ مرتب تہ۔ یمٕے تفاصیل مدنظر تھاوتھ آے نعت لیکھنہ یمٕن اندر اوصاف حمیدہ بیان کرٗن وٕرصداقت بیانی پیٹھ زبردس زور آودیتہ۔

قصیدہ گوئی چھ ادبک اکھ پٕرون صنف اما پوٚز نعت گوئی تہ قصیدہ گوئی منٕز چھ سٹھا بٕدفرق یہ ٕرقصید سکھن وول چھ ممدوح ہندی تعریف کرٗن وٕز زبردس مبالغہ آرائی وٕرتاوان۔ سٕے قصید چھ کامیاب بیان مانہ یمٕ اندر زبردس زور بیان تہ حد روٗس مبالغہ آرائی آسہ۔ اکھ مقابلہ چھ نعت ؎

شعرا کہ نتواں بیک آہنگ سرودن
نعت شہہ کونین و مدیح کٕے و جم را

عربی نعت گو شاعرو منز سپہز حضرت حسان بن ثابت رضؓ ہسندبن نعتن سارو ے کھوہ تہ زیادہ مقبولیت حاصل۔ یمن سید دنیاہ چن واریاہن زباہن اندر ترجمہ۔ حضرت حسان بن ثابت اسی صحابی تہ تہنز گرواجینی شیرن اس رسول اللہ ہنز زوجہ مطہرہ حضرت ماریہ رضؓ ہنز بینہ۔ حضرت ماریہ رضؓ اس فرزند رسول صؐ حضرت ابراہیم رضؓ ہنز والد۔

روایت چھ زِ حضرت حسان بن ثابت رضؓ بینلہ تہ نعت لیکھ ہن ضرور اسی پیغمبر صؐ ہندس خدمتس منز حاضر سپدان۔ امہ علاوہ چھ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ۔ حضرت علی مرتضےٰ رضؓ۔ عبداللہ بن رواح رضؓ کعب بن زبیر رضؓ تہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضؓ تہ تھپکنی لایق نعت وٚنی ہتی۔

شتمہ صدی ہجری منز وتھ مصر س اندر محمد بن سعید بوصیری ناوک عظیم نعت گو۔ اُی لیو کھ قصیدہ بردہ ناوک عالمی شاہکار تس بوصیری ہنز کتھ ہ

خدمتہ بمدیح أستقل بہ
ذنوب عمر مضی فی الشعر والخدم

(یہ قصیدہ کورنے جناب رسالت مآب ہندس خدمتس منز یہ آش ہتھ پیش زارتام یوسہ وآش دربار دآری منز چھمبی کرم تہ آتھ وآشہ اندریم گوناہ زنہم تمن سیدم عفو۔)

قصیدہ بردہس چھ ۱۶۵ شعر۔ یمن چھ تیوت اثر زمشایخو کورہ یہ اوراد تہ وضیفن منز شامل۔ کہ یا طرز کہ قرات کرمس رآیچ تہ پڑتھ شعرس اندر لبمس ہتہ بدی فضایل۔

عرب تہ مصر علاوہ چھ باقے ملکن اندر تہ عربی پاٹھ نعت لیکھنہ آہتی یمن منز ایران تہ ہندوستان شامل چھ۔ کشیر اندر چھ مسلمانی ہندی بانی میر سید علی ہمدانیؒ۔ سارو ے بزو تہ دیت

تہ وے یئنتہ مدح رسولؐ لیکھنک رواج۔ حضرت امیر سند فارسی نعت "کعبہ دل آفتاب روئے اوست" چھ شہر سرینگر کس تقریباً پنرتھ بقعہ عالیس منز باقاعدگی سان پرنہ یوان۔ حضرت امیرن لیکھی عربی نعت تہ تہ تمو علاوہ چھ شیخ یعقوب صرفی، بابا داؤد خاکی، مرزا اکمل الدین بدخشی، خواجہ حبیب اللہ نوشہری ہی بزرگان دین تمو عربی پاٹھ نعت لیکھی۔

کشیر اندروت اسلام ایران چہ وتہ۔ دین اسلامک تبلیغ کرن وآلہ آے ٹیژ پاٹھ ایران پیٹھے۔ تہندے توسط لوگ یئنتہ فارسی زبان چلے جاو۔ یہ زبان نہ صرف بنے یہ درباری زبان بلکہ سپیز عام لوکن اندرتہ مقبول۔ فارسی زبان منز اوس نعتیہ ادبک بیٹھاہ بوڈ ذخیرہ موجود۔ امہ زبان ہندی یم تہ بڈی شاعر چھ تمو چھ سارے نعت لیکھی ہتی۔ خصوصی طور جامی، سعدی، قدسی، نظامی تہ رومی یہ ہندی نعت نہ صرف سپدی کاشر ہن اندر مقبولے یا تہ بلکہ کژ اکثر کاشر بو شاعر و مشہور نعتن ہندی تضمین لیکھنچ تہ کوشش۔ جامی سند مشہور نعت چھ ؎

نسیما جانب بطحا گزر کن ۔۔۔ ز احوالم محمدؐ را خبر کن

کاشری شاعر ثناء اللہ کریری یئن لیوکھ امی نعت شریف تتبع کران یہ نعت ؎

ہاوا وہ وانکھنا تو تے یئنتہ ڈاپھ تزآوتھ مصطفےٰؐ
احوال میونے تس وٹکھ سے ہو کرم دادن دوا

عام لوکن اندر لوب کریری صاحبی نعتن سے تقدس یس جامی ہندس نعتس چھ۔ سا بن مسجدن منز چھ نماز گزار دعائے صبح مہ ستی ٹیژ پاٹھ یہ نعت شریف پران۔

عشق رسول تھاون والبن چھ قدسی سند یہ نعت تہ زبان زد ؎

مرحبا سید مکی مدنی العربی

خدا زانان ز قدسی یس کوسہ والہانہ کیفیت آس تمہ وزیلہ نعت تھنہ پھو۔ یہ نعت یُسے بوزان چھ تُسی زن چھ وآنجہ تھیہ ہش لگان۔ اُچھن اندر چھس اوش بکہ یوان تہ جوش تہ جذبہ کس سمندرس منز زن تہ چھ بنے حکمن غرق سبدان۔ امہ نعتہ کہ مقبولیتک انداز ہیکہ یہ کتھ مد نظر تھوتھ کرنہ یتھ ز تقریباً چھ اردو زبانی ہندی پڑتھ کا تشہ نعت گو شاعرن امہ نعتک تضمین لیتو کھمت۔ سارہے تضمینن ہند مجموعہ چھ "حدیث قدسی" ناو چھاپ تہ سپدمت۔ امہ نعتک تضمین چھ مرزا غالبن تہ کورمت تہ یتھ شمارس منز چھ سے تضمین شامل کرنہ آمت۔

شیخ سعدی شیرازی ہنز یہ نعتیہ رباعی چھنے عربی زبانی ہند شاہکار ؎

بلغ العلےٰ بکمالہ　　کشف الدجےٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ　　صلوا علیہ و آلہ

امی نعتیہ رباعی ہندپر تو چھ یم شعر تہ ؎

یا صاحب الجمال و یا سید البشر　　من وجہک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہٗ　　بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

فارسی شاعرن منز چھ مولانا جامی صف اوٗ لکھ نعت گو۔ اُہندی اکثر نعت چھ صوفیانہ لیہ اندر گیوہ یوان۔ خاص کرتھ کاشرس صوفیانہ فن کار مرحوم محمد عبداللہ بت بقال سند گیوہ مت جامی سندیہ نعت چھ سبھاہ مشہور ؎

یا رسول ہاشمی باد افدایت جان من

اردو زبانی ہندی مشہور شاعر اختر شیرانی ین چھ جامی سند نعت "نسیما جانب بطحا گذر کن" یتھ کنز اردو زبانی اندر پھیر مت ؎

اگر اے نسیمِ سحر ترا ہو گزر دیارِ حجاز میں
میری چشمِ تر کا سلام کہنا حضورِ بندہ نواز میں
تمہیں حدِ عقل نہ پا سکی فقط اتنا حال بتا سکی
کہ تم ایک جلوہ راز تھے جو یہاں ہے رنگ مجاز میں
نہ جہاں ہیں راحتِ جاں ملی نہ متاعِ امن و اماں ملی
جو دوائے دردِ نہاں ملی تو ملی بہشتِ حجاز میں

مولانا روم ہِنز مثنوی چھِ "ہست قرآن در زبان پہلوی" تہ وَنان۔ رومی ہندی لغت چھِ اَکہ حسابہ قرآن مجید کے تفسیر۔ اُہند بن نعتن منز چھُ عاشقانہ جوش، جذبہ تہ حال ہم چھِ عارفانہ سرمستی سیتی مالا مال۔ مولانا روم سُندے ہم عصر چھُ امیر خسرو دہلوی۔ یہ زاو ہندوستانس منز اما پوز فارسی دانی اُسس خونس اندر۔ اُہنز شاعری اندر چھُ ہندوستان کہوا ایران دو شوئی تہذیبن ہُند امتزاج۔ امیر خسرو سُند لیو کھمت مشہور نعت "شب جائے کہ من بودم" چھُ یُژ پاٹھ قوالی ہند طرز س پیٹھ گھونہ یوان۔ امیر خسرو اوس نہ صرف فارسی زبانی ہند عظیم شاعر بلکہ اوس تس ہندوستانی زبانن پیٹھ تہ زبردست عبور۔ خسرو ہندس زمانس منز اوس شمال ہندوستانس منز کھڑی بولی ہند چلے جاویہ سہ پتہ اردو زبانی ہند ماخذ تہ بنے یہ۔ تقریباً اٹھ زبانی اندر آیہ نوی مہ صدی ہجری ہندس آغاز س منز "مثنوی کدم راو پدم راو" لیکھنہ۔ اتھ مثنوی اندر چھُ سارِوے بڑو ہنہ حمد تہ تو پتہ نعت درج شاید چھُ یعہ ہے اردو زبانی ہند گو ڈ نیک نعت۔ کہ مہ صدی ہجری منز دکھی حیدر آباد دکنس اندر کہیا شاعر یمن منز ملا وجہی، قلی قطب شاہ بیتر شائل چھِ۔ سارِوے شاعر و چھ پن پنس مثنوی ہند آغاز حمد باری تعالیٰ پتہ نعت شریف ستہ کورمت۔ یہ چھ کنہ سبدا اردو زبانی اندر نعت لیکھ نک ابتدا

مثنوی لکھنہ کہنی۔ یہ رواج روُد ۱۰۷۹ھ تام تہ کیازِ اتھی سنس اندر آو اردو زبانی ہندگو ڈنیک معراج نامہ لکھنہ تہ لکھن وآلس اوس ناو بلاقی حیدر آبادی۔ مثنوی رستی نعت نتھی تھاون بنیو رواج تہ یہ رسم پول اردو زبانی ہندی تقریباً پڑتھ اُکی صاحب دیوان شاعرن۔

مولانا الطاف حسین حالی چھ گوہ ڈنیک شاعر یمیر نعت گوئی باقاعدہ موضوع بناو۔ حالی ہندی لیکھی ہتی نعت "اے خاصہ خاصانِ رسل" تہ وہ "نبیوں میں رحمت لقب پانے والا" چھ مدرس شروُ تقریباً پڑتھ دوہ یہ صُبحس پریہ منز دوہ ہراوان۔ تو کنز چھ یم زنعت سکول گرتھن وآلس تقریباً پڑتھ بچس وردِ۔ یم نعت چھ ہ سیٹھے سادہ تہ سلیس۔ مولانا حالی یس علاوہ چھ محسن کاکوروی ہندی نعت قابلِ ذکر۔ محسن کاکوروی یِن بنو وینہ شاعری ہند موضوعِ نعت گوئی۔

ہندوستانچہ سیاسی آزادی ہنز تحریکہ رستی بدلیہ ہندوستانی ادبس اندر نہجہ تہ نظریہ تہ۔ ترقی پسند تحریک یوہ سہ بذاتی روسی اثرس تلی بارسس آیہ، دُنیت ادبین ہندس اکس نوس قافلس زنم یم پُڑہ پاٹھی مذہب نشہ نہ صرف بے خبر اسی بلکہ اسی تم اکہ حسابہ الہامیاتکی منکر تہ تمہ نشہ متنفر تہ۔ اکثر ادیب اسی دہری تہ کمیونسٹ۔ اوسبہ روُد نہ آٹھ دوہرس اندر نعت گوئی سہ معمول۔ اما پوز تمیک مطلب گو نہ ہرگز زنعت لکھن کیاہ گو یکسر پاٹھی بند۔ نہ۔ کمیونسٹن ہندس آٹھ بے انت تہ بے مہار کاروانس منز تہ وُتھی حفیظ جالندھری، ڈاکٹر سر محمد اقبال، مولانا ظفر علی خان، مولانا حسرت موہانی تہ باقی صاحب اسلوب نظم نگار یمیر زن نعت گوئی نو جہت عطا کُر۔ حفیظ جالندھری سُند شاہنامہ اسلام چھ اردو ادبک اکھ بہلہ پایہ شاہکار اتھی طویل نظمہ منز چھ حفیظ جالندھری سُند "سلام" یس اردو زبانی ہندس پڑتھ طالب علمس وردِ زبان۔ چھ علامہ اقبالس یمیہ شدید عقیدت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہ ستی اس تمیک تاثر چھ تسند اکثر کلام ؎

وہ دانائے سُبل ختم الرُسل مولائے کل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغ وادیٔ سینا!

تہ چھ مٹن سورے فلسفہ تہ عقلیت رسول عربیؐ سندن پاڑے مبارکن تلہ کنہ گردِ راہ بُنیہ ترو وُمت۔ اقبال چھ خدایہ سُند ترجمان بُنیہ وَنان ؎

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

آزادی پتہ آے ہندوستان تہ پاکستانس اندر وارِیاہ نعت گو بارسس ہمو منز یوسف ظفر، قیوم نظر، جعفر طاہر تہ سلیم احمد ہی ناو قابلِ ذکر چھ۔

کاشر زبانہ منز چھ نعتن ہندی آکار پیٹھے باپہ شیخ العالمؒ سندن شعر کہن منز نظرِ گرتھان حضرت شیخؒ آسہ رئیش مسلکی معتقد تہ اوہ مو کھ چھ پہند نعتک انداز بدوُن۔ اما پوزاتھ چھ کاشر رنگ تہ تہ مزاز پتہ ؎

سہ چھ سکلن بوڈ پیغمبر ژے تس بوُتھ سہرا دا پہ
سہ ژے شہ دمہنہ نیوُتھ اندر چھمہم ژ ہتس مہربانہ

حضرت شیخؒ پتہ چھ دوئیم ناو خواجہ حبیب اللہ نوشہریٔ سُندبوان۔ یم آسہ حبیبی تخلص کران۔ پہنہ شاعری ہند رنگ چھ عارفانہ تہ الہجہ چھ یمن کاشر لوکہ شاعری ہند۔ نعتن اندر چھ خواجہ صاحبن لیہہ ہے لہجہ ورتو وُمت ؎

آشکارا دزاویے صورتن منز زاویے
چُس محمدؐ ناویے یار گزھوو دیویے

محمود گامی چھ بسیار نوٹس۔ کاشر س ادبس منز روزسہ پنہو مثنوی لیو کنی زند۔ غزل، رودادہ وُن بیر

صنفن منز چھ اُمو دار یاہ کیہنہ قلمبند کورمت۔ اُمو چھ شاید گوہ ڈنکہ پھر کاشر ن نعتن کاشر ماحول تہ منظر بخشمت سہ

نظر یامتھ ژے ترآوتھ سعہ رمہ چشمو پھلے لج بادمن یا محمدؐ

محمود چھ نعتن اندر تعریف تہ توصیف کرنہ کھوہ تہ عاجزی تہ منگہ منگ کرنس زیادہ روادار تہ یہ چھ سترا پا کاشر مزا زہ سہ

ژکر غم دفع یاحیات النبیؐ مے کرتم شفا یاحیات النبیؐ

کرکھ نے شفاعت چھ کیا چارسون گژھو مبتلا یاحیات النبیؐ

شاعرانہ حسن کوتاہ چھ محمود ن نعتن سعہ کتھ اُکھ کن ترآوتھ چھ نہ یتھ کتھ کانہہ شک زیہند وارد چھے کاشر زنانہ ماہ رمضانس اندر دُری گنڈتھ رؤوکرن وزکران۔

رسول میر شاہ آبادی سُند نعت ع "سون محمدؐ نور نورانے" چھ نعتن ہندس یتھ مجموعس منز شامل یہ نعت چھ موضوع لحاظ وفات نامہ کس زمرس منز یوان۔ اُکھ چھ رؤوک طرز تہ کاشر زنانہ چھے یہ ثیر پاٹھ عیدروس پیٹھ گھوان۔ رسول میر ن دتی کاشر شاعری نوی انہار تہ طرز۔ تہنز ترکیبہ تہ زبان چھے بے مثال۔ اما پوز نعتن اندر چھنہ تمی طبع آزمائی کرمژ۔ توے موجوب چھے یہ صنف رسول میر نیو فنی تجربا تو نشہ محروم روزمژ۔

بحرحال چھ محمود گامی تہ رسول میر نے بیاکھ اکھ ہمعصر ولی اللہ متویس پنچ کنز عشقہ جلاوہتھ توصیف محمدیؐ پیٹھ قلم چھ تلان۔ تہ ہند نعت ع "مارے نیمی نفس اماری وآر خاری یارسولؐ" چھ نیازمندی تہ سراپا یخلاص نبتھ بکھنہ آمت۔ اما پوز اد بکی تقاضہ ملحوظ خاطر تھو نہ باوجود چھنہ یہ تینوت مقبول۔

قطب الدین واعظ اوس بذاتی ریش۔ تہند نعت ع "شوقی ایک یارسول سلام علیک" ہرگاہ جدید نعتکی تقاضہ کنز حدس تام پوزکران چھ اما پوز اچ زبان چھے تیز فارسی آمیز زحام کاشرس یہ کہ ترسنہ یاد پوزنی چھ پیٹھے مشکل۔ اکھ نعتس مقابلہ کاشرس دہ ہ ون طرزس پیٹھ واعظ صابن یہ نعت چھ کاشرس مزا زس کم کاسہ وہ ون سہ

مرتبہ بوڈ چھے سانہ سردارے حقہ ہیندیارے وندہوے جان

میر ثناء اللہ کریری سُنڈ ناورونز کاشرس نعتہ ادبس مترتہ ہیندیمہ مقبول عام نعتہ کنز زندیع

ہاواو واتکھ ناتوتے بیتہ ڈاپھ تراوتھ مصطفےٰ

امہ نعتک یہ شعرہ استادپروزتھ عرض کرکاشر غریبا پھو پتھر

بے پاو بے سرے بے ہنرے یارو یادر بے توا

صدیون ہیندسیاسی سماجی تہ اقتصادی استحصالن ژوپمت لاچار کاشر پنہ نس محسن گرداو سوزنہ تہ اد کیا کر۔

مقبول شاہ کرالہ وآری چھ کاشر زبانی ہیند پر بہار شاعر۔ اُہنز لولہ مثنوی "گلریز" اسی کاشری لوکھ دوہ برتھ شامس بڈ شوتہ ذوقہ سان پران تہ بوزان خاص کرتھ تمن دوہ ہین بیلہ نہ عام گرن اندر ریڈیو اسی مقبول کرالہ وآرس چھ نعتن ہین الگ رنگ یمن ہنز یکر چھے لوک طرز رچ، یم چھ رووتہ نہ وون دوہ شوذی طرزن پیٹھ گیونہ یوان۔ نہ صرف جذبات بلکہ چھے یمن ہنز لفظ ژارتہ شاندارس

ازلی علمکہ بحر موا جے از لکو اسرار ژیے نش دزاے

وچون کرانکھ زن کلمہ کہ واجے شاہ معراجے کرسون پاے

چھوہ کہ لدل ہیتون زن چشمہ سارے جگر کہ خونہ دستر تراوا تراو

فوار چشمہ زن چھم آبشارے اکہ دیدارے لدن تھاو

مقبول شاہ کرالہ وآرس پنہ چھ عبدالاحد ناظم یمی سُنڈ نعت وہ ون کین رسین طرزن پیٹھ لیکھنہ چھ آہتہ۔ یمن نعتن اندر چھ عشقک تہ ہجرک تاو یہ ڈپ زنہ تار برتیہ چھکان۔ ع

چھس دور پیومت گژھتھ رودم یار مدپس

ناظم سندہ نعت چھ صوفیانہ موسیقی منز تہ گندہ نہ آمت تہ آمنگ یہ طرز چھ نہ صرف آری موند بلکہ پراثر تہ ؎

لیل موے ہوا سہ وات دا دن ذرہ کو نہ برآفتاب چاو

چھ نے ناو اسہ بس اور ادن یا نبیؐ گوش فریادن تھاو

مولوی صدیق اللہ سائل تہ عبدالوہاب حاجنی چھ عربی تہ فارسی زبانی ہندی عالم۔ یمو دہ شوے صاحبو چھ عربی تہ فارسیتک لہجہ کا ثر س نعتس منز و نیز اونچ کوشش کرمبر ش ؎

وچھم ہزدہ ہزار عالم گرفتار بہ یک دل بر درآں یار امشب

۔ پانوز مولوی صدیق اللہ سندہ یہ نعت چھ کا ثر س مزا زس وہ یہ وون ؎

فرشاہ وتھرس نور ہ بنگالن حوران دچھ سوہ پرنم تس

رضوانس دچھ فے لد پیالن دوپ لایزالن جبر یلس

جن وانسان پنے قبلین تہ قالن از شاہ لولاک کھسہ سالس

سوے شیخ بوزشاہ تلپتالن دوپ لایزالن جبر یلس

پیر محی الدین مسکین سندی لکھو متہ نعت چھ انداز بیانہ کنہ صاف، سلیس تہ پراثر۔ مسکین صاحبن یہ نعت چھ حضرت بل گرفصن وائس پنرتھ زایرس لفظ لفظ یاد ہ ؎

کیاہ میون جانان سبحان اللہ وندہس بوزو جان سبحان اللہ

یتیہ آستان عالیس پیٹھ حاضر ہ ساسہ بدی زایر وجدس پتھ نعت پران چھ روح چھ ہیوان رقص کرن۔ دلکی وجارہ چھ آباد سیدان تہ باسان چھ زردے زمین کیو خلقو علاو چھ ستن فلکن ہندی ملایکہ تہ ماٹھس بنیس پن خراج سوز نہ بترا ژ پیٹھ دوہیتھ دسان۔

مشہور فارسی شاعر فردسی سندہ شہرہ آفاق نعت "مرحبا سید کی مدنی العربی" چھ بیئے اکی کا ثر ی

شاعر پیر عزیز اللہ حقانی ین نیمہ آپہ کا شرس قالبس اندر پھیز مت سہ

گو جہان تازہ بہ رخسارِ رسولِ عربیؐ
روٹ گلو مشک زِ گفتارِ رسولِ عربیؐ

یہ نعت نیلہ کا شر فن کار چھکر ہنرِ لیہ پیٹھ کھاران چھ بوزن والین چھ زن سیخر گرشان۔ اکھ جلال چھ سارِ ی ہے محفلہ زھٹھ نوان کُدِ تھ ع

نیرِ سردارِ عرب جلوہ دواں در عرصات

حقانی سنداکھ شعر چھ سہ سرن سر سون پیغمبر قبا لولاک لب کوثر
یوہ ہے چھم یاورِ داور یوہ ہے غم خوار چھے منونے

عبدالاحد نادم چھ کا شر ین نعت گو شاعرن ہند شہنشاہ۔ اُمی دیت کا شرس نعتس جہار تہ تہ شیخیار تہ۔ کا شر گرکلی زنانہ ہندس لبجس منز نیکھ ہتہ اُہندی لاہوتی نغمہ چھ مدنی محبوبس لولہ چہ عطرِ ستہ پاد چھلان سہ

کمہ وتہ رَو ترٹو و سرو تا مُتیے
گراین پتہ پتہ لا رو سے
ژھاین کرہ ہوس نالے مُتیے
مدنی مارے مُتیے مارِ ی

عبدالاحد نادم چھ کا شر زبانی منز سے مقام یس حسان ثابتؓ عربی زبانی تہ جامی یس فارسی زبانی منز چھ۔ اُمی بدلاو نعتس اندر لفظن ہنز ترکیب۔ اُمی اُنی اکھ منز

لوکہ شاعری ہنر لے، جذباتن ہندمژھی جارتہ وہ ندآلون ہندتاثیر ؎

اسہ چھے ستھ چانی اُمید گاہا
پتہ وتھ چھی ژینے پترا وہ نی
حاجت وہ نک چھے نہ آگاہا
اسہ گوژھ گنہ منز گاہا چون

سپنک فرحت دپنک. بانی شرعک شارع ورعک یار
حقہ ہندر رحمتک ابر نیسانی سہ چھ لاثانی بانی کار

نعت گویی اندر لوکہ لہجک ورتاو چھ نہ صرف وتن وآلی ہندس باوژ بلس وہہ وہ نہ ندہ ہندگز زبخشان بلکہ چھ بوزن وآلی ہندس ذہنس اندرتہ بوہ نہ شیخجارچ ہش مستی پادکران۔ لولہ مژھی جارچ بے لاگ بے ریا نمایندہ چھے مردس مقابلہ زنانے آسان۔ یہ چھتے پننہ لولک اظہار زیادہ صدق دل سان کران تہ بول باونک اوہند لہجہ چھ مژھیل تہ تہ بنے پھرک تہ ؎

نبی صابنہ وسہ یار بل تہ لولو وہ لے تروے حضر تبل تہ لولو
تتہ بنہمس دھنہ دارتل تہ لولو وہ لے تروے حضر تبل تہ لولو
راز دلہ کے پیم بانل تہ لولو وہ لے تروے حضر تبل تہ لولو

لوکہ لہجہ کہ اظہارک فایدہ چھ سانہو اکثر صوفی شاعر وتلمت۔ خیال بندی مسلک تہ وہ تھ بیٹھ رنگہ ہرگاہ صوفی شاعر عام لوکہ ولوہا رس ستہ رلہ وزی اسکرنہ اما لوزا ظہارک وسیلہ اسی تمن سانہن حقیقت پسند شاعرن مقابلہ عام لوکن ستہ زیادہ رلہ وزی۔ امر باوژ بلن بخش صوفی شاعرن ہندس کلاس ایم بمبہ

کھوہ تہ ہتہ گہ طاقت تہ تتھ اندر کرن میقناطیس کھوہ تہ ساسہ گہ کشش پاءِ ٹہ

زیر لبو زیر دربار نبی گوس ببر چیم ہا تتی خاکاہ مٹتھ آس
تلن ہیوت بلبلو کیا شور و غوغا گلن بادِ صبا ہیو بو رلتھ آس

(واز محمود)

چھ سامانے کرتھ شمار سہ دے پر ناز ویسیے
سہ دے عربی پران آو جہانس وعظ ویسیے

دمہ ستو پھولہ گلاب ڈیشتھ گوس بے تاب
گو رنگ آں جناب تابان چھے زوہ پاری

خلقن ہند مہاراج ملکن چھ ہیوان باج
آدمس گو نڈن سرتاج شمشیر ہلے لو

(وہاب کھار)

دورِ جدید کہو شاعر و اندر چھ میر غلام رسول نازکی سندی نعتیہ قطعات توجہہ طلب۔ نازکی صاحب چھ شاعر آسہ علاوہ عربی، فارسی تہ انگریزی تر نشیوے زبانی زانان تہ یمن زبان ہندس ادبس پیٹھ چھنے یمن پور نظر۔ انگریزی زبانی ہند و ساطتہ چھ یمن عالمی ادبک تہ وسیع مطالعہ تہ او موجوب چھکھ شاعری ہندین حسن و قبوحن پیٹھ وہ ستہ کار ہنز نظر ٹہ

چھ ہیون ہیون عالمن ہیون زمینا اگر تتہ آسہ کانہ تس آسہ دینا
پنز پاٹھین پنن مکہ مدینا کنے چھکھ رحمۃ للعالمینا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

(القرآن)

ذاتِ پاکِ تو دریں مُلکِ عرب کردہ ظہور
زاں سبب آمدہ قرآں بہ زبانِ عربی!

(جامی)

حسانؓ بن ثابت

وَأَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِي
وَأَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

وَشَقَّ لَهُ مِنِ اسْمِهِ لِيُجِلَّهُ
فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُودٌ وَهٰذَا مُحَمَّدٌ

●

حضرت ابوبکر صدیقؓ

جُدْ بِلُطفِکَ یا اِلٰی مَن لَہٗ زادٌ قَلِیل
مُفلِسٌ بِالصِّدقِ یَأتی عِندَ بابِکَ یا جَلِیل
ذَنبُہٗ ذَنبٌ عَظِیمٌ فَاغفِرِ الذَّنبَ العَظِیم
اَنَّہٗ شَخصٌ غَرِیبٌ مُذنِبٌ عَبدٌ ذَلِیل
مِنہُ عُصیانٌ وَنِسیانٌ وَسَہوٌ بَعدَ سَہوٍ
مِنکَ اِحسانٌ وَفَضلٌ بَعدَ اِعطاءِ الجَزِیل
طالَ یا رَبِّی ذُنُوبِی مِثلَ رَملٍ لا تُعَدُّ
فَاعفُ عَنِّی کُلَّ ذَنبٍ فَاصفَحِ الصَّفحَ الجَمِیل
قُل لِنارِ اِبرِدِی یا رَبِّ فِی حَقِّی کَما
قُلتَہا یا نارُ کُونِی بَردًا فِی حَقِّ الخَلِیل

عافِنِی مِن کُلِّ داءٍ واقضِ عَنِّی حاجَتِی
اِنَّ لِی قَلباً سَقِیماً اَنتَ مَن یَشفِی العَلِیل
اَنتَ شافِی اَنتَ کافِی فِی مُهِمّاتِ الاُمُور
اَنتَ حَسبِی اَنتَ رَبِّی اَنتَ لِی نِعمَ الوَکِیل
رَبِّ هَب لِی کَنزَ فَضلٍ اَنتَ وَهّابٌ کَرِیم
اَعطِنِی مَا فِی ضَمِیرِی دُلَّنِی خَیرَ الدَّلِیل
کَیفَ حالِی یَا اِلٰهِی لَیسَ لِی خَیرُ العَمَل
سُوءُ اَعمالٍ کَثِیرٌ زادُ طاعاتِی قَلِیل
هَب لَنَا مُلکاً کَبِیراً نَجِّنَا مِمَّا نَخَاف
رَبَّنَا اِذ اَنتَ قاضٍ وَالمُنادِی جِبرَئِیل
اَینَ مُوسَی اِبنَ عِیسَی اَینَ یَحیَی اِبنَ نُوح
اَنتَ یَا صِدِّیقِ عاصِی تُب اِلَی المَولَی الجَلِیل

محمد سعيد البوصيري

اَلصُّبحُ بَدا مِن طَلعَتِهِ
واللَّيلُ دُجىً مِن وَفرَتِهِ

فاقَ الرُّسلا فَضلاً وَعُلا
أَهدَى السُّبُلا لِدَلالَتِهِ

كَنزُ الكَرَمِ مَولَى النِّعَمِ
هادِي الأُمَمِ لِشَرِيعَتِهِ

أزكى النسب على الحسب
كل العرب في خدمته

سعت الشجر نطق الحجر
شق القمر باشارته

جبريل أتى ليلة اسرى
والرب دعى لحضرته

فمحمدنا هو سيدنا
فالعز لنا لاجابته

●

حضرت امام زین العابدینؒ

اَن نِلت یا ریح الصَباح یوماً اِلی اَرض الحَرَم
بَلغ سَلامی رَوضةً فِیهَا النَبی المُحتَرَم
مِن وَجهِهٖ شَمس الضُحیٰ مِن خدّهٖ بدر الدُجیٰ
مِن ذاتهٖ نور الهُدیٰ مِن کفهٖ بَحر الهِمَم
قُرانه برهاننا نسخاً لادیانٍ مُصنَت
ازجاءَ احکامه کُل الصُحف کالعَدم

اكباد نا مجروحة من سيف الهجر المصطفى

طوبى لاهل المدينة فيها النبى المحتشم

يا مصطفى يا مجتبى ارحم على عصيانا

مقصورة اعمالنا طمعاً وذنباً والظلم

يا رحمة للعالمين انت شفيع المذنبين

اشفع لنا يوم الحزين فضلاً وجوداً والكرم

يا رحمة للعالمين ادرك لنا العابدين

محبوس ايدى الظالمين فى الموكب والمزدحم

شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ

یا حبیب اللہ خذ بیدی !
ما یعجزی سواک مستندی

کن رحیماً لذلتی و اشفع
یا شفیع اوری الی الصمدی

اعتصامی سواجنابک لی !
لیس یا سیدی الی الاحدی !

غیر عزواک لیس فی الدارین !
لعلیل ذلیل معتمدی

صَلَواتي عَلَيكَ في المَلَوَينِ
كانَ مُتجاوِزاً عَنِ العَدَدِ

وَعَلى أَهلِ بَيتِهِ طُراً !
وَعَلى آلِهِ إِلى الأَبَدِ

وَعَلى الصَّحبِ كُلِّهِم أَجمَع
هُم نُجومُ الهُدى وَالرَّشَدِ

وَعَلَى التّابِعينَ هُم كانوا
لِخِيامِ السَّدادِ كَالأَوتَدِ

إِستَغيثوا لِعاجِزٍ مُضطَرٍ
شَمِّروا ذَيلَكُم إِلى المَدَدِ

شیخ سعدی شیرازی

یا صاحب الجمال و یا سید البشر
من وجهک المنیر لقد نور القمر!
لا یمکن الثناء کما کان حقہ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

●

مولانا جامی

بَلَغَ العُلیٰ بِکمالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمالِہٖ
حَسُنَت جمیعُ خِصالِہٖ
صَلّوا عَلَیہِ وَ آلِہٖ

غلام احمد شاہ حبیدؔ

اے رسولِ کریم خُذ بیدی
یا مُغیث الیتیم خُذ بیدی

لیس فی الحشرِ غیرُکَ الشّافی — عندَ عرشٍ عظیمٍ خُذ بیدی
اے تو بر مومناں رؤف و رحیم — یا رؤُف الرحیم خُذ بیدی
یا عظیم الخلق ترحّم لی ! — اَنتَ نورِ قدیم خُذ بیدی
وقتِ نزع اِذا تقرّبُ لی ! — مِن عدوِ الرّجیم خُذ بیدی
قد مرضت بدا ءِ ہجرانک — یا طبیب السقیم خُذ بیدی
اِھدِنی اَنتَ سیّدِ ہادی — بر رہِ خوف و بیم خُذ بیدی
زخمِ شمشیرِ غم مرا کردہ — دلِ محزوں دو نیم خُذ بیدی

قد رجا من عطائک حبیدؔ
یا قیم النّعیم خُذ بیدی !

●

بَر درِ فیضِ تو اِستادہ بَصد عجز و نیاز
رُومی و طوسی و ہِندی، یَمنی و حَلبی

(قدسی)

خواجہ معین الدین چشتی

در جاں چو کرد منزلِ جانانِ ما محمدؐ
صد در گشادہ در دلِ از جانِ ما محمدؐ

ما طالبِ خدایم بر دینِ مصطفائیم
بر درگہش گدایم سلطانِ ما محمدؐ

ما بلبلیم نالاں در گلستانِ احمدؐ
ما لولوی و مرجان عمانِ ما محمدؐ

مستغرق گناہیم ہر چند کہ عذر خواہیم
پژمردہ چوں گیاہیم باران ما محمدؐ

اے آب و گل سرور دیم وے جان و دل دردیم
تا بشنود ز یثرب افغان ما محمدؐ

در باغ و بوستان ہم دیگر مخوان معینا
باغم بس است قرآن بستان ما محمدؐ

احمد جام رح

دیدۂ طاقِ تو یا رسول اللہ ﷺ — دلِ وثاقِ تو یا رسول اللہ ﷺ
برقِ براقِ باز پس ماندہ — از براقِ تو یا رسول اللہ ﷺ
در حنین آمدہ است حنّاد — از فراقِ تو یا رسول اللہ ﷺ
ناقہ از فاقہ جانِ خود دادہ — ز اشتیاقِ تو یا رسول اللہ ﷺ
کسرا افتادہ قصرِ کسریٰ را — از طراقِ تو یا رسول اللہ ﷺ
افتادہ بروم و شام و عراق — مُسطراقِ تو یا رسول اللہ ﷺ
آب چہ گشتہ شکّر و شیریں — از مذاقِ تو یا رسول اللہ ﷺ
کرد بز غالہ زیر خویش عیاں — در مذاقِ تو یا رسول اللہ ﷺ

نیست مقبولِ بارگاهِ الٰہ — ہر کہ عاقِ تو یا رسول اللہ
ماندہ قرآن و جملہ اہل البیت — خیر باقِ تو یا رسول اللہ
اُمّی و جملہ فصحائی عرب — در سیاقِ تو یا رسول اللہ
بر سرِ خوانِ آسماں مہ و مہر — یک رقاقِ تو یا رسول اللہ
ماہ ہر ماہ باشد از بسِ شوق — در محاقِ تو یا رسول اللہ
بوالحکم بود نام شُدِ بوجہل — بنفاقِ تو یا رسول اللہ
غمِ بوبکرؓ گشت لا تحزن — ز اتفاقِ تو یا رسول اللہ
حرمِ خاص لی مع اللہ است — خوش رواقِ تو یا رسول اللہ
نور بخشاہِ مہر و مہ گشتہ — سیم ساقِ تو یا رسول اللہ
ماندہ جبریلؑ روز بدر و احد — در تیاقِ تو یا رسول اللہ

احمد از شوق میزند نالہ
زیرِ طاقِ تو یا رسول اللہ

●

احمد جام

مفلسانہ آمدہ در کوئے تو
شیأ للّٰہ از جمالِ روئے تو

ہاں بدہ چیزے بدرویشانِ خویش
اے ہمیشہ لطف و احساں خوئے تو

دست بگشا جانبِ ژنبیلِ ما
آفریں بر دست و بر بازوئے تو

کوزہ ہا پر تشنگی آوردہ ایم
کہ آبِ حیوان نیست جز در جوئے تو

حسنِ یوسفؑ جان شد سالِ قحط
آمدیم از قحطِ ما ہم سوئے تو

ولولہ در خانقہ افتاد دوش
پر شدہ از مشکِ عنبر بوئے تو

ہر کسے روئے نمازے میکند
سجدۂ من در خمِ ابروئے تو

ہر چہ آید در دلم غیرِ تو نیست
یا توئی یا روئے تو یا موئے تو

بر درت افتادہ احمدؔ روز و شب
تا دہد جاں را بیادِ بوئے تو

●

حکیم سنائی

اے صدر و بدرِ عالی یا مصطفیٰ محمدؐ
وے نورِ ہر دو عالی یا مصطفیٰ محمدؐ
ما خود ترا ندیدیم نامِ خوشت شنیدیم
دینِ ترا گزیدیم یا مصطفیٰ محمدؐ
گر نامِ تو نبودے ایمانِ ما چہ بودے
ہم چوں کمانِ بے زہ یا مصطفیٰ محمدؐ
مرغانِ تشنہ بر گل ہر سو فگند غلغل
خوانند ترا چو بلبل یا مصطفیٰ محمدؐ

کبکانِ کوہساری شیرانِ مرغزاری
خوانند ترا براری یا مصطفیٰ محمدؐ

ماچل بتاں رسیدیم رمز و کنوز دیدم
از خود بخود شنیدیم یا مصطفیٰ محمدؐ

پیغمبرانِ دیگر انگشتری در انگشت
تو درمیاں نگینی یا مصطفیٰ محمدؐ

مکہ زمین نامت بالائے عرش بامت
حق مے کند سلامت یا مصطفیٰ محمدؐ

زنجیرِ آسمانی قندیل روشنائی
مدحِ تو گفت سنائیؔ یا مصطفیٰ محمدؐ

•

شیخ سید عبدالقادر جیلانی

غلامِ حلقہ بگوشِ رسولؐ و سادا تم
زہے نجات نمودن جیبؐ و آپا تم
کفایت است ز روحِ رسولؐ و اولادش
ہمیشہ وردِ زباں جملہ مہما تم
زغیرِ آلِ نبیؐ حاجتے اگر طلبیم
روا مدار یکے از ہزار حاجا تم
دلم زعشقِ نبیؐ پُر کست وال بمید
گواہ حال من است ایں ہمہ حکایا تم
چو ذرہ ذرہ شود ایں تنم بہ خاکِ لحد
تو بشنوی صلوات از جمیعِ ذرّا تم
سلام گویم و صلوات بر تو ہر نفسے
قبول کنی بہ کرم ایں سلام و صلوا تم

شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ

خواب راحت تا کجا یا رحمۃً لِّلعٰلمین
چشم رحمت بر کشا یا رحمۃً لِّلعٰلمین

اے غبارِ خاکِ کویت سرمۂ چشمِ فلک
اے بہ تو محتاج خلق ہر دو عالم یک بیک

یا رسول اللہؐ توئی کانِ ملاحت بر کمال
کز تو یابد برد خوبانِ دو عالم زانمک

ہر کہ او امروز مالد روئے بر خاکِ درت
آں مبارک روئے فردا مے درآید ز فلک

شام سبحان الذی اسریٰ بعبدہ شد سوار
بر براقِ راہوارے برق ہمچو تیز رو تلک

در مقامِ قاب و قوسینت خدا کردہ سلام
تو رسانیدی سلامِ حق بہ امت یک بیک

از خدا رحمت و از تو شفاعت روز حشر
در نجاتِ عاصیانِ امتت تو نیست شک

تا ملک بشنودہ است صلواتِ تو از امتت
عذر خواہ از گناہِ امت تو شد ملک

گر بنودے روئے تو مے بود در کتم عدم
ہم ولی و ہم نبی و ہم سماوات و سمک

مرغِ جاں ہا را بود پرواز صلاتِ لطف تو
اینچنیں بے شہپرے نتواں پریدن بر فلک

نامہ ہائے عاصیان اندایں ہمہ را خود ببیں
بس بفرما تا گناہاں را کنند از نامہ چک

نمی صلواتِ شفیعؐ و آں نبیؐ بسیار گو
زاں کہ داری تو بدی بسیار و نیکوئی نمک

●

نظامی گنجوی

اے ختمِ پیمبرانِ مرسل — حلوائے پسین و ملیح اول
اے حاکمِ کشورِ کفایت — فرماندہِ فتویِ ولایت
اے خاکِ تو توتیائے بینش — روشن بتو چشم آفرینش
شمعے کہ نہ از تو نورِ گیرد — از باد برود خود بمیرد
دارندۂ محبتِ الٰہی — دانندۂ سرِ صبحگاہی
اے سیّدِ بارگاہِ کونین — لبّیک بہ شہرۂ قابَ قوسین
اے صدر نشینِ عقل و جاں ہم — محراب زمیں و آسماں ہم
اے شاہ مقربانِ درگاہ — بزمِ تو ورائے ہفت خرگاہ
صاحب طرف ولایتِ جود — مقصودِ جہاں جہانِ مقصود
سرجوشن خلاصۂ نہانی — سرچشمۂ آبِ زندگانی
سرخیل توئی و جملہ خیل اند — مقصود توئی ہمہ طفیل اند
سلطان سریرِ کائناتی — شاہنشہِ کشورِ حیاتی

نظامی گنجوی

تختهٔ اول که الف نقش بست — بر درِ مجوبهٔ احد نشست
حلقهٔ حا و الفِ اقلیم داد — طوق نر دال و کمرِ از میم داد
لا جرم او یافت ازاں میم و دال — دایرهٔ دولت و خطِ کمال
بود دریں گنبد فیروزه خشت — تازه ترنجی ز سر ای بهشت
رسمِ ترنجست که در روزگار — پیش دهد میوه پس آرد بهار
کنتُ نبیاً که الف پیش برد — ختم نبوّت به محمدؐ سپرد
مه که نگیں زاں زبر جد شد است — خاتم او مهرِ محمدؐ شد است
اُمّی و گویا سر بانِ فصیح — از الفِ آدم و میم مسیح
شمعِ الٰهی ز دل افروخته — درسِ ازل تا ابد آموخته
چشمهٔ خورشید که محتاجِ اوست — نیم هلال از شب معراج اوست
تخت نشیں شب معراج بود — تخت نشانِ کمر و تاجِ بود

چوں ابلق بتمامی رسید
غاشیه داری بنظامی رسید

شیخ فریدالدین عطار

آفتاب نزع دریائے یقین — نور عالم رحمتٌ للعالمین
خواجۂ کونین و سلطانِ ہمہ — آفتابِ جان و ایمانِ ہمہ
نورِ او مقصودِ مخلوقات بود — اصل معدودات و موجودات بود
بعثتِ او شد سبب نگونیٔ بتان — امتِ او بہترینِ امتان
خاک در عہدش قوی تر چیز یافت — مسجدے گشت و طہورے نیز یافت

چوں زبانِ حق زبانِ اوست بس
بہترین عہدے زمانِ اوست بس

شیخ فریدالدین عطار

شکرِ حق را کہ پیشوا داریم
پیشوائے چو مصطفےٰ داریم
مہتر و بہتر و گزینِ ہمہ
سرور و خاتمِ نگینِ ہمہ
او شریعت بیاں کند مارا
او طریقت عیاں کند مارا
صلواتِ خدائے بر وے باد
تا بروزِ جزا پیاپے باد
اُمتِ او و دوستدارِ وییم
دوستدارِ چہار یارِ وییم
چوں ابوبکرؓ ہم عمرؓ عثمانؓ
مرتضیٰؓ واں علیہم الرضوان
رحمتِ حق نثارِ یارانش
باد و بر جملہ دوستدارانش

شیخ فریدالدین عطار

بعد ازیں گوئیم نعت مصطفیٰ
آنکہ عالم یافت از نورش ضیا

سیدِ کونین ختم المرسلین — آخر آمد بود فخر الاولین
آنکہ آمد نہ فلک معراجِ او — انبیاء و اولیاء محتاجِ او
شد وجودش رحمۃً للعلمین — مسجدِ او شد ہمہ روئے زمین
صد ہزاراں رحمتِ جاں آفریں — بر وے و بر آلِ پاکِ طاہرین
آنکہ شد یارش ابوبکرؓ و عمرؓ — از سرِ انگشت او شق شد قمر
آں یکے او را رفیقِ غار بود — واں دگر لشکر کشِ ابرار بود
صاحبش بودند عثمانؓ و علیؓ — بر آں گشتند در عالم ولی
آں یکے کانِ حیاء و حلم بود — واں دگر بابِ مدینۂ علم بود
آں رسولِ حق کہ خیر الناس بود — عمِ پاکش حمزہؓ و عباسؓ بود

ہر دم از ما صد درود و صد سلام
بر رسولؐ و آلؓ و اصحابش تمام

شمس تبریزی

یا رسول اللہ حبیبِ خالقِ یکتا توئی
برگزیدہ ذوالجلالِ پاک و بے ہمتا توئی
نازنینِ حضرتِ حق صدر و بدرِ کائنات
نورِ چشمِ انبیاء چشم و چراغِ ما توئی
در شبِ معراج بودت جبرئیل اندر رکاب
پانہادہ بر سرِ پیرِ گنبدِ خضرا توئی
بر سرِ پیرِ لی مع اللہ تا ابد سلطاں توئی
در گلستانِ فاوحیٰ مرغِ خوش الحاں توئی
در دیارِ قم فاندر صاحبِ فرماں توئی!
قالب بے روح مارا در دو عالم جاں توئی
سینۂ مجروحِ مارا مرہم و درماں توئی
مرہمے نہ بر دلِ ریشم کہ بس درماں توئی
یا رسول اللہ تو والی امتانت عاجزاند
عاجزاں را رہنما و پیشوائے ما توئی
شمس تبریزی چہ داند نعتِ تو پیغمبرا
مصطفیٰ و مجتبیٰ و سیدِ اعلیٰ توئی

شیخ سعدی شیرازی

کریم السجایا جمیل الشیم
نبی البشر یا شفیع الامم

امام رسل پیشوای سبیل — امین خدا مهبط جبرئیل
شفیع انوری خواجهٔ بعث و نشر — امام الهدی صدر دیوان حشر
کلیمی که چرخ فلک طور اوست — همه نورها پرتو نور اوست
یتیمی که ناکرده قرآن درست — کتب خانهٔ چند ملت بشست
چو عزمش برآمیخت شمشیر بیم — بمعجز میان قمر زد دو نیم
چو حیثش در افواه دنیا فتاد — تزلزل در ایوان کسری فتاد
به لا قامت لات بشکست خرد — با عزاز دین آب عزی ببرد
نه ازلات و عزی برآورد گرد — تو رایت و انجیل منسوخ کرد
شبی برنشست از فلک برگذشت — بتمکین جاه از ملک درگذشت
چنان گرم در تیه قربت براند — که در سدره جبریل از او باز ماند
بدو گفت سالار بیت الحرام — که ای حامل وحی برتر خرام
چو در دوستی مخلصم یافتی — علانم ز صحبت چرا تافتی

بگفتا فراتر بجالم نماند — بماندم کہ نیروے بالم نماند
اگر یک سرِ موے برتر پرم — فروغِ تجلّی بسوزد پرم
نماند بعیسا کسے در گرو — کہ دارد چنیں سیّدِ پیشرو
چہ نعتِ پسندیدہ گویم ترا — علیک السلام اے نبی الورا
درود ملک بر روانِ تو باد — بر اصحاب و بر پیروانِ تو باد
بحسنین ابوبکرؓ پیرِ مرید — عمرؓ پنجہ بر پنجۂ دیو مرید
خردمند عثمانؓ شب زندہ دار — چہارم علیؓ شاہِ دُلدُل سوار
خدایا بحقِ نبی فاطمہؓ — کہ بر قولِ ایماں کنم خاتمہ
اگر دعوتم رد کنی در قبول — من و دست و دامانِ آلِ رسول
چہ کم گردد اے صدرِ فرخندہ پے — ز قدرِ رفیعت بدرگاہِ حے
کہ باشند مشتے گدایانِ خیل — بمہمانِ دارالسّلامت طفیل
خدایت ثنا گفت و تبجیل کرد — زمیں بوسِ قدرِ تو جبریل کرد
بلند آسماں پیشِ قدرت خجل — تو مخلوق و آدم ہنوز آب و گل
تو اصلِ وجود آمدی از نخست — دگر ہر چہ موجود شد فرعِ تست
ندانم کدامی سخن گویمت — کہ والا تری زانچہ من گویمت
ترا عزّ لولاک تمکیں بس است — ثنائے تو طٰہٰ و یٰسیں بس است

چہ وصفت کند سعدیٔ نا تمام
علیک الصّلوات اے نبیِّ والسّلام

شیخ سعدی شیرازی

عرش است یکیں پایہ ز ایوان محمدؐ
جبریل امین خادم دربان محمدؐ
آں ذات خداوند کہ محض است بہ عالم
پیدا و عیاں است بہ چشمان محمدؐ
توریت کہ بہ موسیٰ و انجیل بر عیسیٰ
شد محو بہ یک نقطۂ عرفان محمدؐ
از بہر شفاعت چہ اولوالعزم چہ مرسل
در حشر زنند دست بہ دامان محمدؐ
یک جان چہ کند سعدی مسکین کہ دو صد جاں
سازیم فدائے سگِ دربانِ محمدؐ

امیر خسرو

خط سبز و لب لعل و رخِ زیبا داری
حسنِ یوسف دمِ عیسےٰ یدِ بیضا داری

شیوۂ شکل و شمایل حرکات و سکنات
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری!

سنبل و یاسمن و نسترن و سرو و سہی
از سرِ زلف و عذار و قدِ بالا داری

تا تبسم نہ کنی عقل نہ گوید ہرگز
کاندریں آب خضر لولوی لالہ داری

عقل و دین و دل و جاں بردی و ہم صبر و قرار
دیگر از خسروِ بے دل چہ تمنا داری

امیر خسرو

نمے دانم چہ منزل بود شب جائیکہ من بودم
بہر سو رقصِ بسمل بود شب جائیکہ من بودم
پری پیکر نگارے سرو قدرے لالہ رخسارے
سراپا آفت دل بود شب جائیکہ من بودم
رقیباں گوش بر آواز، او در ناز، من ترساں
سخن گفتن چہ مشکل بود شب جائیکہ من بودم
خدا خود میر مجلس بود اندر لامکاں خسرو
محمدؐ شمعِ محفل بود شب جائیکہ من بودم

●

امیر خسرو

اے چہرۂ زیبائے تو رشکِ بتانِ آذری
ہر چند وصفت مے کنم در حُسن زاں زیبا تری

تو از پری چابک تری وز برگِ گل نازک تری
وز ہر چہ گویم بہتری حقا عجائب بے بری

عالم ہمہ یغمائے تو خالق شدہ شیدائے تو
وے نرگس رعنائے تو آوردہ رسمِ کافری

آفاق را گردیدہ ام مہر بتاں ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام اما تو چیزے دیگری

من تو شدم تو من شدی
من تن شدم تو جاں شدی
تا کس نگوید بعد ازیں
من دیگرم تو دیگری

امیر خسرو

اے خامۂ قربی مع اللہ — سرخیلِ مقربانِ درگاہ
اے ہائے دو چشمۂ ہوایت — دادہ بہ دو چشمِ خود ترارہ
ہر کس کہ شفیع برد نامت — کارش بہ نظام شد ہم آں گاہ
تقدیر بردوں نہ کرد راہے — تاراہے ترانہ کرد آگاہ
اے صوفِ ہزار رنجیۂ چرخ — بر قامتِ ہمت تو کوتاہ
مہ کفشِ تو گر بہ سر نہ کردہ — انجم زدہ کفش بر سرِ ماہ

چوں شد دلِ خسرو از تو زندہ
حیاک اللہ فی رضاء اللہ

امیر خسرو

سنت عشاق نیست دل به هوس داشتن
قالب خاکی چو باد همرهٔ خس داشتن

زندگی عمر چیست، خواب نهادن ز سر — بس چو بروں رفت خواب پاس نفس داشتن
سنگ فگندن بود در صفِ مردان غیب — دانهٔ تسبیح را دام هوس داشتن
ترسم از انجام کار بار ستوراں کند — بانگ و میانِ تہی همچو جرس داشتن
نامیهٔ طفل راست نعلچهٔ گوہری — زر صفتِ خسروست نعل فرس داشتن
مرد نه ترسد ز فقیر شیر نه ترسد ز زخم — مذہبِ عیار نیست بیم عسس داشتن

همتِ درویش بس خلد دوئے دانگبین — بندِ زر آں گہہ در و شیر مگس داشتن
عذرِ عروساں بود دعویٔ مردی و بس — گاه و غا پیشه خصم روئے به پس داشتن
گندمِ آدم مجوے کز صفت مصطفیٰ است — همچو یتیم خلیل طاسِ عدس داشتن

میم کہ در احمدؐ است چوں به خرد بنگری
هست به نقش احد خاتم پیغمبری

امیر خسرو

اے در رہ دیں رسولؐ برحق
در دعوی مصدقِ و مصدق

اے گفتہ بہ امتِ تو یزداں "قد جاءکم الرسول بالحق"
دینِ تو گزین بہ حکم محکم ذاتِ تو خلاصہ زامرِ مطلق
در کعبہ ذاتِ تو پریدہ گیتی کہ کبوترے است ابلق
در مصحف مجدد آیتِ حسن خطِ تو جوامعِ محقق
نامت کہ محمدؐ است در دین از حمد خدائے گشتہ مشتق
ہر ماہ زناختت نشاں دار مہ کز سرِ ناخنِ تو شد شق
واللیل سیاہ چتر تو شاہ والشمس سفید چتر بیرق

از نعتِ تو ذوق یافت خسرو
زاں شد سخنش چنیں مذوق

میر سید علی ہمدانیؒ

اے شدہ نورِ خدا از مہ روئے تو پدید
خرم آنکس کہ دریں عید مہ روئے تو دید
بخرابات فنا محو شود در لمعات
از مئے عشق تو یک جرعہ ہر آنکس کہ چشید
تو بتیا خاک شود در نظر سمت او
آنکہ در دیدہ ز خاک درِ تو سرمہ کشید
چہ مہ نو شدہ انگشت نما در ہر جا!
پشت ہر کس کہ ببوسیدن پائے تو خمید
شدہ از طالع فرخندہ سرفراز جہاں
آنکہ از صدق ارادت بر رکاب تو دوید
بعلائی نظر کن بسر صدق و صفا
کہ بجائے نرسد بے نظر پیر مرید

میر سید علی ہمدانیؒ

قبلۂ دل آفتابِ روئے اوست
کعبۂ جاں خاکِ راہِ کوئے اوست
چوں ز زلفش گشت عالم مشکبو
دوستی اینجا و آں بر بوئے اوست
کفر و دین و نور و ظلمت در جہاں
از رخِ ماہ و شبِ گیسوئے اوست
ہر دو عالم گر شود زیر و زبر!
میلِ رنجوران ہمبرش سوئے اوست
چند گردی گرد ہر در اے علی
مرہمِ این ریش از دارو ئے اوست

●

مولانا عبدالرحمان جامیؒ

نسیما جانبِ بطحا گذر کن
ز احوالِ محمدؐ را خبر کن
بہ بر ایں جاں مشتاقم بیانجا
نثارِ روضۂ خیر البشر کن
توئی سلطانِ عالم یا محمدؐ
ز راہِ لطف سوی من نظر کن
بگو اے آفتابِ ذرہ پرور
برآ از روضۂ شام سحر کن
مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش
خدایا ایں کرم بارِ دگر کن!

•

مولانا عبدالرحمان جامی

نرگس اندر باغ حیراں از نگاہ چشم تو
مست آہو در بیاباں از نگاہ چشم تو

جامہ نیلی کرد سوسن لالہ را در سینہ داغ
سنبل و کاکل پریشان از نگاہ چشم تو

قمریاں کو کو کردند اندریں باغ باہزار
در فراق دوست نالاں از نگاہ چشم تو

حال جامی را چہ دانی تیر خوردہ بر جگر
گاہ افشاں گاہ خیزاں از نگاہ چشم تو

●

مولانا عبدالرحمان جامی

منم خاکے ز آستانِ محمدؐ
غلامے از غلامانِ محمدؐ

محمدؐ ہست مہمانِ خداوند
دو عالم ہست مہمانِ محمدؐ

گناہگارم سیاہ کارم ولیکن
بدستم ہست دامانِ محمدؐ

تمامے انبیاء و اولیاہم
نمک خوارند از خوانِ محمدؐ

نہ تنہا ہست جامی نعت خوانش
خدائے ماثناء خوانِ محمدؐ

مولانا عبدالرحمان جامی

ز رحمت کن نظر بر حالِ زارم یا رسول اللہؐ
غریبم بے نوایم، خاکسارم یا رسول اللہؐ

ز داغِ ہجر تو دل داغدارم یا رسول اللہؐ
بہارِ صد چمن کردہ نظارم یا رسول اللہؐ

توئی تسکینِ دل آرام جان صبر و قرارِ من
رخ پُر نور تُنما بے قرارم یا رسول اللہؐ

توئی مولائی من آقائی من والیٔ جانِ من
توئی دانی کہ جز تو کس ندارم یا رسول اللہؐ

توئی سلطانِ عالم جملہ عالم زیرِ دامانت
توئی مولائی من، من خاکسارم یا رسول اللہؐ

دمِ آخر نمائی جلوۂ دیدار جامی را
ز لطفِ تو ہمی امید دارم یا رسول اللہؐ

•

مولانا عبدالرحمان جامی

تو جان پاکی سر بسر ز آب و خاک اے نازنین
واللہ ز جاں ہم پاک تر روحی فداک اے نازنین

پاکاں ندیدہ روے تو دادندہ جاں بر بوے تو
انیک بگردِ کوے تو صد جانِ پاک اے نازنین

رفتی بگلگشتِ چمن گل دیدہ لطفِ آں بدن
کز شوق آں بر خویشتن زد جامہ چاک اے نازنین

دارم ز غم بیمارئے بیمارِ غم را یارئے
گر تو کنی غم خوارئے از غم چہ باک اے نازنین

با آنکہ دردم مُشتد قوی خواہم فغانم نشنوی
ترسم کہ بہر من شوی اندیشہ ناک اے نازنین

گر شد چو لالہ پیکرم غرقِ بخوں کے غم خورم
ایں بسکہ بر دلِ مے برم داغت بخاک اے نازنین

جامی کہ دارم با تو خو ہرگز نتابد از تو رُو
گر خود نہی بر فرق او تیغ ہلاک اے نازنین

مولانا عبدالرحمان جامی

عارض است ایں یا قمر یا لالۂ حمراست ایں
یا شعاعِ شمس یا آئینۂ دلہا است ایں
قامت است ایں یا الف یا سرو یا نخلِ مراد
یا مگر گلدستۂ باغِ جناں آراست ایں
یارب ایں طاق است یا محراب یا قوسِ قزح
یا ہلالِ عید یا ابروئے ماہِ ماست ایں
چشمِ تو جادوست یا آہوست یا صیادِ خلق
یا دو بادامِ سیاہ یا نرگسِ شہلاست ایں
زلفِ تو زنجیر یا قلّاب یا مشکِ ختن
سنبل تر یا سمن یا عنبرِ ساراست ایں
کوئے تو کعبہ است یا خلدِ بریں یا بوستان
یا گلستانِ ارم یا جنت الماواست ایں
یارب ایں خورشیدِ تاباں است ہا ماہِ تمام
یا فرشتہ یا پری یا شوخِ بے پرواست ایں
حقۂ لعل است یا سرچشمۂ آبِ حیات
یا دہن یا میم یا طوطیٔ شکر خواست ایں
قمریِ باغِ جناں یا بلبلِ بے خانماں
طوطیِ شیریں زبان یا جامیِ شیداست ایں

مولانا عبدالرحمان جامی

اے والضحیٰ جبینت
واللیل نقاب عنبرینت
طاہا ورقے ز داستانت
یاسین علمے بر آستینت
تو صاحبِ کان کنت کنزاً
اعیان رسل قرامطہ چینت
جنت اثرے زنسیمِ مہرت
دوزخ شررے زمتلفِ کینت
اسرار وجود را کماہی
دیدۂ نظر خدائے بینت
پیشِ تو سپہر چوں زمیں پست
عالم ہمہ روے بر زمینت
دارم ہمہ عمر ایں تمنا
زینم بجمالِ نازنینت
چوں بر تو خدائے آفریں گفت
جامی چہ سزائے آفرینت

مولانا عبدالرحمان جامی

تنم فرسودہ جاں پارہ زعصیاں یارسول اللہ
دلم پُر درد و آوارہ زہجراں یا رسول اللہ
شب و روز از شکیبائی زحق گشتم تمنائی
بخلوت سوئے من آئی خراماں یا رسول اللہ
چو سوئے من گذر آری منِ مسکیں ز ناداری
نثارِ نقشِ نعلینت کنم جاں یارسول اللہ
زپا اُفتادم از پیری برحمت دستِ من گیری
ہمیں یک حرف بپذیری زناداں یا رسول اللہ

بصدیقتؓ خریدارم عمرؓ را دوست مے دارم
فدا سازم دل و جاں را بعثمانؓ یا رسول اللہؐ
نہادم پیش گاہے سر بپایے ساقیِ کوثرؐ
اماماں را شدم چاکر بایقاں یا رسول اللہؐ
زکردہ خویش حیرانم سیہ شد روزِ عصیانم
پشیمانم پشیمانم پشیمان یا رسول اللہؐ
بوقتِ مرگ درمانم زتن بیروں بود جانم
نگہداری تو ایمانم زشیطاں یا رسول اللہؐ
چو روزِ حشر برخیزم بدامانِ تو آویزم!
زدیدہ خونِ دل ریزم فراواں یا رسول اللہؐ
زجامِ حبِّ تو مستم بزنجیرِ تو دل بستم
نمیگویم کہ من ہستم سخنداں یا رسول اللہ
چو بازوئے شفاعت را کشائی برگنہ گاراں مکنؐ محروم جامیؔ را دراں آں یا رسول اللہ

مولانا عبدالرحمان جامی

وصلی اللہ علیٰ نورٍ کزو شد نور ہا پیدا
زمیں از حبِ او ساکن فلک از عشقِ او شیدا
محمدؐ احمدؐ و محمودؐ کہ وے را خالقش بستود
ازو شد بود ہر موجود وزو شد دیدہ ہا پیدا
اگر نامِ محمدؐ را نیاوردے شفیع آدمؑ
نہ آدمؑ یافتے توبہ نہ نوحؑ از غرق بخشیدا
نہ ایوبؑ از بلا راحت نہ یوسفؑ حرمت و عشمت
نہ عیسیٰ آں مسیا دم نہ موسےٰؑ آں یدِ بیضا
دو چشمِ نرگسش را کہ ما زاغ البصر خواند
دو زلفِ عنبر بیشش را کہ واللیل اذا یغشےٰ
ز سرِ سینہ اش جامی الم نشرح لک بر خواں
ز معراجش چہ میدانی کہ سبحان الذی اسریٰ

مولانا عبدالرحمان جامی

جہاں روشن است از جمالِ محمدؐ
ارم تازہ گشت از وصالِ محمدؐ

بوصفِ رخش والضحیٰ گشت نازل
چو واللیل بر زلف و خالِ محمدؐ

محمدؐ بود بادشاہِ حقیقی
ہمہ پادشاہاں بلالِ محمدؐ

خوش آں مجلس و مسجد و خانقاہے
چو دروے بود قیل و قالِ محمدؐ

بود در جہاں ہر کسے را خیالے
مرا از ہمہ خوش خیالِ محمدؐ

ببردے زمیں گشتہ سردار عالم
ہراں کو شدہ پایمالِ محمدؐ

بصدق و صفائے تواں گشت جامی
غلامِ غلامان آلِ محمدؐ

مولانا عبدالرحمان جامی

زِ مہجوری برآمد جانِ عالم
تَرَحَّم یا نبی اللّٰہ تَرَحَّم

نہ آخر رحمۃٌ للعالمینی — زِ مہجوراں چرا فارغ نشینی
زِ خاک اے لالۂ سیراب برخیز — چو نرگس خواب چند از خواب برخیز
بروں آور سراز برد یمانی! — کہ روئے تست صبحِ زندگانی
شبِ اندوہِ ما را روز گرداں — ز رویت روزِ ما فیروز گرداں
فرود آویز از سر گیسواں را — فگن سایہ بپا سروِ رواں را
بتن در پوش عنبر بوے جامہ — بسر بربند کافوری عمامہ
ادیم طائفی نعلین پاکش — شراک از رشتہ جانہاے ماکن
جہانی دیدہ کردہ فرشِ راہند — چو عرشش اقبالِ پابوسِ تو خواہند
زِ حجرہ پاے در صحنِ حرم نہ — بفرقِ خاکِ رہ بوساں قدم نہ
بدہ دستے زِ پا افتادگاں را — بکن دلداریٔ دل دادگاں را
اگرچہ غرقِ دریاے گناہیم — فتادہ خشک لب بر خاکِ راہیم

تو ابرِ رحمتی آں بہر کہ گاہے — کنی بر حالِ لب خشکاں نگاہے
خوشا کز گردِ رہ سویت رسیدیم — بدیدہ گردے از کویت کشیدیم
بمسجدِ سجدۂ شکرانہ کردیم! — چراغت را زجاں پروانہ کردیم
زدیم از اشک ابرِ چشمِ بے خواب — حریمِ آستانِ رومنات آب
گہے رفتیم زاں ساحت غبارے — گہے چیدیم زو خاشاک و خارے
بسوئے منبرت رہ بر گرفتیم — زچہرہ پایہ اش در زر گرفتیم
ز محرابت بسجدہ کام جستیم — قد لگاست بخونِ دیدہ شستیم!
بپائے ہر ستوں قد راست کردیم — مقامِ راستاں درخواست کردیم
زداغِ آرزویت بادلِ خوش — زدیم از دل بہر قندیل آتش
کنوں گر تن نہ خاکِ آں حریم است — بحمدِ اللہ کہ جاں آں جا مقیم است
بخود درماندہ ام از نفسِ خود رائے — ----- درماندہ چندیں نہ بخشائے
اگر نہ بود چو لطفت دستِ یارے — زدستِ ما نیاید ہیچ کارے
قضائے افگند از راہِ ما را! — خدا را از خدا درخواہِ ما را!
کہ بخشد از یقین اول حیاتے — دہد آنگہ بکارِ دیں ثباتے
چو ہولِ روزِ رستاخیز خیزد — باتش آبروئے ما نہ ریزد!
چو چوگاں سر فگندی آوری روئے — بمیدانِ شفاعت اُمتی گوئے

بحسنِ اہتمامت کارِ جامی
طفیلِ دیگراں یابد تمامی!

جان محمد قدسی

مرحبا سیّدِ مکی مدنی العربی !
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی
من بیدل بجمالِ تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدیں بوالعجبی
نسبتے نیست بذاتِ تو بنی آدم را
برتر از آدم و عالم تو چہ عالی نسبی
شب معراج عروجِ تو ز افلاک گذشت
بمقامِ کہ رسیدی نرسد ہیچ نبیؑ

تحلِ بستانِ مدینہ زِ تو سرسبز مدام
زاں شدہ شہرۂ آفاق بہ شیریں رطبی

ذاتِ پاکِ تو دریں ملک عرب کردہ ظہور
زاں سبب آمدہ قرآن بہ زبانِ عربی

نسبتِ خود بہ سگے کردم و بس منتفعِلم
زاں کہ نسبت بہ سگِ کوئے تو شد بے ادبی

بردر فیضِ تو استادہ بصدِ عجز و نیاز
رومی و طوسی و ہندی یمنی و حلبی

عاصیانیم زِ مانیکیِ اعمال مخواہ
سوئے ما روئے شفاعت بکن از بے سببی

چشمِ رحمت بکشا سوئے من اندازِ نظر
اے قریشی لقب و ہاشمی و مطلبی

سیدی انت حبیبی و طبیبِ قلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پئے درماں طلبی

ابُوالفیض فیضی

آں مرکزِ دورِ ہفت جدول — گردابِ نشینِ موجِ اوّل
چابک قدم بساطِ افلاک — والا گہرِ محیطِ لولاک
قدرش بزمانہ ماہ و اکلیل — نورش بہ فلک چراغ و قندیل
با شرح و کتاب نورِ ساطع — با تیغ و زباں دلیلِ قاطع
خاکی و براوجِ عرش منزل — امّی و کتاب خانہ در دل
ہم مطلع اول سبا عی! — یک نور و دو کون روشنائی
یک گوہر و صد جہاں روائی — اے شاد روانِ عشرتِ او
ظلمت ز بساط قرب شاں دور — در خانہ ہزار شمع و یک نور
رضواں فدائے بر صحابہ! — گنجینہ کشائے نہ خرابہ
ماندند بہ پیش گاہِ ایام — بر دوشِ وفا لوائے اسلام
ہمدست جنود کبریا را — بردند بر آسماں لوا را
دینش بہ فروغ بخت بنگر — دیں روز فزوں درخت بنگر

بابا داؤد خاکی

اے رسولِ کہ ترا کرد خدا با عظمت
ساخت در ہر دو جہاں محترم و محتشمت

گشت ثابت کہ تو موجود بروح و بجسد
نہ شدہ در جدو روح کہ تارِ عدمت

قوتِ سیر ترا بر ملکوت است و زمیں
جا بجا نفل دہی با قدمِ مغتنمت

شد ز اعجاز تو خود شبوے و موثر سنگ
کہ نہادِ تو براں پاے شریف ایمنت

اثرِ پاے لطیفِ تو فرو رفت بہ سنگ
ہست وہم دیدہ منے بندہ و خیل خدمت

از تو ایں معجزہ از ذاتِ شریف پیدا ست
اے کہ بنواختہ است خالق لوح و قلمت

پاے بوسِ تو مرا دست ندار د ایں است دولت
دولتِ من کہ بہ بوسم بہ نشان قدمت

دم بدم ہار بدا یاے سلام و صلوات
نازل از درگہِ حق بر جسدِ محترمت

اے شفاعت گرِ ما روزِ قیامت بادا
جاے ما معتقدان زیرِ لواے تو علمت

خاکیا گر گنہت بیش و ثوابِ تو کم است
تکیہ بر فضل خدا کن چہ کند بیش و کمت

دار امید شفاعت ز رسولِ مشفق
تا ز تو دور کنند در دو جہاں درد و غمت

•

شیخ یعقوب صرفی

دندانِ تو سین آمده و زلفِ تو لام است
در کشورِ خوبی ز خدا بر تو سلام است

گر خونِ جگر مے خورم از ہجرِ جلال است
ور بادہ کشم بے لبِ لعلِ تو حرام است

امروز غلامِ خودم آں شاہِ بتاں خواند
خاقانِ جہانم بچنیں روز غلام است

قاصدِ خبرِ فرقت دلبر بمن آورد
با ایں خبر از ملک الموت پیام است

گر چشمِ تو ہست سرِ قتلِ مجباں
کارم ہمہ از نیمِ نگاہِ تو تمام است

جودت کہ ازاں بہرور اند اہلِ محبت
مخصوص کسے نیست کہ انعامِ تو عام است

زینگونہ کہ بختِ سیہت تیرگی آورد
صرفی عجبے نیست کہ انعامِ تو عام است

شیخ یعقوب صرفی

محمدؐ بہ خورشیدی آمد علم
وجودِ ہمہ نزد او کالعدم

رخش شمع دعالم ہمہ خانۂ
براں شمع جبریل پروانۂ

بہ بزمش اگر نے در آید بکار
بود نے نوازش سرافیل دار

درِ مخزنِ غیب را کردہ باز!
ز بانش کلید درِ گنجِ راز

چو بوداست در صلب پاکِ خلیلؑ
نیارست آتش ہلاک خلیلؑ

ازاں نوبہار گلستان جاں
بروگشت آتش کدہ گلستان

چو موسےٰ عصا در کفش حاجباں
بجاں خدمتش راہمہ طالباں

اگر فیض او عطسۂ بر زند!
ہزاراں چو عیسےٰ انر سر زند

بہ ملک نبوت ہمو بادشہ
امام لا امین ولا فخر لہٗ

شیخ یعقوب صرفی

هرگز به شبِ عیش شبِ غم نفروشم
جورِ تو به لطفِ همه عالم نفروشم

یکدم چو نهی خنجرِ خونریز بحلقم
آن دم بدمِ عیسیِ مریم نفروشم

این یکدلِ غمگین که پر از دردِ تو دارم
بالله که بصد خاطرِ خرم نفروشم

از مدتِ ایامِ محبت منِ بیدل
اے خضر بصد عمرِ تو یکدم نفروشم

صد ملکِ نیازِ من و یک نازِ تو گفتم
گفتار چو نفیس است متاعم نفروشم

زان کوے برانندم اگر اشک بریزم
فردوس به یک دانهٔ چو آدم نفروشم

جامے که بدریوزه دهد پیرِ مغانم
صرفی بهمه سلطنتِ جم نفروشم

●

شیخ یعقوب صرفی

یافتم در حرم پاک رسول اللہؐ رہ
رَبَّنَا صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی مَنْ صَحِبَہ

قطعۂ آمدہ در روضۂ اش از خلد بریں
فخر خلد است کہ در روضۂ او یافتہ رہ

ہر ستونے است دراں روضہ بقدّ طوبےٰ
اَلَّذِیْ خَاصَّ عَلٰی رَوْضَتِہٖ طُوْبٰی لَہٗ

اللہ آید بنظر از درو دیوار اینجا
چہ مقامے است بزرگ ایں ہمہ اللہ اللہ

پایۂ منبرش از چترِ فلک عالی تر
مِنْبَرُ الْمَسْجِدِ اِمْ سَلِّمَ سَطْحُ الدَّوْلَہ

مسجدش صحن بہشت آمدہ و محرابش
طاق ابروے عروسانِ بہشتی وہ وہ

غنچۂ باغِ قدس بود قبۂ او ! او دراں کردہ چو گل در دل غنچہ جاگہ
قبۂ روضۂ او خرگہِ آں بادشہ است پردہ بر پردہ کشیدند بگردِ خرگہ
اطلسِ سبزِ فلک کہنہ دریں ارماں شد کہ بود پردۂ در بردرِ آں شاہنشہ
اَلَّذِی کانَ یَدُ اللّٰہِ تعالےٰ یَدَہٗ عجبے نیست زدستِ دے اگر شق شدہ مہ
نیست نقصانش اگر کورِ دلے بہرہ نیافت عیبِ خورشید نباشد چو نہ بیند اکمہ
ہر کہ یک رہ شود از تیغ غمش سینہ ریش شرح شرح شرحِ اللّٰہ تعالےٰ امدہ
با قدِ خم شدہ با خاکِ درش چرخِ فلک سر نہادہ رفعَ اللّٰہُ تعالےٰ قدرہ
رفعتِ قدرِ ہمہ کملِ انسان و ملک آمد از رتبۂ عالیش چو یک دانگ زدہ
یا نبیِّ عربیِ مدنی وقرشی بندہ را نیست بجز کوئے تو ماواو پنہ
خالی از توشۂ علم و علم درہ دیں چوں خرِ لنگ فرو رفتہ بہ گل بے جو و کہ
دستگیری بکن امروز کہ وقتِ مدد است کہ بسے حالِ من از عجز خراب است و تبہ
پیر گشتم ز غمِ دہر ولیکن حاصل ہیچ جز موئے سفیدم نہ شد و روئے سیہ
گلِ مقصود نہ شد حاصل واز خارِ جفا شد پر از خون دلِ من غنچہ صفت تہ برتہ
از حیا نیست کہ در پیش خمِ محرابت در رکوعم بقدِ خم شدہ از بارِ گنہ
من بچاہ گنہ و در کفِ تو حبلِ متین مددے کن کہ توانم بدر آمد زاں چہ
بنما روئے کہ وَجہُ اللّٰہ ازاں رو بینم بکشا زلف و کن از نورِ سیاہم آگہ
دارم امید سرِ زلف تو لیکن چہ کنم کہ دراز است امیدِ من و عمرم کوتہ
اول آئینہ رخسار تو باید دیدن تا در آید بنظر نورِ الٰہی آنگہ

شیخ یعقوب صرفی رح

یا ایھا العباد علی سید الانام ! صلوا و سلموا و علی الہ الکرام
یا سید الانام و یا افضل العباد الا الذی اقر بتفضیلہ العظام
اغنی نبینا و ھدانا محمدا ربی علیہ صل و سلم علی الدوام
آدم ہنوز ناشدہ مسجود قدسیاں بر سجدہ گاہ قدس بنودہ جز او امام
ختم نبوت است بہ او بلکہ آمدہ ہم افتتاح آں بوجودش ہم اختتام
منشور دولتے کہ رسیدہ بہ انبیاء بے خاتم نبوت او بودہ نا تمام
آں پیکر لطیفہ بود نامہ کہ مہر بر پشت دارد از پئے تعظیم و احترام
مضمونش آنکہ سلسلہ کائنات را جز فیض عام او نبود موجب نظام
مشکل کہ عقد لو لوء دریاے معرفت بے رشتہ محبت او یا بد انتظام
معراج او شبے و شب رویت کلیم فرق اندریں دو شب چو میان صباح و شام

شیطاں زجبرئیل ترقی کند بقرب — بالفرض اگر بدو بزند چنگ اعتصام
دستِ من است و حبلِ متین مجتبیٰ — اذ ھٰذہِ المعجزہ حبل بلا انفصام
موسےٰ سوال کرد اَرِنی لن ترانی شنید — اورا بکامِ دولتِ دیدار بر دوام
ایں دولتش ہمیشہ چہ بیداری و چہ خواب — لا بأس من کراہ اذا انقلب لا ینام
آباء و اُمہات کہ علوی و سفلی اند — پیوستہ مستفیض ازو فیض اوست عام
گر جلوہ گر بباغ شود نخلِ قامتش — سروِ سہی بسجدہ شرود آید از قیام
خاماں بریں کہ پختہ بود کارِ بوعلی — بے آتشِ مجتبیٰ ایں پختہ ہست خام
خبطِ دماغ حاصلت از بوعلی شود — جانرا بساز تازہ ز بوئے علی مشام
یعنی کہ ابن عمِ نبی شاہِ اولیاء — کز مدح او بعجز شدہ معترف کلام
از نفحۂ ولایتِ او خصم را چہ حظ — از بوئے گل چہ بہرہ برد صاحبِ زکام
آں را کہ بند بند کند ذوالفقارِ او — در حشر بندہاش نیابند التیام
الّا ز بہرِ آنکہ پس از التیام باز — سازند بند بند شمشیر انتقام
بے دولت آنکہ سر کشد از آستانہ اش — مقبل غلام او چہ غلامے بہ احتشام
گردد محیطِ مرکزِ اقبالِ سرمدی — پرکارِ دیں ز دائرۂ غلِّ آں غلام
یا مرتضےٰ بہ فیضِ عمیمِ محمدی — کز فیضِ خاصِ خود برسانی مرا بکام
دفعِ عطش کجا کند یک دو جرعہ — ہر دم کرم نماز مئے وصل جام جام
چوں کرد صرفِ راہِ تو لقدِ حیاتِ خویش — یعقوب را بہ عشقِ تو صرفی شبداست نام
ہر نثارِ درگہِ عالم پناہِ تو — در رشتۂ نیاز کشد لولوئے سلام

خواجہ حبیب اللہ نوشہری

عالم خوش از جمالِ کمالِ محمدؐ است
آدم خوش از کمال جمالِ محمدؐ است

سرمایۂ سرورِ دو عالم بہ جانِ ما
مہرِ رخِ محمدؐ و آلِ محمدؐ است

در وادیٔ فراق بایں کام تشنگاں
خوش تر ز جانِ زلالِ وصالِ محمد است

جا کردہ در میان دو چشمِ چو مردمی
خالِ سیاہ کہ بر رخِ آلِ محمدؐ است

فرقِ سرم بہ نعلِ محمدؐ نمی سزد
تاجِ سرم چو نعلِ ہلالِ محمد است

احوالِ انبیاء و ہمہ اولیا کہ ہست
یک جرعہ از پیالۂ آلِ محمدؐ است

گر شاہِ ملکِ فقر شدم ہیچ دور نیست
عیسیٰ چو زیرِ سایۂ بالِ محمدؐ است

خواجہ حبیب اللہ نوشہری

سلطانِ رُسل شاہ عجم ماہِ عرب — بروے صلوات
بوداست احب — در دلِ ہر اہل طلب — چوں آبِ حیات
رحلت چو نمود است پئے وصلِ خدا — یعنی زجہاں
حبّی زخرد کرد طلب — بود احب — تاریخ وفات

بوبکرؓ کہ صدیق لقب شد ز نبیؐ — از صدق و صفا
بیں افضل اصحاب نبیؐ العربیؐ — در فقر و غنا
چوں رفت ازیں عالم و تاریخ ز دل — حبّی طلبید
از نام ابی بکرؓ نگر اسم ابی — گفتہ دلِ ما

آں پاک سیر سرورِ آفاق عمرؓ — از فضل و کمال
روشن شدہ بر چرخ عدالت چو قمر — اندر ہمہ حال
زیں عالمِ فانی چو رواں شد بقا — از روے قضا
بوداست چو پاکیزہ سیر پاک شمرؓ — تاریخ زسال

آں حضرت عثمانؓ کہ مہ انور بود — در برجِ حیا
ہم جامعِ قرآن و شہِ صفدر بود — در ملکِ صفا
چوں رفت ازیں عالم و تاریخ ز دل — حبّی طلبید
گفتا کہ حیاے او شمر خوشتر بود — بے روے اذا

مرزا امیر الدین بدخشی رح

یا رسولِ عربی شاہ وارِ مدنی
شمسِ یثرب قمرِ مکی و سہیلِ یمنی
چوں تو دیگر نبود کس بجمال تازہ رخی
تو کہ گل پیرہنی گل عرقی گل بدنی
یوسفِ مصر اگر رنگ ملیحت دیدے
بندۂ عشقِ تو گشتے چو اویس قرنی
صوتِ حسنِ تو چو داؤد نبی گر شنود
معترف گشتہ بگوید کہ تو شیرین دہنی
زلفِ تو سنبل و یا عنبر و یا مشک ختن
رخِ تو بدر منیر و تنِ تو یا سمنی
وصفِ شہرِ تو چہ گویم کہ نسیمِ دلِ من
رہگذارت بخدا رشکِ بہشتی عدنی
در تنِ خویش نگنجد ز خوشی اکمل را
اَنْ تَقُلْ مِنْ کَرَمٍ اُدْنُ مِنِّیْ اِسْمَنِیْ

خواجہ اعظم دیدہ مری

دیدہ جائے تو یا رسول اللہ ؐ
جاں فدائے تو یا رسول اللہ ؐ

افتخارِ فرشتگان و رُسل — اقتدائے تو یا رسول اللہ ؐ
نسبتِ نیست مہرِ انور را — بافنائے تو یا رسول اللہ ؐ
بدرِ کامل بداغِ حسرت سوخت — از صفائے تو یا رسول اللہ ؐ
زبدۂ نقدِ ہر دو عالم نیست — در بہائے تو یا رسول اللہ ؐ
غایتِ سیر و قربِ خاصاں است — ابتدائے تو یا رسول اللہ ؐ
کس بجز ذاتِ حق نمیداند — منتہائے تو یا رسول اللہ ؐ
موجبِ حیرتِ اولوالعزم است — ابتدائے تو یا رسول اللہ ؐ
ثانی نیست روحِ اول را — در ثنائے تو یا رسول اللہ ؐ
گر بیایم بجائے سرمہ کشم — خاکِ پائے تو یا رسول اللہ ؐ
کاش ہر موئے من زباں گشتے — در ثنائے تو یا رسول اللہ ؐ
از ہمہ خلق گشتہ بیگانہ — آشنائے تو یا رسول اللہ ؐ
مبتلائے ہزار رنج و غم — کو شفائے تو یا رسول اللہ ؐ
از سرِ صدق حضرت بوبکر رضؓ — بولائے تو رسول اللہ ؐ
حفظِ مونور یافت ذی النورین رضؓ — از حیائے تو یا رسول اللہ ؐ

اسد اللہ حیدرِ کرار — مرتضائے تو یا رسول اللہ

حسن است از میانِ اہل البیت — بمجتبائے تو یا رسول اللہ

سر بسر قدسیاں بیادِ حسین — در عزائے تو یا رسول اللہ

ہمگی بر گزیدگانِ حقند — اقربائے تو یا رسول اللہ

افسرِ سر کنم میسر باد — خاکِ پائے تو یا رسول اللہ

ہر یکے بدرِ آسمانِ احد — شہدائے تو یا رسول اللہ

بس بود از پئے مسِ قلبم — کیمیائے تو یا رسول اللہ

مشتِ خاکم تمام آتش شد — در ہوائے تو یا رسول اللہ

چیست ازیں سینہ سوزی عشاق — در دعائے تو یا رسول اللہ

از فراقِ تو مے کنم نالش — بخدائے تو یا رسول اللہ

اے خوش آنشب کہ بود فرق سرم — زیرِ پائے تو یا رسول اللہ

جملہ عالم رضائے حق جویند — حق رضائے تو یا رسول اللہ

زاں شب امید مغفرت دارم — بدعائے تو یا رسول اللہ

سر و سامان ز سوز دل دارم — ایں گدائے تو یا رسول اللہ

دل و جانم ہمیشہ والہ باد — بلقائے تو یا رسول اللہ

چارۂ درد دل نمیدانم — جز دوائے تو یا رسول اللہ

سایہ داری ارجاست در حشرم — از لوائے تو یا رسول اللہ

باہمہ دوستاں شوم محشور

در رضائے تو یا رسول اللہ

مرزا اسد اللہ خان غالب

حق جلوہ گر ز طرزِ بیانِ محمدؐ است
آرے کلامِ حق بہ زبانِ محمدؐ است
آئینہ دارِ پرتوِ مہر است ماہتاب
اما کشادِ آن ز کمانِ محمدؐ است
دانی اگر بمعنی لولاک و لارسی
خود آنچہ از حق است از آنِ محمدؐ است
ہر کس قسم بدانچہ عزیز است مے خورد
سوگندِ کردگار بجانِ محمدؐ است
بنگر دو نیم گشتنِ ماہِ تمام را
کاں نیمہ جنبشے ز بنانِ محمدؐ است
در خود ز نقشِ مہرِ نبوت سخن رود
آں نیز ہ زنشانِ محمدؐ است
غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است

مرزا اسد اللہ خان غالب

کیستم تا بخروش آوردہ ام بے ادبی — قدسیاں پیش تو در موقفِ حاجت طلبی
رفتہ از خویش بدیں زمزمۂ زیر لبی — مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

اے کہ روئے تو دہد روشنیٔ ایمانم — کافرم کافر اگر مہر منیرش خوانم
صورتِ خویش کشیدست مصور دانم — من بہ یدل بجمالِ تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدیں بوالعجبی

اے گلِ تازہ کہ زیبِ چمنی آدم را — باعثِ رابطۂ جان و تنی آدم را
کردہ در یوزۂ فیض تو غنی آدم را — نسبتے نیست بذاتِ تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

اے لبت را بسوے خلق ز خالق پیغام　　روح را لطفِ کلامِ تو کند شیریں کام
ابرِ فیض کہ بود از اثرِ رحمت عام　　نخلِ بستانِ مدینہ ز تو سرسبز مدام
زاں شدہ شہرۂ آفاق بشیریں رطبی

خواست چوں ایزدِ دانا کہ بساط از نورٗ　　گسترد در ہمہ آفاق چہ نزدیک چہ دور
حکمِ اصدار در ارض و سما یافت صدورٗ　　ذاتِ پاک تو دریں ملکِ عرب کرد ظہور
زاں سبب آمدہ قرآں بزبانِ عربی

وصفِ رخشِ تو اگر در دلِ ادراک گذشت　　نہ ہمیں است کہ از دایرۂ خاک گذشت
ہمچوں آں شعلہ کہ گرم از خس و خاشاک گذشت　　شبِ معراج عروجِ تو از افلاک گذشت
بمقامے کہ رسیدی نہ رسید ہیچ نبیؐ

چہ کنم چارہ کہ پیوندِ خجالت گسلم　　من کہ جز چشمۂ حیوان نبود آب و گلم
من کہ چوں مہر درخشاں بدمد نورِ دلم　　نسبتِ خود بسگت کردم و بس منفعلم
زانکہ نسبت بسگِ کوئے تو شد بے ادبی

دل ز غم مردہ و غم بردہ زما صبر و ثبات　　بنمائی بما راہِ نجات
داد سوزِ جگرِ ما کہ دہد نیل و فرات　　ما ہمہ تشنہ لبانیم و تو ئی آبِ حیات
رحم فرما کہ ز حد مے گزرد تشنہ لبی

غالبِ غم زدہ را نیست دریں غمزدگی　　جز بامیدِ وفائے تو تمنائے لبی
از تب و تاب دلِ سوختہ غافل نشوی　　سیدی انت حبیبی و طبیبی قلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پئے درمانِ طلبی

شیخ غلام قادر گرامی

بگیرم دامنِ آں سیّد لولاک در محشر
شبے در خانۂ زیں آں امام انبیاء آمد
قضا گیرد عنانش را قدر گیرد کابش را
قضا گیرد قدر گیرد ازل گیرد ابد گیرد
رکابش را عنانش را عنانش را رکابش را
سوارِ برق بوسہ بر پائے ملک بوسد رکابش را
گرامی در قیامت آں پناہ مغفرت خواہد
کہ در آغوش گیرد جرم ہا بے حسابش را

●

عاشق ترا لی

اے نبوت مآب خذ بیدی
از توام ارتقاب خذ بیدی

زسرِ ہجر آفتاب رخت — داغ بر ماہتاب خذ بیدی
قوت یاقوت وجان ومرجان است — آں لبِ سیر آب خذ بیدی
در خیال تو عمر شد بفنا ے — آں جمالت بخواب خذ بیدی
ہر نفس مر ترا درود وسلام — از من اے مستطاب خذ بیدی
چوں نمالم ز درد ہجرانت — شد دل من کباب خذ بیدی
سازم آباد از تفحصِ آں — زانکہ گشتم خراب خذ بیدی
لطفِ تو بر سر امیر وفقیر — بہمہ شیخ وشباب خذ بیدی
چشم دارم ز چشم تو نظرے — اے تو عالیجناب خذ بیدی

از غمت گشتہ شق دلِ عاشق
تا بکے ایں حجاب خذ بیدی

منشی ولایت علی خان عزیز

کشتۂ بے تیغم بعشوہ ترک نازک پیکرے
خوش بیانے مہربانے جان جانے دل برے
یاسمن، رشکِ سمن، جانِ چمن یا جانِ من.
آشنائے، دل ربائے، خود نمائے خود سرے
کفر سوزے، دل فروزے، خوبرو، آہستہ خو
پاک دینے، پاک بینے، خوشتر از ہر خوشترے
ناز نینے، مہر بینے، دل کشے، بے دل کشے
جاں گدازے، دل نوازے، گوہرے یا اخترے
سادۂ آزادۂ مستانۂ جانانۂ
مست چشمے دیر خشمے طرفہ زیبا منظرے
بے قرارم اشک بارم سخت زارم اے عزیز
دل بر د جاں آورد ہر دم بطرز دیگرے

عبدالقادر درویش قادری

چہ باشد گر بغیر مائی نگاہے یارسولؐ اللہ
بحالِ ہمچو من گم کردہ راہے یارسولؐ اللہ
بغیر از درگہ الفت کجا روے امید آرم
ندارم جز درت امید گاہے یارسولؐ اللہ
چہ غم از کشتِ جرم و جفا و معصیت آنرا
کہ دارد چوں تو شاہے عذر خواہے یارسولؐ اللہ
خوش آں خوابے کہ از بیداریٔ بخت اندران بینم
جمالِ باکمالت را چو ماہے یارسولؐ اللہ

چہ کم گردد ز ماہِ چوں تو شاہے گر بغر مائی !
گدائے را نگاہے گاہ گاہے یا رسول اللہ

عجب بنود کہ در خیلِ سیہ کارانِ اُمت نیز
مرا ہم مے شماری روسیاہے یا رسول اللہ

بدرگاہے شفاعت خواہیت آوردہ ام اینک
سرِ دوشِ رجا بارِ گناہے یا رسول اللہ

زِ پیچ و تابِ ہجرانت ندارم تابِ شرحِ شوق
ہزاراں نالہ مے پیچم بہ آہے یا رسول اللہ

ز آفات و ز آشوبِ زمانِ پُر فتن ہر دم
بدرگاہِ تولئ آرم پناہے یا رسول اللہ

نگاہے کن بحالِ قادری کز فرطِ عصیان است
بزیرِ کوہِ غم چوں برگ کاہے یا رسول اللہ

ڈاکٹر سر محمد اقبال

اے زمین از بارگاہت ارجمند
آسمان از بوسۂ بامت بلند
شش جہت روشن ز تابِ روئے تو
ترک و تاجیک و عرب ہندوئے تو
در جہاں شمع حیات افروختی
بندگاں را خواجگی آموختی
بے تو از نابود مندیہا خجل
بیکرانِ ایں سرائے آب و گل
تا دمِ تو آتشے از گل کشود!
تودہ ہائے خاک را آدم نمود
ذرہ دامن گیرِ مہر و ماہ شد!
یعنی از نیروئے خویش آگاہ شد
تا مرا افتاد بر رویت نظر
از اَب و آم گشتۂ محبوب تر

ڈاکٹر سر محمد اقبالؒ

شہنشاہے فقیرے در سے گلہے
خطا پوشے شفیع المذنبینے
مسلماں آں فقیرے کج کلاہے
رسید از سینۂ او سوز آہے
چہ باشد گر نگاہے لطف باشد
نگاہے یا رسول اللہ نگاہے

•

ڈاکٹر سر محمد اقبال

در دلِ مسلم مقامِ مصطفیٰؐ است
آبروئے ما زِ نامِ مصطفیٰؐ است
بوریا ممنونِ خوابِ راحتش
تاجِ کسریٰ زیرِ پائے اُمتش
در شبستانِ حرا خلوت گزید
قوم و آئین و حکومت آفرید
ماند شبہا چشمِ او محرومِ نوم
تا بہ تختِ خسروی خوابید قوم

وقت ہیجا تیغِ او آہن گداز
دیدہ او اشکبار اندر نماز
در دعائے نصرت آمیں تیغِ او
قاطعِ نسلِ سلاطین تیغ او
در جہاں آئین نو آغاز کرد
مسندِ اقوامِ پیشیں در نورد
از کلید دیں درِ دنیا کشاد
ہمچو او بطن امِ گیتی نزاد
در نگاہِ او یکے بالا و پست
با غلام خویش بر یک خواں نشست
امتیازاتِ نسب را پاک سوخت
آتش او ایں خس و خاشاک سوخت

آغا حشر کاشمیری

ایکہ حجِ عاشقاں طوفِ تجلّی گاہِ تو
صبحِ خندانِ شبِ یثرب رخِ دلخواہِ تو

لمعہ از خاکِ کویت بردود مہرش کرد نام — در جبینِ چرخ تابد سجدہ درگاہِ تو
ذرہ ہایش حسنِ یوسف قیمتِ خود گفتہ اند — ہی چہ ارزانست جلوہ در تجلّی گاہ تو
سطوتِ توحید نقدِ شرک را قیمت شکست — سکّہ زد بر قلبِ کثرت ذکر الٰہ اللہِ تو
شوکتِ موسےٰ علمدارِ درودِ پرِّ جلال — عظمتِ عیسےٰ نقیبِ موکبِ ذی جاہِ تو
قدسیاں را علم اوّل قصّہ ذکرِ جمیل — خاکیاں را درسِ آخر ذاتِ حق آگاہِ تو
دہر را نقشِ کفِ پایت طرازِ زندگی — نبضِ گیتی را رمِ خون موجِ گردِ راہِ تو

یک شعاع انداختی در ہیتمِ پرِّ نور شد
ذرّہ ام بالید و حیرت خانۂ صد طور شد

●

محمد اسماعیل نامی

رایتِ اِنّا فتحنا اے کہ بر بازوے تو
آیتِ والّیل وصفِ طرّۂ گیسوے تو

زیبِ گلزارِ اَوادنے نخلِ بستانِ دنے
سروِ باغِ قُم قَنَذرِ قامتِ دل جوے تو

قربِ معراجِ تو ہمچوں آفتابِ نیم روز
در شبِ اسریٰ بعبدہٖ روشن از ابروے تو

راندہ شد نافہ ز نافِ آہوان از بس خطا
زد چو لافِ ہمسری با بوے مشکیں موے تو

چوں گلِ صد برگ افتد بر زمیں گل برگ برگ
گر نیاید رنگ و بُو از پرتوِ مہ روے تو

یا رسول اللہ قدم بر چشمِ نمناکم بنہ
تا نہ اشک دیدہ ہائے تر کنم پاشوے تو

پشتِ نومیدی زدہ بر روئے خلقِ ایں جہاں
روئے امید و رجا آوردم اکنوں سوے تو

پردہ از رخ بر فگن یک شب بچشمم جلوہ دہ
تا کمالِ حسن بینم از جمالِ روے تو

ترسد از سوئے ادب در حضرتت نامی اگر
خویشتن را در گمارد از سگانِ کوے تو

محمد اسماعیل نامی

اے خوش آنکہ بصحرائے رسولِ عربی
باخت سر در سرِ سودائے رسولِ عربی

سرو در پائے فرو ماندہ بیک پائے در آب
در چمن در قدِ رعنائے رسولِ عربی

رنگ و بو یافت مہ و مہر و گلستان بہشت
بنگاہِ رخ زیبائے رسولِ عربی

کحلِ ماز اغ کہ چشمِ دو جہاں روشن کرد
سرزد از نرگسِ شہلائے رسولِ عربی

دور در دور سماوات نمودہ بدمے
اے زہے ہمت عالیائے رسولِ عربی

قدمے پیشِ نیاراست کشیدن جبریلؑ
رفت تا سدرہ چو ہمپائے رسولِ عربی

مخور اے تشنہ زبے آبی خود غم کہ بس است
نمے از رحمتِ دریائے رسولِ عربی

فارغ از بندِ جہاں اوست ز غم آزادہ!
ہر کہ شد بندۂ مولائے رسولِ عربی

وہ کہ نامی ببرد طیبہ ز خاکِ کشمیر
رخت ہندد بتمنائے رسولِ عربی

غلام رسول کامگار

از تبِ ہجرِ تو جگر در کباب — دلِ زالم صورتِ ماہی کباب
نہ قدم از روضۂ بطحا حرم — بیں کہ چہ روداد بما انقلاب
زیرِ صلیب ہست سریرِ عرب — آہ ہلال آمدہ تحتَ السحاب
شام شد و روم زما رم نمود — طاقتِ دل طاق شد و رفت تاب
خیز کہ یورو شلم از دست رفت — گو بہ عمرؓ تیغ بر آور شتاب
یا علیؓ آں فاتحِ خیبر فرست — از پئے سرکوبیٔ اعدا شتاب
تا شب اندوہ شود مختتم! — صبح دمد جلوہ دہد آفتاب

مسلمِ مایوس شود کامگار!
امتِ ناکام شود کامیاب

شمس الدین حیرت کاملی

محبوبِ من کہ ہست محبت شعارِ او
ہستم بجاں غلامِ خمِ زلفِ تارِ او

بروی او ہلالی و رویش مہِ تمام
قربان چشمِ مست جوانی شکارِ او

خورشید چار میں فلکش گد یہ مے کند
آنکس کہ بہرہ یافت زفیض غبارِ او

صبحِ صفا بہ نکہتِ گل مے کند نمیر
شبنم کہ فرش مے کند اندر دیارِ او

با دوستداریٔ سگِ کویش شہنشہی است
خود آمدہ خدائے جہاں دوستدارِ او

یارائے بوسہ چیدنِ نعلین پاکِ او
عرشِ بریں نکرد خوشا انکسارِ او

کیواں اگر نہی تہ پا بوسہ مے زنی
بر سنگِ آستانِ فلک اعتبارِ او

ملک و ملک سماک یافتہ وجود
در آرزوئے آنکہ شود خاکسارِ او

حیرت غلامِ ہمتِ مردانِ راہِ عشق
از دل قرار دادہ پئے بے قرارِ او

مبارک شاہ فطرت

چہ حسن است اینکہ از ہر ذرۂ آثار مے یابم
چہ عشق است اینکہ خود را محوِ حسنِ یار مے یابم

چہ بوی است اینکہ از موی نبیؐ آید بسوئے من
چہ مشک است ایں کہ از کوی شہِ مختار مے یابم

چہ شام است اینکہ مے بینم بسر حدِ جنوں امشب
چہ ابر است اینکہ گریندہ سرِ کہسار مے یابم

چہ شعر است ایں کہ از عشقِ نبیؐ آید بطبعِ من
چہ سحر است اینکہ اندر شوخیٔ گفتار مے یابم

چہ خوش خرّم ہوائے ہست در باغ نسیم امشب
مقام سرمدی در نغمۂ اشجار مے یابم

بہ جبیل ڈل نظر کردی گذر کن سوی مانسبل
پئے فطرت رواں از میلِ آں انہار مے یابم

مبارک شاہ فطرت

گل زر نشدے روئے تو سیمیں نشدے گر
مل خوں نشدے لعل تو نوشیں نشدے گر

روز سیہم بود چو دل بستۂ مویت
شب خوں نشدے زلف تو شایں نشدے گر

با قالب فرسودۂ نے اندر گرہ جاں
شکر نشدے حرف تو شیریں نشدے گر

بلبل نہ زدے نغمۂ توحید بگلشن
فرقاں نہ بدے قلب تو ماسین نشدے گر

افلاک بنودے چو وجود تو نہ بودے
انساں نہ شدے تو ضمیں نشدے گر

بر سقف سماوی بنودے صفِ انجم
کاں برقِ براقِ تو زپردیں نشدے گر

ایماں نشدے سرمۂ چشمِ دل مومن
عرفاں نہ بدے چشم تو حق بیں نشدے گر

آزاد غلام و سیہ ابیض کہ تو انست
کردن زکرم ۔ کارِ تو دردیں نشدے گر

آدم چو بتوبہ بدعا گشت پسند جو
مقبل نشدے ۔ از تو یک آئیں نشدے گر

یونس چو شد اندر شکم حوت غمیدہ
خوش دل نشدے ۔ جانِ تو غمگیں نشدے گر

در گلشنِ جاں سکرِ زدے خارِ تو ہمدم
کز باغِ یقیں دستِ تو گلچیں نشدے گر

اعدائے تو با پنجۂ روئیں چو ستادند!
فتحے نشدے عزم تو سنگیں نشدے گر

آئینۂ فطرت نشدے صاف چو شیشہ
در بزمِ ادب نعتِ تو آئیں نشدے گر

پیر عبدالقدیر آتم

امشب زِ جاناں آمد پیامے
آمد جوابِ عرضِ سلامے
جاناں چہ جاناں جانِ جہانے
شاہے بصورت ماہِ تمامے
لوحِ جبینش طور تجلّے
رخسارہ کا گل صبحے دشامے

جادو نگاہے مژگاں سیاہے
بالا بلائے رعنا خرامے
سروِ قدش را طوبےٰ اسیرے
لعل لبش را کوثر غلامے
خالش فسونگر غارت گرِ دل
زلفش معنبر جانراست دامے
در انتظارش شمشادِ زیبا
بہرِ سلامے دارد قیامے
خطش چو خطے تفسیرِ مصحف
دارند باہم خوش التزامے
ہر جا رسیدم زِ نسیاں ندیدم
رنگیں ادائے شیریں کلامے
جمعیتِ دل سازد پریشاں
زلفش کہ دارد نظم و نظامے
یارب رساند مادرِ صبا بش
از من دعاے آہے سلامے
آتم فراقش بگداخت مارا!
از ہستی ما باقی است نامے

●

وہ دانائے سُبل ختم الرُسل مولائے کُل جس نے

غُبارِ راہ کو بخشا فروغ وادیٔ سینا!

(اقبال)

بہادر شاہ ظفر

اے سرورِ دو کون شہنشاہِ ذی الکرم
سرخیلِ مرسلین و شفاعت گرِ اُمم

موکب ترا ملائک و مرکب ترا براق — مولد ہے تیرا مکّہ و مسجد ترا حرم
زنگِ ظہور سے تیرے گلشنِ رخِ حدوث — نورِ وجود سے تیرے روشن دل و قدم
صدقے زمیں کے ہوتا نہ پھر پھر کے آسماں — رکھتا سرِ زمین نہ اگر اپنا تو قدم
محروم تیرے دستِ مبارک سے رہ گیا — کیونکر نہ چاک اپنا گریباں کرے قلم
عالم کو تیرا نور ہوا باعثِ ظہور — آدم تیرے ظہور سے ہے مظہرِ اتم

واللّیل تیرے گیسوئے مشکین کی ثنا
والشّمس ہے تیرے رخِ پرنور کی قسم

امیر مینائی

دل آپؐ پر تصدّق جاں آپؐ پر سے صدقے
آنکھوں سے سر ہے قرباں آنکھیں ہیں سر سے صدقے

کہتے ہیں گردِ عارض باہم یہ دونوں گیسو!
میں ہوں ادھر سے قرباں تو ہو اُدھر سے صدقے

کہتا ہے مہر مہ سے رنج دیکھ کر نبیؐ کا
تو شام سے ہو قرباں میں ہوں سحر سے صدقے

ناف زمیں سے شاہ کا مانندِ کعبہ روضہ
شرقی ادھر سے قرباں غربی ادھر سے صدقے

بولے ملک جو آدم نازاں ہوئے دِلا پر
تم آج ہو فدائی ہم پیشتر سے صدقے

جو مال امیرؔ کا ہے مالک ہیں آپؐ اس کے
دل آپ پر سے قرباں جاں آپ پر سے صدقے

امیر مینائی

رہتی ہے زبان پر صفت شان مدینہ
ہوں مرغ نوا سنج گلستان مدینہ

جنت ہے حقیقت میں گلستان مدینہ
طوبائے جناں، سرو خیابان مدینہ

اللہ نے بخشی ہے جسے شاہی کونین
سلطان مدینہ ہے وہ سلطان مدینہ

قالب میں دو عالم کے مدینہ ہے اگر جان
ذات اس شہہ کونین کی ہے جان مدینہ

کہتا ہے امیر اس لئے عالم مجھے حساں
ہوں حسن طبیعت سے ثنا خوان مدینہ

●

امیر مینائی

تم پر میں لاکھ جان سے قربان یا رسولؐ
بر آئیں میرے دل کے بھی ارمان یا رسولؐ

دنیا سے اور کچھ نہیں مرغوب ہے بھلے
لے جاؤں اپنے ساتھ میں ایمان یا رسولؐ

اس شوق میں کہ آپؐ کے دامن سے جا ملے
میں چاک کر رہا ہوں گریبان یا رسولؐ

مشکل کشا امیرؔ ہوں میں آپ کا غلام
اب اس کی مشکلیں بھی ہوں آسان یا رسولؐ

مولانا الطاف حسین حالیؔ

اے خاصۂ خاسانِ رُسل وقتِ دعا ہے
اُمّت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے

جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے

جس دین کے مدعو تھے کبھی سیزر و کسریٰ
خود آج وہ مہمان سرائے فقرا ہے

وہ دین ہوئی بزم جہاں جس سے چراغاں
اب اُس کی مجالس میں نہ بتّی نہ دیا ہے

جو دین کہ تھا شرک سے عالم کا نگہبان
اب اس کا نگہبان اگر ہے تو خدا ہے

جو تفرقے اقوام کے آیا تھا مٹانے
اس دین میں خود تفرقہ اب آ کے پڑا ہے

جس دین نے غیروں کے دل آ کے ملائے
اُس دین میں خود بھائی سے اب بھائی جدا ہے

جو دین کہ ہمدرد بنی نوعِ بشر تھا
اب جنگ و جدل چار طرف اس میں بپا ہے

جس دین کا تھا فقر بھی اکسیر غنا بھی
اس دین میں اب فقر ہے باقی نہ غنا ہے

جو دین کہ گودوں میں پلا تھا حکما کی
وہ عرصۂ تیغ جہلا و سفہا ہے

جس دین کی حجت سے سب ایمان تھے مغلوب
اب معترض اُس دین پہ ہر پرزہ سرا ہے

ہے دین ترا اب بھی وہ چشمۂ صافی
دینداروں میں پر آب ہے باقی نہ صفا ہے

عالم ہے سو بیعقل ہے جاہل ہے سو وحشی
منعم ہے سو مغرور ہے مفلس ہے گدا ہے

یاں راگ ہے واں رات تو واں رنگ شب و روز
یہ مجلسِ اعیاں ہے وہ بزمِ شرفا ہے

چھوٹوں میں اطاعت ہے نہ شفقت ہے بڑوں میں
پیاروں میں محبت ہے نہ یاروں میں وفا ہے

دولت ہے نہ عزت نہ فضیلت نہ ہنر ہے
اک دین ہے باقی سو وہ بے برگ و نوا ہے

ہے دین کی دولت سے بہا علم سے رونق
بے دولت و علم اسمیں نہ رونق نہ بہا ہے

شاہد ہے اگر دین تو عِلم اسکا ہے زیور
زیور ہے اگر علم تو مال اس کی جلا ہے

جس قوم میں اور دین میں ہو علم نہ دولت
اُس قوم کی اور دین کی پانی پہ بِنا ہے

گر قوم میں تیری نہیں اب کوئی بڑائی
پر نام تری قوم کا یاں اب بھی بڑا ہے

ڈر ہے کہیں یہ نام بھی مٹ جائے نہ آخر
مدت سے اِسے دورِ زماں میٹ رہا ہے

جس قصر کا تھا سر بفلک گنبدِ اقبال
ادبار کی اب گونج رہی اس میں صدا ہے

بیڑا تھا نہ جو بادِ مخالف سے خبردار
جو چلتی ہے اب چلتی خلاف اِسکے ہوا ہے

وہ روشنیِ بام و درِ کشورِ اسلام
یاد آج تلک جس کی زمانے کو ضیا ہے

روشن نظر آتا نہیں واں کوئی چراغ آج
بجھنے کو ہے اب اگر کوئی بجھنے سے بچا ہے

عشرت کدے آباد تھے جس قوم کے ہر سو
اُس قوم کا اک ایک گھر اب بزم عزا ہے

جاوش تھے للکارتے جن رہگذروں میں
دن رات بلند اُن میں فقیروں کی صدا ہے

وہ قوم کہ جو آفاق میں سر بفلک تھی
وہ یاد میں اسلاف کی اب رو بقفا ہے

جو قوم کہ مالک تھی علوم اور حِکم کی
اب علم کا واں نام نہ حکمت کا پتا ہے

کھوج اُنکے کمالات کا لگتا ہے بس اتنا
گم دشت میں اک قافلہ بے طبل و درا ہے

بگڑی ہے کچھ ایسی کہ بنائے نہیں بنتی
ہے اس سے یہ ظاہر کہ یہی حکمِ خدا ہے

تھی آس تو تھا خوف بھی ہمراہ رجا بھی
اب خوف ہے مدت سے دلوں میں نہ رجا ہے

جو کچھ ہیں وہ سب اپنے ہی ہاتھوں کے ہیں کرتوت
شکوہ ہے زمانے کا نہ قسمت کا گِلا ہے

دیکھے ہیں یہ دن اپنی ہی غفلت کی بدولت
سچ ہے کہ بُرے کام کا انجام بُرا ہے

کی زیبِ بدن سب نے ہے پوشاک کتانی
اور برف میں ڈوبی ہوئی کشور کی ہوا ہے

درکار ہیں یاں معرکہ میں جوش و خفتان
اور دوش پہ یاروں کے وہی کہنہ ردا ہے

دریائے پُرآشوب ہے اک راہ میں حائل
اور بیٹھے کے گھوڑا نہ پریاں قصدِ شِنا ہے

ملتی نہیں اک بوند بھی پانی کی جہاں مفت
واں قافلہ سب گھر سے تہی دست چلا ہے

یاں نکلے ہیں سودے کو درم لے کے پرانے
اور سکہ رواں شہر میں مدت سے نیا ہے

فریاد ہے اے کشتیٔ اُمت کے نگہبان
بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

اے چشمۂ رحمت بابی انت و امّی
دُنیا پہ تیرا لطف سدا عام رہا ہے

جس قوم نے گھر اور وطن تجھ سے چھڑایا
جب تو نے کیا نیک سلوک اُن سے کیا ہے

صد مرحبا رندانِ کو تیرے جن سے کہ پہنچا
کی اُنکے لئے تو نے بھلائی کی دعا ہے

کی تو نے خطا عفو اُن کینہ کشوں کی
کھانوں میں جنہوں نے کہ تجھے زہر دیا ہے

سو بار تیرا دیکھ کے عفو اور ترحّم
ہر باغی و سرکش کا سر آخر کو جھکا ہے

جو بے ادبی کرتے تھے اشعار میں تیرے
منقول اُنہی سے تیری پھر مدح و ثنا ہے

برتاؤ تیرے جبکہ یہ اعدا سے ہیں تیرے
اعدا سے غلاموں کو کچھ امید سوا ہے

کر حق سے دعا اُمّتِ مرحومہ کے حق میں
خطروں میں بہت جسکا جہاز آکے گھرا ہے

اُمّت میں تیری نیک بھی ہیں بد بھی ہیں لیکن
دِلدادہ ترا ایک سے ایک اُن میں سوا ہے

ایمان جسے کہتے ہیں عقیدہ میں ہمارے
وہ تیری محبت تیری عزت کی وِلا ہے

ہر چیپلش دہرِ مخالف میں ترا نام
ہتھیار جوانوں کا ہے پیروں کا عصا ہے

جو خاک ترے در پہ ہے جاروب سے اُڑتی
وہ خاک ہمارے لئے دارو ئے شفا ہے

جو شہر ہوا تیرِ ولادت سے مشرف
اب تک وہی قبلہ تری اُمّت کا رہا ہے

جس ملک نے پائی تری ہجرت سے سعادت
کعبہ سے کشش اُسکی ہر اک دل میں سوا ہے

کل دیکھئے پیش آئے غلاموں کو ترے کیا
ابتک تو ترے نام پہ اک ایک فدا ہے

ہم نیک ہیں یا بد ہیں پھر آخر ہیں تمہارے
نسبت بہت اچھی ہے اگر حال بُرا ہے

گر بد ہیں تو حق اپنا ہے کچھ اور زیادہ
اخبار میں الطّائع لِی ہم نے سُنا ہے

تدبیر سنبھلنے کی ہمارے نہیں کوئی
ہاں ایک دعا تیری کہ مقبولِ خدا ہے

خود جاہ کے طالب ہیں نہ عزت کے ہیں خواہاں
پر فکر ترے دین کی عزت کی سدا ہے

گر دین کو جو کھوں نہیں ذلت سے ہماری
اُمّت تری ہر حال میں راضی بہ رضا ہے

عزت کی بہت دیکھ لیں دنیا میں بہاریں
اب دیکھ لیں یہ بھی جو کہ ذلت میں مزا ہے

ہاں حالیؔ گستاخ نہ بڑھ حدِ ادب سے
باتوں سے ٹپکتا تری اب صاف گلا ہے

ہے یہ بھی خبر تجھ کو کہ ہے کون مخاطب
یاں جنبشِ لب خارج از آہنگ خطا ہے

مولانا الطاف حسین حالی

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا　　مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا　　قبائل کو شیر و شکر کرنے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ

خطا کار سے درگزر کرنے والا　　بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا　　قبائل کا شیر و شکر کرنے والا
اُتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور ایک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

مسِ خام کو جس نے کندن بنایا　　کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا　　پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا
اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا

میر حسن دہلوی

نبی کون یعنی رسول کریمؐ
نبوت کے دریا کا دُر یتیم

ہوا گو کہ ظاہر میں اُمّی لقب
یہ علم لدنّی کھلا دل پر سب

بغیر از لکھے اور کیسے بے رقم
چلے حکم پر اس کے لوح و قلم

کیا حق نے نبیوں کا سردار اُسے
بنایا نبوت کا حق دار اُسے

نبوت جو کی حق نے اس پر تمام
کہا اشرف الناس خیر الانام

بنایا سمجھ بوجھ کر خواب اُسے
خدا نے کیا اپنا محبوب اُسے

کہوں اس کے رتبے کا کیا میں بیان
کھڑے ہوں جہاں باندھے صف انبیاؑ

محمدؐ کے مانند جگ میں نہیں
ہوا ہے نہ ایسا نہ ہوگا کہیں

مولوی اسماعیل میرٹھی

وہ علم و حکمت سکھانیوالا ! پیامِ حق کا وہ لانیوالا !
کلام حق کا سُنانے والا عذابِ حق سے ڈرانے والا
وہ رسم بد کا چھڑانے والا وہ جہل و بدعت مٹانے والا
وہ بُت پرستی اٹھانے والا وہ سیدھے رستے چلانے والا
خدا پرستی بتانے والا وہ عاصیوں کا بچانے والا
مقام محمود پانے والا وہ بیتِ اقصےٰ کا جانے والا
صلات اس پر سلام اس پر اور اُسکے سب آلِ باصفا پر
اور اس کے اصحابِ باوفا پر اور اس کے احبابِ اتقیا پر
وہ جلوہ ہے نورِ کبریا کا وہ صدر ہے نبیؐ اصطفا کا
امام ہے خیلِ انبیاء کا ہے پیشوا مسلکِ ہُدیٰ کا
معین انصاف اور وفا کا مٹانیوالا ہے وہ جفا کا
طبیب ہے شرک اور ریا کا کہ خاص بندہ ہے وہ خدا کا
ہے آئینہ صدق اور صفا کا وہ شاہ ہے تسلیم اور رضا کا
وہ قبلہ ہر شاہ کا گدا کا وہ کعبہ ابرار اصفیا کا
صلوات اس پر سلام اُس پر اور اس کے سب آلِ باصفا پر
اور اس کے اصحابِ باوفا پر اور اس کے احبابِ اتقیا پر

اکبر الہ آبادی

ذکرِ رسولؐ پاک ہے فخرِ زمان و انس و جاں
روح کو ہے اس سے سرور قلب ہے اس سے مطمئن
ولولۂ دلِ جواں قوتِ خاطرِ مسن
سنئے اگر ہوش و گوش وردِ ملک ہے رات دن
خضرِ رکوع ہے یہی شوقِ سجود اسی سے ہے
حالتِ ذوقِ وجد کا دل میں ورود اسی سے ہے
دینِ خدائے پاک کی شان و نمود اسی سے ہے
منعِ خیر ہے یہی سبتِ وجود اسی سے ہے
ہے یہ وہ نام خاک کو پاک کرے نکھار کر
ہے یہ وہ نام خار کو پھول کرے سنوار کر
ہے یہ وہ نام ارض کو کر دے سما ابھار کر
اکبر اسی کا ورد تو صدق سے اب شمار کر

اصغر گونڈوی

کچھ اور عشق کا حاصل نہ عشق کا مقصود
جز ایں کہ لطف خلش ہائے نالۂ بے سود

اگر خموش رہوں میں، تو تو ہی سب کچھ ہے
جو کچھ کہا تو ترا حسن ہو گیا محدود

مقام جہل کو پایا نہ علم و عرفان نے
میں بے خبر ہوں باندازۂ فریب شہود

چلوں میں جان حزیں کو نثار کر ڈالوں
نہ دیں جو اہل شریعت جبین کو اذنِ سجود

وہ سرورِ دو جہاں، وہ محمدِ عربی
بہ روح اعظم پاکش دورِ دنا محدود

ضیائے حسن کا ادنیٰ سا یہ کرشمہ ہے
چمک گئی ہے شبستانِ غیب و بزمِ شہود

کچھ اس ادا سے مرا اس نے مدعا پوچھا
ڈھلک پڑا مری آنکھوں سے گوہرِ مقصود

احمد رضا خان بریلوی

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد درود!
ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام

اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود!
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

وہ دعا جس کا جوبن بہار قبول
اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑے
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

کُل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

پہلے سجدہ پہ روز ازل سے درود!
یادگاری امت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

احمد رضا خان بریلوی

لم یأتِ نظیرک فی نظرٍ
مثلِ تو نہ شد پیدا جانا

جگ راج کو تیرے سر سوہے
تجھ کو شہہ دوسرا جانا

البحرُ علا والموجِ طغیٰ
میں بیکس و طوفاں ہو شربا

منجدھار میں بگڑی ہوا
موری نیا پار لگا جانا

یا شمس نظرت اِلی لیلیٰ
چو بطیبہ رسی عرضے بکنی

توری جوت کی جھلمل جگ میں رچی
میری شب نے نہ دن ہونا جانا
لَکَ بَدْرٌ فِی الْوَجْہِ اَلْاَ جَمَلٌ
خط ہالہ مہ زلف ابر اجل
تورے چندر چندر پر کنڈل
رحمت کی بھرن برسا جانا
اَنَا فِی عطشٍ وَسَحَابُکَ اَنْتَم
اے گیسوئے پاک اے ابرِ کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم
دو بوند ادھر بھی گرا جانا
الرُّوحُ فِدَاکَ فَزِدْ حَرَقاً
یک شعلہ دگر بر زن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا
یہ جان بھی پیارے جلا جانا
بس خامۂ خامِ نوائے رضا
یہ طرز میری نے رنگ مرا
ارشادِ اجانا طق تھا
نا چار اس راہ پڑا جانا

اختر شیرانی

کس نے پھر چھیڑ دیا قصۂ لیلائے حجاز
دل کے پردوں میں مچلتی رہی غنّائے حجاز

بھر کے دامن میں غریبوں کی دعائیں لے جا
اے نسیم سحر، اے بادیہ پیمائے حجاز

بزم ہستی میں ہے ہنگامۂ محشر برپا
اب تو ہو خواب سے بیدار مسیحائے حجاز

مئے افرنگ میں باقی نہ رہے کوئی سرور
ہم نے جس دن سے چکھی ہے مئے صہبائے حجاز

دل دیوانہ دعا مانگ وہ دن پھر آئے
وہی ہم ہوں وہی بحر، وہی صحرائے حجاز

کون سے خواب میں ہے محو تو اے روح بلالؓ
گونج اٹھے تری تکبیر سے دنیائے حجاز

خاک یثرب کے ہر اک ذرے سے آتی ہے صدا
اخترِ خاک نشیں ناصیہ فرسائے حجاز

مولانا اسمٰعیل شہید

اسی سے ہے مقصود اصلی خطاب — وہی ہے گا مضمونِ ام الکتاب
خصوصاً کہ جو اکمل انسان ہے — وہ سارے صمیفوں کا عنواں ہے
وہ انسان اکمل ہے سنتے ہو کون؟ — ہوئے مفتخر جس سے یہ دونوں کون
نبی البرایاؐ، رسول کریمؐ — نبوت کے دریا کا دُرِ یتیم
حبیب خدا، سید المرسلین — شفیع الورای، ہادیٔ راہِ دین
محمدؐ ہے نام ان کا احمد لقب — بیاں ہو سکے منقبت ان کی کب
دل ان کا جو ہے مخزنِ سرِ غیب — مبرا خطا سے ہے بے شک و ریب
بظاہر جو ہے مقطع انبیا — حقیقت میں ہے مطلع اصفیا
ہے اول میں پیدا ہوا ان کا نور — بہ ظاہر کیا گو کہ آخر ظہور
جو اس میں تامل ذرا کیجئے — ابھی نکتہ باریک پا لیجئے
کہ جب سب سے اکمل وہ افشاں ہوا — تو بے شک وہ تصویرِ رحمٰن ہوا
ہے دستور یہ ناظموں کا تمام — کہ آخر کو ہوتا ہے ناظم کا نام
سو تھا انبیا کا قصیدہ عجیب — ہوا ختم اس کا بہ نہجِ غریب
تخلص کا موقعہ تھا یا دو جہاں — سو تصویرِ ناظم ہوں واں عیاں

الٰہی ہزاروں درود و سلام
تو بھیج ان پر اور ان کی اُمت پہ عام

نواب مرزا خان داغ دہلوی

خدا دے تو دے آرزوئے محمدؐ
کریں چشم و دل جستجوئے محمدؐ

کہاں باغ جنت کہاں باغ یثرب
کہاں بوئے گل اور بوئے محمدؐ

خوشی سے اچھل جائیں تسنیم و کوثر
جو مل جائے آبِ وضوئے محمدؐ

کہوں کیوں نہ ہر بار صلِّ علیٰ میں
تصور میں پھرتا ہے روئے محمدؐ

بنیں دستِ مژگاں مرے پاؤں یارب
کروں طے ان آنکھوں سے کوئے محمدؐ

الٰہی نہ ہو داغ کا بال بیکا
رگِ جاں بنے تارِ موئے محمدؐ

ڈاکٹر سر محمد اقبال

شیرازہ ہوا ملت مرحوم کا ابتر
اب تو ہی بتا تیرا مسلمان کدھر جائے!

وہ لذتِ آشوب نہیں بحرِ عرب میں
پوشیدہ جو ہے مجھ میں وہ طوفان کدھر جائے

ہر چند ہے بے قافلہ و راحلہ و زاد
اس کوہ و بیاباں سے حُدی خواں کدھر جائے

اس راز کو اب فاش کرا اے روحِ محمدؐ
آیاتِ الٰہی کا نگہبان کدھر جائے

ڈاکٹر سر محمد اقبالؒ

لوح بھی تو قلم بھی تو ترا وجود الکتاب
گنبدِ آب گینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
شوکتِ سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقرِ جنیدؒ و بایزیدؒ تیرا جمالِ بے نقاب
شوق اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب
تیری نگاہِ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو عشق حضور و اضطراب

نواب بہادر یار جنگ

اے کہ ترے وجود پہ خالقِ دو جہاں کو ناز
اے کہ ترا وجود ہے وجہِ وجودِ کائنات
اے کہ ترا سرِ نیاز حدِ کمالِ بندگی
اے کہ ترا مقامِ عشق قربِ تمام عینِ ذات
خوگرِ بندگی تھے جو تیرے طفیل میں ہوئے
مالکِ مصر و کاشغر وارثِ دجلہ و فرات
تیرے بیاں سے کھل گئیں تیرے عمل سے حل ہوئیں
منطقیوں کی الجھنیں فلسفیوں کی مشکلات
مدحتِ شاہ دوسرا تجھ سے بیاں ہو کس طرح
تنگ مرے تصورات پست مرے تخیلات

●

مولانا حسرت موہانی

پھر آنے لگیں شہرِ محبت کی ہوائیں
پھر پیشِ نظر ہوگئیں جنت کی فضائیں

اے قافلے والو! کہیں وہ گنبدِ خضرا
پھر آئے نظر ہم کو کہ تم کو بھی دکھائیں

ہاتھ آئے اگر خاک تیرے نقشِ قدم کی
سر پر کبھی رکھیں، کبھی آنکھوں سے لگائیں

نظارہ فروزی کی عجب شان ہے پیدا
یہ شکل و شمایل یہ عبائیں یہ قبائیں

کرتے ہیں عزیزانِ مدینہ کی جو خدمت
حسرتؔ انہیں دیتے ہیں وہ سب دل سے دعائیں

مولانا حسرت موہانی

قابو میں نہیں ہے دلِ شیدائے مدینہ
کب دیکھئے بر آئے تمنائے مدینہ

خوش بوئے رسالت سے ازبس کہ معطر
بر ذرۂ آبادی و صحرائے مدینہ

ہے بیخودیِ عشق حقیقی کا شناسا
ہر دل کہ ہے مخمورِ تولائے مدینہ

آتی ہے جو ہر شے سے یہاں اُنس کی خوشبو
دنیائے محبت ہے کہ دنیائے مدینہ

ہے شام اگر گیسوئے احمدؐ کی سیاہی
تو نورِ خدا مبعثِ دل آرائے مدینہ

اے وہ کہ سرورِ ابدیؐ کا ہے طلبگار
پی ساغرِ دل سے مئے مینائے مدینہ

ڈر غلبۂ اعدا سے نہ حسرت کہ ہے نزدیک
فرمائیں مدد سیدِ والا ئے مدینہ

محسن کاکوروی

سمت کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لائی ہے صبا گنگا جل
جس طرف ہاتھ بڑھیں کفر کے ہٹ جائیں قدم
جس جگہ پاؤں رکھیں سجدہ کریں لات و ہبل
تیری تشبیہ کا ہے آئینہ خانہ تنزیہہ
شانِ بیرنگیٔ مطلق ہے تجھے رنگ محل
ہے حقیقت کو مجاز آپ کا حیرت کا مقام
بے نیازی کو نیاز آپ کا نازش کا حمل
ہو سکا ہے کہیں محبوبِ خدا غیرِ خدا
اک ذرا دیکھ سمجھ کر میری چشمِ احول

کیا جھکا کعبے کی جانب کو ہے قبلہ بادل
سجدہ کرتا ہے سوئے یثرب و بطحا بادل

بحرِ امکاں میں رسولِ عربیؐ دُرِّ یتیم
رحمتِ خاص خداوند تعالےٰ بادلؔ
تھا بندھا تار فرشتوں کا درِ اقدس پر
شبِ معراج میں تھا عرشِ معلیٰ بادلؔ

سب سے اعلیٰ تری سرکار ہے سب سے افضل
میرے ایمانِ مفصل کا یہی ہے مجمل

ہے تمنا کہ رہے نعت سے تیری خالی
نہ مرا شعر نہ قطعہ نہ قصیدہ نہ غزل

آرزو ہے کہ ترا دھیان رہے تا دمِ مرگ
شکل تیری نظر آئے مجھے جب آئے اجل

صفِ محشر میں ترے ساتھ ہو تیرا مداح
ہاتھ میں ہو یہی مستانہ قصیدہ یہ غزل!

کہیں جبرئیل اشارے سے کہ ہاں بسم اللہ
سمتِ کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادلؔ

مولانا محمد علی جوہر

کلفتِ قطعِ منازل ہوئی کافور ہے آج
ہے مدینہ سے جو نزدیک تو سب دور ہے آج

اپنے پلّے کوئی سوغات نہیں اسکے سوا
نقدِ جاں نذر کر اے دل یہی دستور ہے آج

سنگِ در تک تو بہر کیف رسائی بخشی
دیکھوں کیا کیا مرے سرکار کو منظور ہے آج

آرزوہائے دو عالم تھیں اور اک دل کل تک
فقط اک تیری تمنّا سے وہ معمور ہے آج

اب بھی دیدار سے محروم ہی رکھیئے گا ہمیں
تھی جو اک حسرتِ پابوس بدستور ہے آج

جس سے چہرے دمک اٹھتے تھے کبھی یثرب کے
دیکھو جوہر کی بھی آنکھوں کا وہی نور ہے آج

مولانا محمد علی جوہر

تنہائی کے سب دن ہیں تنہائی کی سب راتیں
اب ہونے لگیں ان سے خلوت میں ملاقاتیں

ہر لحظہ تسلی ہے ہر آن تسلی ہے
ہر وقت ہے دل جوئی ہر دم میں مدارتیں

کوثر کے تقاضے ہیں، تسنیم کے وعدے ہیں
ہر روز یہی چرچے ہر رات یہی باتیں

معراج کی سی حاصل سجدوں کی کیفیت ہے
اک فاسق و فاجر میں اور ایسی کراماتیں

بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

مولانا ظفر علی خان

وہ شمعِ اُجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز جھلکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں
گر ارض و سما کی محفل میں لولاکَ لما کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں، یہ نور نہ ہو سیاروں میں
جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا اور نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اِک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں
وہ جنس نہیں ایمان جسے لے آئیں دکانِ فلسفہ سے
ڈھونڈے سے ملے گی عاقل کو یہ قرآں کے سی پاروں میں
ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ
ہم مرتبہ ہیں یارانِ نبیؐ کچھ فرق نہیں اِن چاروں میں

●

مولانا ظفر علی خان

رونقِ بزمِ دودۂ آدم — صلی اللہ علیہ وسلم
خواجۂ کیہان سرورِ عالم — صلی اللہ علیہ وسلم
جلوہ شناسِ وحدت منزل — جلوہ نمائے نور حقیقت
ہادی اکبر مصلحِ اعظم — صلی اللہ علیہ وسلم
ہوگئی اس پر ختم رسالت — دیتے گئے ہیں جس کی شہادت
موسیٰ و عمراں عیسیٰ و مریم — صلی اللہ علیہ وسلم
ہے عرب اس کا اور عجم اسکا — تھامے ہوئے ہیں ہم علم اسکا
وہ ہے ہمارا اس کے ہیں سب ہم — صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا ظفر علی خان

اے کہ ترا جمال ہے زینتِ محفلِ حیات
دونوں جہاں کی رونقیں ہیں ترے ہی حسن کی زکات
تیری جبین سے آشکار پرتوِ ذلت کا فروغ
اور ترے کوچہ کا غبار سرمۂ چشمِ کائنات
بارگہِ الست سے بخشش دیئے گئے تجھے
سب ملکی تعرفات سب فلکی تجلیات
چہرہ بخشا کرم تیرا قاف سے تا بہ قیروان
لطف تیرا کرشمہ سنج کعبہ سے تا بہ سومنات
تیرے سلام کے لئے گلشنِ قدس کے طیور
گھوم رہے ہیں ڈال ڈال جھوم رہی ہے پات پات

دیکھتے ہی ترا جلال کفر کی صف الٹ گئی
جھک گئی گردنِ بہل ٹوٹ گیا طلسمِ لات

آنکھ کے اک اشارہ سے تو نے معاً بدل دئے
ذہن کے سب تصورات قلب کے سب تاثرات

چون و چگونہ و چرا تا بکجا و تا بکے!
حل کئے ایک بات میں تو نے یہ سرمدی نکات

غیر کو خویش کر دیا نیش میں نوش بھر دیا
پل میں درست کر دئے بگڑے ہوئے تعلقات

کیا ہی وہ انقلاب تھا ڈھل گئے جس میں ایکساتھ
لزبن و پیرس و دمشق پیکن و دہلی و ہرات

از سرِ نو کیا گیا دودۂ آدم ارجمند
اٹھ گئی قیدِ خون و رنگ مٹ گیا فرقِ نسل و ذات

شانِ خدائے پاک تھی شیریوں کی سادگی!
جس پہ نثار ہو گئے سب عجمی تکلفات

تری ثنا میں تر زبان ہو گیا جو میری طرح
اس کے قلم میں آگئی شانِ روانیٔ فرات

پست و بلند کے لئے عام ہیں تیری رحمتیں
عرش سے اور فرش سے تجھ پہ سلام اور صلات

اے کہ رواں رواں ترا درد میں ہے بسا ہوا
کس کو تیرے سوا سنائے جائیں ہم اپنی مشکلات

سر پر اندھیری رات ہے گھر گئی ہے بھنور میں ناؤ
موج بلا ہے تاک میں دور ہے ساحلِ نجات

تھام کے پایۂ عرش کا کریہ ادب پہ التجا
اے کہ ہے مبدءِ فیوض ایک فقط تری ہی ذات

بندے بھلے ہوں یا برے تو تو ہے اے خدا کریم
قطع ہو کیوں کریم کا سلسلۂ نوازشات

موردِ لطفِ خاص پر کس لئے آج یہ عتاب
ہم سے پھرا ہوا ہے کیوں گوشۂ چشمِ التفات

مولانا ظفر علی خان

اے نشانِ حجّتِ حق مظہرِ شانِ جمیل
تو نے کی تکمیل آئینِ مسیحاؑ و خلیلؑ
کر دیا تو نے قوامِ دین و دنیا معتدل
ناخنِ رہبانیت کی جڑ میں ٹھونکی تو نے کیل
ہم تیرے احکام پر جب تک عمل کرتے رہے
ہم کو ڈھونڈے سے نہ ملتا تھا کہیں اپنا مثیل
مشرق و مغرب کے دفتر کو الٹ دیتے تھے ہم
اور ہمارے فیصلوں کی ہو نہ سکتی تھی اپیل
جب چمکتا تھا ہمارا خنجرِ خارا شگاف
فتح و نصرت کو نہ رہتی تھی مجالِ قال و قیل
چھوڑ دی ہے جب سے لیکن ملّتِ بیضا کی راہ
ہم مسلمان ہو گئے دنیا کی قوموں میں ذلیل
ہم کو آج آنکھیں دکھاتے ہیں ہمارے ریزہ چیں
بن گئے شہباز کل تک جن کو ہم سمجھے تھے چیل
ہم بھلے ہیں یا بُرے ہیں ہیں تیرے آخر غلام
ہم کو ہم چشموں میں اے آقا نہ ہونے دے ذلیل

سیماب اکبرآبادی

تجلی گاہِ وحدت بن گیا دنیا کا پروانہ
سلام اے صبحِ کعبہ السلام اے شامِ بتخانہ

یہ کون آیا ہے کعبہ میں بہ اندازِ خلیلانہ؟
کہ صرف نعرہ لبیک ہے ناقوسِ بتخانہ

یہ دورِ اندازیاں اچھی ہیں برقِ حسنِ جانانہ
قرن میں کوئی سودائی حبش میں کوئی دیوانہ

کچھ ایسی جاذبیت ہے رخِ حسنِ محمدؐ میں
کہ شمعِ طور پر جاتا نہیں اب کوئی پروانہ

ادھر آؤ بلالؓ ان انگلیوں کی میں بلائیں لوں
کیا جن سے عمر بھر ہے نبیؐ کی زلف کا شانہ

عرب والوں کو اے سیمابؔ سُنکر نیند آئی ہے
کہانی بن گیا ہے میری بے تابی کا افسانہ

سیماب اکبر آبادی

بعدِ مدت آخر کار آئی وہ وعدے کی رات
بانگِ "سبحان الذی اسریٰ" سے گونجی کائنات
کہکشاں کے قلب سے نکلا سفر کا راستہ
فرش سے تا عرش اک جادہ ہوا آراستہ
جنتوں پر اوسرِ نو تازگی چھانے لگی
بلبلِ سدرہ کے نغموں کی صدا آنے لگی
چاند سورج آئینہ بندی نئی کرنے لگے
قمقموں میں اپنے تارے روشنی بھرنے لگے
بہرِ استقبال صف آرا ہوئے قدسی تمام
جا بجا پیغمبر استادہ ہوئے بہرِ سلام

رات کیا تھی، سلسلہ تھا ایک رنگ و نور کا
کھل پڑا تھا عالمِ مستی میں گیسوئے حور کا
بے محابا طالب و مطلوب کے ملنے کی رات
خلوتِ "قوسین" میں محبوب سے ملنے کی رات
جگمگاتی لہلہاتی نور برساتی ہوئی
مسکراتی گنگناتی گوجتی گاتی ہوئی
جھومتی انگڑائی لیتی مستیاں کرتی ہوئی
صبحِ روزِ عید کی سی شوخیاں کرتی ہوئی
رنگِ "مازاغ البصر" کی کیفیت سے سُرمگیں
طورِ سینا درکنار و سنگِ اسود درجبیں
روپ میں لیلےٰ وشی رفتار اٹھلاتی ہوئی
ایک رات اور وسعتِ کونین پر چھائی ہوئی

جیسے اِک گھنگور بادل جیسے اک رنگین خواب
جیسے جنت کی جوانی جیسے حوروں کا شباب

آخرِ ماہِ رجب کی وہ نویلی رات تھی
لاکھ راتوں کا خلاصہ ایک اکیلی رات تھی
خواب آسودہ فضا تھی عالمِ اجسام کی
چال مدھم ہوگئی تھی گردشِ ایام کی
اُمّہانی رضؓ کے مکاں میں محوِ راحت تھے حضورؐ
ہو رہا تھا بالا بالا اہتمامِ رنگ و نور!

دعوتِ معراج لے کر آئے جب جبریلِ امیں
عرش کی جانب چلے تاجدارِ دنیا و دیں

خاک داں کے جھک کے بوسے آسماں لینے لگا
ارتقا انسان کا انگڑائیاں لینے لگا

کس پہ یہ رازِ مشیت ہو سکا ہے آشکار
کون اسرارِ الٰہی کا ہوا ہے راز دار؟

آدمِ اوّل کو جنت سے گرایا خاک پر
جلوہ گستر ابنِ آدم کو کیا افلاک پر

اوّل اوّل آدمی کو عالمِ اسفل ملا
آخر آخر عالمِ کبریٰ ہوا اس کو عطا

پہلے کوہِ طور تک موسیٰ کی گیرائی ہوئی
آسماں تک پھر مسیحاؑ کی پذیرائی ہوئی

پھر بلایا عرش پر اپنے رسولؐ پاک کو
رفتہ رفتہ یوں ملی معراج مشت خاک کو

منزلت اس رات کی اک سوچنے کی بات ہے
جو شبِ معراجِ انساں ہے یہی وہ رات ہے

ہو چکے جب عبد اور معبود میں راز و نیاز
ہو گئی انسانیت روحانیت سے سرافراز

قربتِ محبوب تھی اک گو مگو کا ماجرا
یعنی جو دیکھا وہ دیکھا اور سنا جو کچھ سنا

تھا یہ منشا اب یہیں رہ جاؤ اے میرے حبیبؐ
عرش و کرسی کو تمہارا فخر قربت ہو نصیب

سلسبیل و کوثر و تسنیم کو دو آبرو
گلشنِ فردوس کو حاصل ہو تم سے رنگ و بو

آسمانوں کو تمہارا قرب وجہِ ناز ہو
عالمِ لاہوت پا بوسی سے سرافراز ہو

ہو گئے خاموش یہ سن کر رسولِ مجتبیٰؐ
کہہ رہا تھا چپکے چپکے دل کہ جو تیری رضا

عرش گھبرایا وقارِ سیدِ ابرارؐ سے
آسماں خم ہو گئے انسانیت کے بار سے

فرشِ تسنیم پر طاری ہوا یکسر سکوت
تھا ملائک کی زباں پر وردِ حی و لایموت

رنگِ جنت کا بھی اس تجویز سے فق ہو گیا
فیصلہ جو کچھ ازل کا تھا وہ برحق ہو گیا

لوٹ آئے جانبِ دنیا رسولؐ کائنات
پیکرِ مردہ میں جیسے عود کر آئے حیات

محفلِ انسان میں پھر انسانِ کامل آگیا　　قالبِ کونین میں کونین کا دل آگیا
عرشِ عالی ظرف انساں کے نہ قابل ہو سکا　　آسماں بارِ نبوّت کا نہ حاملِ ہو سکا
جلوۂ احمدؐ سے دنیا ضوفشاں کر دی گئی
یہ امانت پھر سپردِ خاکداں کر دی گئی

محشر بدایونی

وہ نور کی مشعل روشن کی اِک خاک نشینِ بطحا نے
عالم پہ طرب کا رنگ آیا ضُو دینے لگے ظُلمت خانے

کیا قافلہ پیمایانِ فلک ، کیا انجمن آرایانِ زمیں
اُس ماہ کے سب ہیں شیدائی اُس شمع کے سب ہیں پروانے

تنظیم و عمل، تہذیب و ادب، اخلاص و وفا، ایثار و کرم
سرکار کے حُسنِ سیرت سے کیا کچھ نہیں سیکھا دُنیا نے

خلق شہ بندہ پرور کی قرآں گواہی دیتا ہے !
اِس نکتے کو وہ کیا سمجھیں قرآں سے ہیں جو بیگانے

وہ جلوۂ بزمِ صبحِ ازل ظاہر نہ اگر یوں ہو جاتا !
بے نام حقایق رہ جاتے بے عنواں سارے افسانے

اس رحمتِ سایۂ گستر سے دامن کو جو وابستہ رکھتے
برباد نہ ہوتے شہر کبھی ویران نہ رہتے ویرانے

جو خم تھے مئے باطل سے بھرے اِک آن میں محشر ٹوٹ گئے
مے خواروں میں گردش کرنے لگے توحید کی مے کے پیمانے

●

غلامِ رسول کامگار

حضرتِ آدمؑ صفی اللہ ہیں بے شک ابوالبشر
اور محمد مصطفیٰؐ خیرالرسل خیرالبشر
آپؐ ہیں سب انبیاء و مرسلیں کے تاجِ سر
سرمۂ مازاغ سے مکحول ہیں ان کے بصر
آپؐ ہیں مثلِ بشر اس پر میرا ایمان ہے
آپؐ ہیں خیرالبشر اس پر میرا ایقان ہے

روئے جہاں ہیں زیرِ سایہ گرچہ سایہ ہی نہیں — انبیاؤں میں کسی کا ایسا پایہ ہی نہیں
مختصر ہے بس یہی ایسا کوئی آیا نہیں — الغرض ماؤں نے ایسا کوئی جایا ہی نہیں

آپؐ ہیں مثلِ بشر اسپر میرا ایمان ہے
آپؐ ہیں خیر البشر اسپر میرا ایقان ہے

سب سے پہلے جو ہوا پیدا وہ ہے نورِ نبیؐ
جانتے ہو لامکاں کیا ہے وہ طورِ نبیؐ
پورِ خلیل اللہ ہے پورِ نبیؐ
پنجوقتی جو اذاں ہے وہ تو ہے صورِ نبیؐ

آپؐ ہیں مثلِ بشر اسپر میرا ایمان ہے
آپؐ ہیں خیر البشر اسپر میرا ایقان ہے

مریم صدیقہ آئیں آسیہ بھی آگئیں
وقتِ تولیدِ محمدؐ بنکے دایہ آگئیں
آمنہ کی دلدہی کرنے وہ دونوں آگئیں
بہرِ تکریم محمدؐ ملکے دونوں آگئیں

آپؐ ہیں مثل بشر اسپر میرا ایمان ہے
آپؐ ہیں خیر البشر اسپر میرا ایمان ہے

وقتِ زادن قصرِ کسریٰ کے وہ چودہ کنگرے
گر گئے۔ آتشکدے آناً فاناً بجھ گئے
باعثِ اسباکِ باراں سے جو قبلے تھے جلے
رحمۃ للعلمینؐ آکر ہوئے سارے ہرے

آپؐ ہیں مثل بشر اسپر میرا ایمان ہے
آپؐ ہیں خیر البشر اسپر میرا ایمان ہے

آپ ہیں مثلِ بشر ایسا بشر کوئی نہیں
ہے اگر بھی تو مجرد اس سا مجرد کوئی نہیں
رخ تیرا رشکِ قمر اس سا قمر کوئی نہیں
بعدِ حق رتبہ تیرا کوئی نبیؐ برتر نہیں

آپؐ ہیں مثلِ بشر اسپر میرا ایمان ہے
آپؐ ہیں خیر البشر اسپر میرا ایقان ہے

آپ بے کھائے پیئے رکھتے رہے صوم وصال
دن تو دن تھا رات بھی تھی آپ کی یوم وصال

اے صحابہ ایسا کرنیکی نہیں تم کو مجال
ہے کھلاتا اور پلاتا تجھکو رب ذوالجلال

آپؐ ہیں مثل بشر اسپر میرا ایمان ہے
آپؐ ہیں خیر البشر اسپر میرا ایقان ہے

پڑھ کے سنت فجر کی قیلولہ بھی کرتے تھے آپؐ
پھر جماعت حاضرینوں کو پڑھایتے تھے آپؐ

اور اُبیتُ عِندَ رَبّی صاف فرماتے تھے آپؐ
کب اجازت ایسا کرنیکی کبھی دیتے تھے آپؐ

آپؐ ہیں مثل بشر اسپر میرا ایمان ہے
آپؐ ہیں خیر البشر اسپر میرا ایقان ہے

بعد رحلت منع کیوں تھا بہر ازواج نبیؐ
منع ہے قرآن سے ثابت بہر ازواج نبیؐ

منع ہے تنکیح کیوں از بہر ازواج نبیؐ
خاصکر یہ حکم کیوں ہے بہر ازواج نبیؐ

آپؐ ہیں مثل بشر اسپر میرا ایمان ہے
آپؐ ہیں خیر البشر اسپر میرا ایقان ہے

بیخبر معراج کا کہتے ہیں روحانی ہوا
سیر اسرای یعنی سیر عرش رحمانی ہوا

اُن سے پوچھو کس تعب پر ہے سبحان الذی
خواب پر اسرای بعبدہ پر کہ روحانی ہوا

آپؐ ہیں مثل بشر اسپر میرا ایمان ہے
آپؐ ہیں خیر البشر اسپر میرا ایقان ہے

کیوں نہیں کہتے کہ آیا لامکاں ہی آپؐ تھا
اس زمین پر آیا جھک کر آسماں ہی آپؐ تھا

مردمک جب دیکھ سکتی ہی نہ اپنے آپ کو
شیشۂ حسن نبیؐ میں وہ نمایاں آپ تھا

آپ ہیں مثلِ بشر اسپہ میرا ایمان ہے
آپ ہیں خیر البشر اسپہ میرا ایقان ہے

کیا براقِ برقیا کی روح بھی محتاج تھی — رات کی اور اردلی کی روح بھی محتاج تھی
اسقدر صفتیں ہوں جسکی اور صدرِ منشرح — نور کی کشتی بھلا کیا نوح کی محتاج تھی

آپ ہیں مثلِ بشر اسپہ میرا ایمان ہے
آپ ہیں خیر البشر اسپہ میرا ایقان ہے

گفتگو کا ماحصل تھا ایک میں اور ایک تو — سب کا مالک اور مُعطی میں ہوں قاسم تو ہی تو
حُسن تیرا آئینہ آئینہ میں تیرے ہوں میں — میں تیرا اور تو میرا اور باعثِ کون تو ہی تو

آپ ہیں مثلِ بشر اسپہ میرا ایمان ہے
آپ ہیں خیر البشر اسپہ میرا ایقان ہے

چوٹیوں نے حاضری دی ہے سلیمان کے حضور — اور فقیرے نوا ہیں شاہِ شاہاں کے حضور
ہیں صلائے عام پر حاضر ہوئے سارے غلام — نشرِ الطاف و کرم ہے شانِ شایانِ حضور

آپ ہیں مثلِ بشر اسپہ میرا ایمان ہے
آپ ہیں خیر البشر اسپہ میرا ایقان ہے

دلفگار آئے ہیں سارے اسہارے دلنواز — جاں نثار آئے ہیں در پر اے ہمارے جاں نواز
کامگار آیا ہے در پر بادلِ پر مدگداز — گوشۂ چشمِ کرم اس کی طرف ہو نیم باز

آپ ہیں مثلِ بشر اسپہ میرا ایمان ہے
آپ ہیں خیر البشر اسپہ میرا ایمان ہے

●

جوش ملیح آبادی

تو وہ صنم کہ پھونک دی بزمِ نشاطِ کافری
رعشۂ خوف بن گیا رقصِ بتانِ آذری
خشکِ عرب کی خاک سے لہریں اٹھیں نیاز کی
قلزمِ نازِ حسن میں اُف رے تیری شناوری
جھوم رہی ہے کائنات عشوہ طراز وہ ادا
حسنِ ازل ہے وجد میں ہوش رُبا یہ دلبری
کُن سے ہے تیرے منتظم پست و بلند کائنات
ساز سے تیرے منضبط گردشِ چرخِ چنبری
بھٹکے ہوؤں پہ کی نظر رشکِ خضر کر دیا
سب کچھ ہوا تھا کس قدر تیرا دماغِ رہبری
تیرے سخن سے دب گئے لاف و گزاف کفر کے
تیرے نفس نے سرد کی گرمیٔ مہرِ خاوری
جن کی نگاہ تجھ پہ ہو کیوں نہ رہیں وہ مطمئن
گردِ تشکن سے پاک ہے تیری جبینِ دلبری
آئینہ تیرے سوز کا گریۂ عابدِ حزیں

عکس تیرے گداز کا سوزِ دلِ ابا ذری
جوش تیرے علوم کا وضعِ طریقِ اہلِ دل
جذت تیری نگاہ کا رسم ورہِ قلندری
شان تیرے ثبات کی غرم شہیدِ کربلا
شرح تیرے جمال کی حسنِ جبینِ حیدری
حد پر پنجکپر ایک بات کہتا ہیں تیری شان میں
دہر میں تیری ذات پر ختم ہوئی پیمبری
ختم رسلؐ مدد کراب حق پہ نشانہ باندھ کر
دیکھ رہی ہے قہر سے ہم کو نگاہِ کافری
تیرے گدائے بے نوا تیرے حضور آئے ہیں
آنکھوں میں اشکِ بے کسی دل میں غمِ سبک سری
آج ہوائے ظلم سے اُن کے سروں پہ خاک ہے
رکھی تھی جن کے فرق پر تو نے کلاہِ سروری
جتنی بلندیاں تھیں سب ہم سے فلک نے چھین لیں
اب نہ وہ شانِ غزنوی اب نہ وہ فرِّ اکبری
اٹھ کہ تیرے دیار میں پرچم کفر کھل گیا
دیر نہ کر کہ پڑ گئی صحنِ حرم میں ابتری
جوش کے حالِ زار پر رحم کہ تیری ذات ہے شعلۂ طورِ معرفت شمعِ حریم

بہزاد لکھنوی

میرے درد کا چارہ گر ہے مدینہ
خوشا میرے پیشِ نظر ہے مدینہ

تصوّر نے بخشی ہے معراج مجھ کو
جدھر دیکھتا ہوں ادھر ہے مدینہ

وہیں جا کے کھلتی ہے چشمِ حقیقت
دعاؤں کی آہ بسر ہے مدینہ

خوشا جذبِ الفت خوشا جذبِ پیہم
خیالوں میں شام و سحر ہے مدینہ

خیالوں کی کثرت سے کھویا ہوا ہوں
میرے قلب میں جلوہ گر ہے مدینہ

وہی روحِ پُر کیفِ جاناں ہے جب سے
تمنائے قلب و جگر ہے مدینہ

جبھی اس تمنا میں بہزاد گم ہوں
کہ معراجِ ذوقِ نظر ہے مدینہ

بہزاد لکھنوی

مبتدا، منتہا، درود سلام — مظہرِ کبریا، درود سلام
حق نظر، حق نگاہ، درود سلام — حق ادا، حق نما، درود سلام
صادق و عابد و امین و سخی — زاہد و پارسا، درود سلام
صبح عرفان نواز و عشق افروز — شام ایماں فزا، درود سلام
کعبۂ آرزوئے قلبِ حزیں — قبلۂ شوقِ ما، درود سلام
مظہرِ اولین و ختم الرسل — خاتم الانبیا، درود سلام
اے جہاں تاب اے جہاں پرور — اے جہاں آشنا، درود سلام
اے تمنا و آرزو و مراد — مقصد و مدعا، درود سلام
فخرِ نوح و کلیم و آدم و خضر — نازشِ انبیا، درود سلام

ایسا بہزاد کو بنا دیجئے
بھیجے صبح صفا، درود سلام

حفیظ جالندھری

سلام اے آمنہ کے لال اے محبوبِ سبحانی
سلام اے فخرِ موجودات فخرِ نوعِ انسانی
سلام اے ظلِ رحمانی سلام اے نورِ یزدانی
تیرا نقشِ قدم ہے زندگی کی لوحِ پیشانی
سلام اے سرِّ وحدت اے سراجِ بزمِ ایمانی
زہے یہ عزت افزائی زہے تشریف ارزانی
تیرے آنے سے رونق آگئی گلزارِ ہستی میں
شریکِ حالِ قسمت ہوگیا پھر فضلِ ربانی

سلام اے صاحبِ خُلقِ عظیم انسان کو سکھلا دے
یہی اعمالِ پاکیزہ یہی اشغالِ روحانی
تری صورت، تری سیرت، ترا نقشہ، ترا جلوہ
تبسم گفتگو بندہ نوازی، خندہ پیشانی!
اگرچہ فقر فخری رتبہ ہے تیری قناعت کا
مگر قدموں تلے ہے فرِ کسرائی و خاقانی
حفیظ بے نوا بھی ہے گدائے کوچۂ الفت
عقیدت کی جبیں تیری مروّت سے ہو نورانی
ترا در ہو، میرا سر ہو، میرا دل ہو، تیرا گھر ہو
تمنّا مختصر سی ہے مگر تمہید طو، لانی

حفیظ جالندھری

یہ کس کی جستجو میں مہرِ عالمتاب پھرتا تھا
ازل کے روز سے بے تاب تھا بے خواب پھرتا تھا
یہ کس کی آرزو میں چاند نے سختی سہی برسوں
زمین پر چاندنی برباد و آوارہ رہی برسوں
یہ کس کے واسطے مٹی نے سیکھا گلفشاں ہونا
گوارا کر لیا پھولوں نے پامالِ خزاں ہونا
کروڑوں رنگتیں کس واسطے ایام نے بدلیں
پیاپے کروٹیں کس دھن میں صبح و شام نے بدلیں
یہ سب کچھ ہو رہا تھا ایک ہی امید کی خاطر
یہ ساری کاہشیں تھیں ایک صبحِ عید کی خاطر
مشیت تھی کہ یہ سب کچھ تہہِ افلاک ہونا تھا
کہ یہ سب ایک دن نذرِ تولّاک ہونا تھا
بصد انداز یکتائی بغایت حسن زیبائی
امین بن کر امانت آمنہ کی گود میں آئی
ندا آئی دریچے کھول دو ایوان قدرت کے
نظارے خود کریگی آج قدرت شان قدرت کی

حفیظ جالندھری

محمدؐ مصطفےٰ محبوبِ داور سرورِ عالم
وہ جسکے دم سے مسجودِ ملایک بن گیا آدم
کیا ساجد کو شیدا جس نے سجودِ حقیقی پر
جھکایا عبد کو درگاہ معبودِ حقیقی پر
دلائے حق پرستوں کو حقوقِ زندگی جس نے
کیا باطل کو غرقِ موجۂ شرمندگی جس نے
غلاموں کو سریرِ سلطنت پر جسنے بٹھلایا
یتیموں کے سروں پر کر دیا اقبال کا سایہ

وہ جس نے تخت اوندھے کر دیئے شاہانِ جابر کے
بڑھائے مرتبے دنیا میں ہر انسانِ صابر کے
محمد مصطفےٰ مہرِ سپہرِ اوجِ عرفانی
ملی جس کے سبب تاریک ذرّوں کو درخشانی
وہ جس کا ذکر ہوتا ہے زمینوں آسمانوں میں
فرشتوں کی دعاؤں میں مؤذن کی اذانوں میں
وہ جس کے معجزے نے نظمِ ہستی کو سنوارا ہے
جو بے یاروں کا یارا بے سہاروں کا سہارا ہے
وہ نورِ لم یزل جو باعثِ تخلیقِ آدم ہے
خدا کے بعد جس کا اسم اعظم اسمِ اعظم ہے
ثنا خواں جس کا قرآں ہے ثنا ہے جس کی قرآں میں
اسی پر میرا ایماں ہے وہی ہے میرے ایماں میں

●

جمیلؔ نقوی

صفاتِ احمدؐ مرسل پہ ہاں کہنا ہی پڑتا ہے
یہ نکتہ داستاں در داستاں کہنا ہی پڑتا ہے

وہ جن کی ذاتِ والا جاہ تھی سایہ سے مستغنی
اُنہیں شہکارِ خلاقِ جہاں کہنا ہی پڑتا ہے

بُتوں نے جن کے پائے ناز پر اپنی جبیں رکھدی
اُنہیں بے شک حرم کا پاسباں کہنا ہی پڑتا ہے

وہ جن کا نور تھا اوّل، وہ جن کا نور ہے آخر
اُنہیں سرِ اَزل کا رازداں کہنا ہی پڑتا ہے

جو اک پرواز میں پہنچے فرازِ عرش و کُرسی تک
اُنہیں مُسند نشینِ لامکاں کہنا ہی پڑتا ہے

وہ جن کی ذات پر اللہ نے تکمیل دیں کر دی
اُنہیں پیغمبرِ آخر زماں کہنا ہی پڑتا ہے

وہ جن کو احمدؐ و محمود فرمایا مشیت نے
شہِ لولاک و مقصودِ جہاں کہنا ہی پڑتا ہے

اُنہیں جن پر عیاں تھے صاف اسرارِ وَلَمْ یُولَدْ
خدائے لَمْ یَلِدْ کا ہمزباں کہنا ہی پڑتا ہے

اُنہیں جو وجہِ تخلیقِ مکاں و لامکاں ٹھہرے
امانت دارِ رمزِ کُن فکاں کہنا ہی پڑتا ہے

ہیں آسودہ محمدؐ جس کے آغوشِ مطہر میں
مدینہ کی زمیں کو آسماں کہنا ہی پڑتا ہے

خدا جن کا ثنا خواں ہے، ملایک مدح گستر ہیں
جمیلؔ اُن کو شفیعِ عاصیاں کہنا ہی پڑتا ہے

•

عبدالقدوس رساؔ جادوانی

بنی نوعِ انساں کا غم خوار آیا
وہ تخلیقِ عالم کا شاہکار آیا
وہ نبیوں کا سرتاج، سردار آیا
خوش اندام آیا خوش اطوار آیا
تو آیا ترے آنے کی آرزو تھی نگاہوں کو بس تیری ہی جستجو تھی
تو اے ابرِ رحمت جو دنیا میں آیا
شرف آدم و آمیت نے پایا
تو وہ سروِ قامت نہیں جس کا سایہ
مگر بن کے رحمت تو عالم پہ چھایا
قدم تیرا جب سے پڑا ہے زمین پر زمیں فوق رکھتی ہے عرشِ بریں پر

تیری ضو سے ہر منور درخشاں
ہے روشن تیرے نور سے ماہِ تاباں
بکھاری تیرے حسن کا ماہِ کنعاں
تجھے دیکھ کر چشم نرگس بھی حیران
تیرا دل سے شیدا جہاں آفریں ہے جو خاتم ہے عالم تو اس کائنات ہے
مہکتے ہیں آنے سے تیرے گلستان
تجھے دیکھ کر پھول گلشن میں خنداں
محبت میں تیری عنادل غزل خواں
نواسنج ہیں طائرانِ خوش الحان
ہر اک سمت ہے دھوم ملّ علےٰ کی صدا آتی ہے مرحبا مرحبا کی
پیام آشتی کا ہے قرآن تیرا
ہوا جاگزین دل میں فرمان تیرا
کرم ہر کسی پر ہے یکسان تیرا
ہے دھرتی کے کندھوں پہ احسان تیرا
جو شفقت مسلمان کے حال پر ہے وہی غیر مسلم پہ تیری نظر ہے
تعصب نہیں راہ میں تیری حائل
شدائد میں اعدا سے نرمی پہ مائل
تیری تیغ احساں کا دشمن بھی گھائل

ان اوصاف کی ساری دنیا ہے قائل

پیامِ امن تو ہی دنیا میں لایا بنی نوعِ انساں کا غم تو نے کھایا

یہ کردار تیرا نہ کیوں دل کو بھائے

تو دل میں بسے کیوں نہ من میں سمائے

تیری راہ میں جس نے کانٹے بچھائے

رہے تیری شفقت کے اس پر بھی سائے

لکد دورت سے ہستی رہی پاک تیری جچی آنکھ میں شانِ لولاک تیری

نبیؐ مکرم معظم پیمبرؐ

خدا کے سوا سب خدائی سے بہتر

سرِ عرش پہنچا تیرا جسم اطہر

نہیں اس میں شک ہم کو رائی برابر

ہوئی سیر حاصل تجھے آسماں کی قدم سے بڑھی منزلت لامکاں کی

•

ماہر القادری

درود اس پر کہ جس کا نام تسکینِ دل و جاں ہے
درود اس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآں ہے
درود اس پر کہ جس کے بزم میں قسمت نہیں سوتی
درود اس پر کہ جس کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی
درود اس پر تبسم جس کا گل کے مسکرانے میں
درود اس پر کہ جس کا فیض ہے سارے زمانے میں
درود اس پر کہ جس کا تذکرہ عینِ عبادت ہے
درود اس پر کہ جس کی زندگی رحمت ہی رحمت ہے
درود اس پر جسے شمعِ شبستانِ ازل کہیئے
درود اس پر ابد کی بزم کا جس کو کنول کہیئے
درود اس پر بہارِ گلشنِ عالم جسے کہیئے
درود اس ذات پر فخرِ بنی آدم جسے کہیئے
رسولِ مجتبیٰ کہیئے، محمدؐ مصطفیٰ کہیئے
وہ جس کو ہادیٔ دُرِّ مکرر خُلقہٗ ما صفا کہیئے

ماہر القادری

ایک ہی رنگ پہ دنیا تھی عرب ہو کہ عجم
کہیں تخئیل کے بُت تھے، کہیں پتھر کے صنم
لات و عزیٰ کی خدائی کی جو کھاتے تھے قسم
ان کا اِک کھیل تھی پامالیٔ تقدیسِ حرم

شرک و بدعت کا اندھیرا تھا سیہ کاری تھی
ہر طرف ظلم و جہالت کی عملداری تھی

بربط و چنگ کے نغمے، وہ کھنکتے ہوئے جام
رقص خانوں میں ہوسناک نگاہوں کے پیام
شعر و افسانہ کی تھا روح و رواں فحش کلام
جیسے ابلیس کے لکھے ہوئے خط نام بہ نام

دل میں اوہام کی پھانسوں کو کھٹکتے دیکھا
ذہنِ انساں کو بہ ہر گام بھٹکتے دیکھا

ہوسِ زر جو ہے احسان و مروت کی رقیب
اس کی چالوں سے پریشان تھے بیچارے غریب
اہلِ سرمایہ و دولت کے مظالم تھے عجیب
سود خواری تھی کہ اک معرکۂ دار و صلیب

اہلِ تدبیر زبوں حال و تہی دامن تھے
خونِ مزدور سے محلوں میں کنول روشن تھے

خشت و سنگ و شجر و زر تھے بشر کے مسجود
خواہشِ نفس کے رنگین تقاضے معبود
کہیں ثابت نہ رہیں خلق و مروت کی حدود
جیسے انسان کو تھی اپنی تباہی مقصود!

زندگی جنسِ معاصی کی خریدار ہوئی
آدمیت تھی کہ رسوا سرِ بازار ہوئی

اس طرف چور اچکے تو ادھر تھے بٹ مار
پاپ کی ناؤ سے چکر میں تھا سارا سنسار
سود در سود پر ملتا تھا غریبوں کو ادھار
ہائے! جو لوگ سمجھتے تھے جوئے کو بیوپار

بات کا پاس نہ وعدے کی کوئی قیمت تھی
جھوٹ پڑے ہوں کہ محل سب کی یہی حالت تھی

عقل آوارہ و سرگشتہ نگاہیں بے نور
غیب کا لطف ہی حاصل نہ میسّر تھا حضور
بے یقینی کے اندھیرے میں بھٹکتا تھا شعور
ایک مدت سے حقیقت تھی نظر سے مستور

حال ابتر تھا بہت حکمتِ یونانی کا
فلسفہ ایک مرقّع تھا پریشانی کا

صنفِ نازک کی جو ہے گلشنِ ہستی کی بہار
اس کا حق تھا متعین نہ گھرانے میں وقار
سبدِ لالہ و گل اور ہجومِ خس و خار
لعل و گوہر کے لئے معرکۂ گرد و غبار

دیدۂ مہرِ جہانتاب لہو روتا تھا
آبگینوں کی نزاکت پہ ستم ہوتا تھا

کتنا تاریک تھا ماحول، سمٹ کر تھی فضا
بھائی چارہ نہ کہیں امن و اماں کا تھا پتا
بستیاں تھیں کہ درندوں کے بھیانک صحرا
خونِ انسان کا پانی کی طرح ارزاں تھا

وہ تباہی کہ جو تھی لا متناہی توبہ!
قتل و غارت کا وہ عالم کہ الٰہی توبہ!

زند و پاژند و اوستا ہو کہ وید و انجیل
زندگی لتنے صحیفوں کے تھی باوصفِ دلیل
حکمتِ دین کی باقی تھی بہت کچھ تفصیل
ابھی پیغامِ خدا کی نہ ہوئی تھی تکمیل

آخری بار حقیقت کو عیاں ہونا تھا
چشمۂ خیر و ہدایت کو رواں ہونا تھا

صبحِ کاذب کے دھندلکے میں اُجالے کی نمود
بارَکَ اللہ فرشتوں کی زبانوں پہ درود
صحنِ کعبہ میں وہ شکرانۂ نعمت کے سجود
کرمِ خاص کے انوار وہ رحمت کے ورود

ورقِ دہر پہ "والنّور" کی تحریریں تھیں
ہر طرف سورۂ "والفجر" کی تنویریں تھیں

مرحبا کہتے ہوئے نرم شگوفے چٹکے
خود بخود چھڑنے لگے ساز کے نازک پردے
بلبل و قمری و طاؤس کے شیریں لہجے
خیر مقدم کے ترانے وہ خوشی کے نغمے

نازفرماتی ہوئی بادِ بہاری آئی
خاتمِ دورِ نبوّت کی سواری آئی

کسقدر شوخ ہے رخشندہ و خوش تاب کرن
جگمگاتے ہوئے یہ دشت و چمن کوہ و دمن
مطلعِ فجر کا اللہ رے! بے ساختہ پن
دل بھی بیدار ہوئے فکر و نظر بھی روشن

منتظر سب تھے اسی صبحِ سعادت کیلئے
آنکھیں بے خواب تھیں انوارِ رسالت کیلئے

ارضِ بے کشت و زراعت کی دل آویز پھبن
جس کے اونٹوں پہ کچھاور ہوں غزالانِ ختن
جس کے ذروں پہ ہوں قربان بدخشان و عدن
جس کے کانٹوں پہ فدا لالہ و گل سرو و سمن

جلوۂ لہو و قلم غارِ حرا تک پہنچا
دفعۃً فضلِ خداوندیِ خدا تک پہنچا

صبح کی طرح نمودار ہوا دینِ مبین
بے یقینی کے اندھیرے کو ملا نورِ یقین
شرک کے پاؤں نہ جمتے نہ ٹھہرتی تھی زمین
خاک میں مل کے رہا کفر کا نازِ تمکین

بُت پرستوں کے لئے ذلّت و رسوائی تھی
لات و عزّیٰ پہ قیامت کی گھڑی آئی تھی

شرک حیران خطا کفر کے اوساں ہوئے
دفترِ ظلم کے اوراق پریشان ہوئے
ناچ گھر ٹوٹ گئے بُت کدے ویران ہوئے
رنگ محلوں کی تباہی کے بھی سامان ہوئے

گل ہوئے عیش کے فانوس شبستانوں میں
خاک اڑتی ہوئی دیکھی گئی میخانوں میں

کس قرینہ سے ہوئی محفلِ ہستی آباد
نہ کوئی نقشِ بدی کا نہ کہیں شر و فساد
خیر و حکمت کے طریقوں کا وہ حُسن ایجاد
عمل و قول کی سچّائی پہ رکھ دی بُنیاد

علم و دانش کا ہر اک نقش اُبھرتا دیکھا
رنگِ تہذیب و تمدن کا نکھرتا دیکھا

صنفِ نازک کو اڑھائے جلباب و خمار
عصمتِ زن کی حفاظت کے یہ پاکیزہ حصار
سود خواری کی تو بنیاد ہی کر دی مسمار
جرم ٹھیرائے گئے رقص و غنا خمر و قمار

رنگِ تقدیس دیا باغ کے ہر خوشے کو
روشنی ملنے لگی زیست کے ہر گوشے کو

شاعری کو بھی عطا خلعتِ تطہیر ہوا
صفِ نازک کو بھی منشورِ ہدایت کا ملا
عقل اور دل کے تقاضوں کو ہم آہنگ کیا
دین و دنیا میں ہوا حسنِ توازن پیدا

خوب و ناخوب کا معیار جو تقویٰ ٹھیرا
نخوتِ جاہ کا چڑھتا ہوا یارا ٹھیرا

ہر برائی کو دیا ریس نکالا جس نے
ڈگمگاتے ہوئے انساں کو سنبھالا جس نے
آدمیت کو نئے طرز پہ ڈھالا جس نے
کر دیا مشرق و مغرب میں اُجالا جس نے

اسی انسان کو محبوبِ خدا کہتے ہیں
نام سنتے ہیں تو صلی اللہ کہتے ہیں

مدح خواں جسکے رہے حضرت داؤدؑ و کلیمؑ
جس کی آمد کی دعا اور لبِ ابراھیمؑ
نام قرآن میں جس کے ہیں رؤف اور رحیم
جس کی سیرت کو ملا معجزۂ خُلقِ عظیم

کچھ نہیں دین و یقین جس کی محبت کے بغیر
جرم ہیں قول و عمل جس کی اطاعت کے بغیر

غایتِ کون و مکاں باعثِ تخلیقِ جہاں
زینتِ ارض و سما رونقِ بزمِ امکاں
صاحبِ علم و خبر مہبطِ وحیٔ یزداں
جس کا اخلاق ہے قرآں عیاں راچہ بیاں

جس کی آمد کی رسولوں نے بشارت دی ہے
جس کو اللہ تعالیٰ نے فضیلت دی ہے

خود عمل کرکے دکھایا کہ حکومت کیا ہے
اصل میں رابطۂ دین و سیاست کیا ہے
جس کو اللہ کی کہتے ہیں خلافت کیا ہے
آدمی چیز ہے کیا بارِ امانت کیا ہے

دین کی راہ میں ساحل بھی ہے طوفان بھی ہے
صرف صفہ ہی نہیں بدر کا میدان بھی ہے

وہ نبیؐ جس کا ہر اک نقشِ قدم نقشِ دوام
بادشاہوں کو سمجھتے ہیں گدا جس کے غلام
حامد و احمد و محمود رسولوں کا امام!
حضرتِ رحمتِ عالمؐ پہ صلوٰۃ اور سلام

دین کامل ہے زمانے کی ضرورت کیلئے
اب کوئی اور نہ آئے گا ہدایت کیلئے

کتنے ژولیدہ مسائل تھے جدید اور قدیم
جن کو سلجھا نہ سکا کوئی مفکر نہ حکیم
اللہ اللہ! نبیؐ عربی کی تعلیم
کھل گئے عقدہ دشوار بہ فیض تفہیم

ہر ترقی میں جھلک عظمتِ اسلام کی ہے
آج دنیا کو ضرورت اسی پیغام کی ہے

●

ماہر القادری

کچھ کفر نے فتنے پھیلائے کچھ ظلم نے شعلے بھڑکائے
سینوں میں عداوت جاگ اٹھی انسان سے انسان ٹکرائے
پامال کیا برباد کیا کمزور کو طاقت والوں نے
جب ظلم و ستم حد سے گزرے تشریف محمدؐ لے آئے
رحمت کی گھٹائیں لہرائیں دنیا کی امیدیں بھر آئیں
اکرام و عطا کی بارش کی اخلاق کے موتی برسائے
تہذیب کی شمعیں روشن کیں اونٹوں کے چرانے والوں نے
کانٹوں کو گلوں کی قیمت دی ذروں کے مقدر چمکائے

اللہ سے رشتوں کو جوڑا باطل کے طلسموں کو توڑا
خود وقت کے دھارے کو موڑا طوفاں میں سفینے تیرائے
تلوار بھی دی اقرآں بھی دیا دُنیا بھی عطا کی عقبیٰ بھی
مرنے کو شہادت فرمایا جینے کے طریقے سمجھائے
مکّہ کی زمین اور عرش کہاں دم بھر میں کہاں پل بھر میں کہاں
پتھر کو عطا کی گویائی اور چاند کے ٹکڑے فرمائے
مظلوموں کی فریاد سُنی مجبوروں کی غم خواری کی
زخموں پر خنک مرہم رکھے بے چین دلوں کے کام آئے
عورت کو حیا کی چادر دی غیرت کا غازہ بھی بخشا
شیشوں میں نزاکت پیدا کی کردار کے جوہر چمکائے
توحید کا دھارا رُک نہ سکا اسلام کا پرچم جھک نہ سکا
کفار بہت کچھ جھنجھلائے شیطاں نے ہزاروں بل کھائے

اے نامِ محمدؐ صلِّ علیٰ ماہر کیلئے تو سب کچھ ہے ہونٹوں پہ تبسم بھی آیا آنکھوں میں بھی آنسو آئے

عرش ملسیانی

معطّر فضا مست ساری خدائی
صبا مست افشاں مدینے سے آئی
وہ اُمّی پیمبر کا جوشِ فصاحت
بشر کی یہ شانِ حقیقت نمائی
وہ نور نور آفریں ہر جگہ سے
عرب میں ہوئی جس کی جلوہ نمائی
امیدِ شفاعت پہ جیتا رہا ہوں
میری عمر بھر کی یہی ہے کمائی
چل اے عرش عازم ہو سوئے مدینہ نہیں راس دُنیا کی ہنگامہ زائی

جلیل قدوائی

پہلا ہے یہی درس دبستانِ محمدؐ
اللہ کا عرفان ہے، عرفانِ محمدؐ

اُس میں بھی ہے کچھ شفقت و رحمت کی وہی شان
ایوانِ خدا گو نہیں، ایوانِ محمدؐ

چھائی رہی ہر سمت جہالت کی شبِ تار
جب تک نہ ہوئی صبح درخشانِ محمدؐ

محرومِ ازل کا بھی وہ بھر دیتے ہیں دامن!
اے دل تجھے معلوم نہیں شانِ محمدؐ

دُنیا کی ہے کچھ فکر نہ عُقبیٰ کا مجھے ہوش !
بے خود ہوں تہِ سایۂ دامانِ محمدؐ

یوں آئے کہ طبقات کی تقسیم مٹا دی
کچھ کم نہیں دُنیا پہ یہ احسانِ محمدؐ

کیوں پھر نہ صفیں قیصر و کسریٰ کی اُلٹ دیں
آخر تو وہی ہم ہیں غلامانِ محمدؐ

روپوشیٔ عُصیاں کے لئے حشر میں مل جائے
اے کاش مجھے گوشۂ دامانِ محمدؐ

معراجِ سُخن اس کو جلیلؔ اپنی میں سمجھوں
ہو جاؤں اگر بُلبُلِ بستانِ محمدؐ

●

میر غلام رسول نازکی

تزئینِ کائنات رسولِ خدا کی ذات
تنویرِ شش جہات رسولِ خدا کی ذات
مجموعۂ صفات رسولِ خدا کی ذات
عرفانِ عینِ ذات رسولِ خدا کی ذات
جس خرد کی شور زمین میں چھپا ہوا
سرچشمۂ حیات رسولِ خدا کی ذات
وہ چال ڈھال جیسے کہ شاداب ڈال ڈال
سرسبز پات پات رسولِ خدا کی ذات
ہے عارضِ صبیح محمدؐ طلوعِ مہر
مہِ شبِ برات رسولِ خدا کی ذات
روسیاہ طالب سرمایۂ نجات
سرمایۂ نجات رسولِ خدا کی ذات

جگن ناتھ آزاد

سلام اُس ذات اقدس پر سلام اُس فخرِ دوراں پر
ہزاروں جس کے احسانات ہیں دنیائے امکاں پر
سلام اُس پر جو حامی بن کے آیا غم نصیبوں کا
رہا جو بیکسوں کا آسرا مشفق غریبوں کا
مددگار و معاون بے بسوں کا زیر دستوں کا
ضعیفوں کا سہارا اور محسن حق پرستوں کا
سلام اُس پر جو آیا رحمۃً للعلمین بن کر
پیام دوست لیکر صادق الوعدہ امیں بن کر

سلام اُس پر جلائی شمعِ عرفان جس نے سینوں میں
کیا حق کے لئے بیتاب سجدوں کو زمینوں میں
سلام اُس پر بنایا جس نے دیوانہ کو فرزانہ
مئے حکمت کا چھلکایا جہاں میں جس نے پیمانہ
بڑے چھوٹے میں جس نے اک اخوت کی بنا ڈالی
زمانے سے تمیزِ بندہ و آقا مٹا ڈالی
سلام اُس پر فقیری میں نہاں تھی جس کی سلطانی
رہی زیرِ قدم جس کے شکوہ و شانِ خاقانی
سلام اُس پر جو ہے آسودہ زیرِ گنبدِ خضرا
زمانہ آج بھی ہے جس کے در پر ناصیہ فرسا
سلام اُس پر کہ جس نے ظلم سہہ سہہ کر دعائیں دیں
وہ جس نے کھائے پتھر گالیاں اس پر دعائیں دیں

سلام اس ذاتِ اقدس پر حیاتِ جاودانی پر　　سلام آزاد کی آزادئ رنگیں بیانی پر

●

بشیر فاروقی

تو آفتابِ اَزل ہے محمدؐ عربی! — تو مہتابِ اَبد ہاشمی و مُطلبی
تیری ضیا سے منور ہے کائناتِ وجود — تری اَدا پہ فِدا حُسنِ رومی و حلبی
اُٹھائی دہر سے تمیزِ رنگ و بو تو نے — مِٹائی تو نے زمانے سے لعنتِ نسبی
مِلا ہے سرورِ کونین کا لقب تُجھ کو — یہ وہ لقب ہے کہ نازاں ہے جس پہ خوش لقبی
وہ جامِ روزِ اَزل تو نے جو پلایا تھا — کُچھ اور اُس نے بڑھا دی ہے میری تشنہ لبی
ترے کرم کا گِلہ بھی زباں درازی ہے — تری نظر کی شکایت بھی ایک بے ادبی
ترے ہی عشق نے بخشی مجھے جفا طلبی — ترے ہی سوز نے صبر و رضا دیا دِل کو
چراغِ محفلِ شب بُجھ گئے مرے آقا — مرے نصیب میں کب تک رہے گی تیرہ شبی

ترے حضور میں مدت سے سر خمیدہ ہوں
اِدھر بھی اِک نظر ہو محمدؐ عربی!

●

شیر افضل جعفری

آسمان آپ کی رفتار پہ جاں دیتا ہے
آپ کا دور زمانے کو اماں دیتا ہے
آپؐ کے صبر سے پائی ہے تو کل نے بہار
آپؐ کا فقر ہمیں بختِ جواں دیتا ہے
رشکِ صد ناطقہ ہے آپ کا دلدار سکوت!
سنگ پاروں کو جو گفتار و بیاں دیتا ہے
آپؐ کے عزم فلک صید کا اندازِ نصیب
دستِ تدبیر میں سو تیر و کماں دیتا ہے

آپؐ کی عظمت شمشیر کا آغاز و عروج
وقت کو خندق و خیبر کا سماں دیتا ہے

جو بھی گھر بار کرے آپ کے قدموں پہ نثار
صاحبِ ذات اُسے کون و مکاں دیتا ہے

بعد از قتلِ جفا آپؐ کا فرزندِ جلیلؑ
درسِ قرآن سرِ لوکِ سناں دیتا ہے

آپؐ کے مہرِ قیادت کا شرف کار اُبھار
نبضِ ایام کو برقابِ تپاں دیتا ہے

شہرہِ بندگی میں آپ کا اسلوبِ حیات
عشق کو منزلِ یزداں کا نشاں دیتا ہے

●

کریم بخش حسرت

وِرفعنالک ذکرک تیرے تیور، میرا زیور
تیری خوشبو میری چادر، تیرا شیوہ میرا مسلک
میری منزل تیری آہٹ، میرا شجرہ تیری چوکھٹ
تیری گاگر میرا ساگر، تیرا سہرا میرا پنگھٹ
میں ازل سے تیرا پیاسا، نہ ہو خالی میرا کاسہ
تیرے صدقے تیرا مالک، وِرفعنالک ذکرک
تیرے دم سے دِل بینا، کبھی کعبہ کبھی سینا
نہ ہو کیوں پھر تیری خاطر، میرا مرنا میرا جینا

یہ زمین بھی ہو فلک سی نظر آئے جو جھلک سی
تیرے در سے میری جاں تک وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَکَ

تیری نکہت میری بولی، تو خزانہ میں ہوں جھولی
تیری چھایا، میری کایا، میری سانسیں تیری چولی

تیرا جھونکا میرا ہادی، تیرا رستہ میری وادی
تیرے درجے میرے دیپک وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَکَ

تو فضا ہے میں پھریرا، میں شکارا تو سویرا
تیری ابجد میری سرحد، یہ بہت ہے کہ ہوں تیرا

تیری رحمت میری چلمن، ہوا روشن میرا باطن
یا تو نے بخشے زیبرک، وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَکَ

یوسف ظفر

حاملِ قرآن، نورِ مجسم — صلی اللہ علیہ وسلم
شاہِ عرب سرکارِ دوعالم — صلی اللہ علیہ وسلم
ظاہر و باطن نور کا مامن — ظاہر انسان، باطن قرآن
دہر میں وہ اللہ کا پرچم — صلی اللہ علیہ وسلم
بت خانے برباد ہوئے — اور کفر سے دل آزاد ہوئے
اس سے خدا کا دین ہے محکم — صلی اللہ علیہ وسلم
عصمت و عفت کا رکھ والا — درسِ اخوت دینے والا
عظمت کے اسرار کا محرم — صلی اللہ علیہ وسلم
بے کس و ناکس کا وہ حامی — رحمت ایزد کا وہ پیامی
بارگہِ حق میں وہ مکرم — صلی اللہ علیہ وسلم
لاکھوں سلام اے ہادیٔ برحق — امت پھر محتاج ہے تیری
جس کی زبان پر اب بھی ہے ہر دم — صلی اللہ علیہ وسلم

شمس وارثی لکھنوی

انسانیت کی شمع فروزاں تمہیں تو ہو
خلق و کرم کے مہرِ درخشاں تمہیں تو ہو
تُم ہو وہ عید جس پہ ہے محمود کو بھی فخر
نازاں ملک ہیں جس پہ وہ انسان تمہیں تو ہو
کونین کے چمن میں تمہیں سے ہے رنگ و نور
روح و روانِ جشنِ بہاراں تمہیں تو ہو
جس کی کوئی مثال نہ جس کی کوئی نظیر
مخلوق پر خُدا کا وہ احسان تمہیں تو ہو

شاہد ہیں خود دنیٰ فتدلّی کی رفعتیں
عرشِ خُدائے پاک کے مہمان تمہیں تو ہو
تُم پر عیاں ہیں رازِ جلی و خفی تمام!
منشائے خاص حضرتِ یزداں تمہیں تو ہو
حاصل ہوا تمہارے سبب دین کو عروج
ہے کون وجہِ رفعتِ ایماں تمہیں تو ہو
بندے بھی بھیجتے ہیں درود اور اللہ بھی
صلِ علیٰ کے لایق و شایاں تمہیں تو ہو
اُمیدوارِ لُطف ہے یہ شمس وارثی
اس کے لئے نجات کا ساماں تمہیں تو ہو

•

منظورہ اختر

نہ ہوں کیوں چرخ پر شمس و قمر تابندہ تابندہ
کہ ہے نورِ نبیؐ شام و سحر تابندہ تابندہ

الٰہی دم میں دم جب تک ہے باقی یہ تمنا ہے
رہے عشقِ شہِ خیر البشرؐ پائندہ پائندہ

شفیع المذنبینؐ کی بخششوں کا آسرا لیکر
سرِ محشر میں جاؤنگی مگر شرمندہ شرمندہ

رہے یادِ شہِ بطحاؐ اسی صورت مرے دل میں
جبیں پر نقشِ سجدہ ہو مگر رخشندہ رخشندہ

مدینے کی زمیں کا ذرہ ذرہ بیش قیمت ہے
جبیں چن لے کہ میں لعل و گہر زیبندہ زیبندہ

رہے قسمت در پاک نبیؐ پر مرنے والوں کو
بنے گا جنت الفردوس گھر آئندہ آئندہ

فنا ہو جاؤنگی منظورہ ذوقِ دید احمدؐ میں
مری آنکھیں رہیں اٹھوں پہ جو بینندہ بینندہ

سَرَن سَرسون پیغمبر قبا لولاک لب کوثر

(حقانی)

شیخ نورالدین نورانی رح

پاڑی پاڑی محمدؐ صاحبس شانس
لیس اُتس ہٹیہِ پانس ستم

اتھ کھور تمی گنڈی بد شیطانس
یمی لئے کر قرآنس ستی

رندو ہندیہ ہنزہ کامہِ ترآدی تو
ترآدی تو پرآدی تو حقہِ سنز وکھ

حضرت محمدؐ متہِ مشرآدی تو
اسہِ نن نارس تمن روزِ کھ

محمدؐ ژور یار بر حق گنز رکھ
تمن نشہ اندی دلی نیہک نیاے

جان پان پنن تمن پیٹھ بنز رکھ
سوے پچھے تو رکڑ بڈ رہکاے

———— ○ ————

اول الف گو کنے چھ اللہ
اذلہ پیٹھہ آخر زوال نہ تس

ب گو محمدؐ رسول اللہ
قیامتس شفاعت کرہ امتس

———— ○ ————

ت گو توکل دون منز کرنے
روزہ کنے تمر تو رفان

درود محمدؐ صاحبس پرنے
کلمس تہندس اوتم ایماں

———— • ————

خواجہ حبیب اللہ نوشہری

کنتُ کنزن آویے — جلوہ ماران دراویے
نحنُ اقرب آویے — یارِ گڑھو دیوِیے
آشکارا دراویے — صورتن منز ژاویے
چھس محمدؐ ناویے — یارِ گڑھو دیوِیے
تیز عشقن نارِیے — عاشقن گو پارِیے
لوگ نہ اتھ کانہہ چارِیے — یارِ گڑھو دیوِیے
پانہِ احد آوِیے — کھس ہیبہِ ہس نادِیے
نونِ سہ احمدؐ دارویے — یارِ گڑھو دیوِیے

یارِ سندے نورِیے — سہرمہ گوکوہہ کورِیے
بہ نہ دُور ہر — ذرِیے — یارِ گژھوو دلورِیے
ہاثرِ ونتس — کادِیے — میانہ نتس گرادِیے
سپنہ مژریھ — ہاوِیے — یارِ گژھوو دلورِیے
یار سندے باغہِیے — رنگہ رنگہ چھس میوِیے
تس زوس نہ دیہِیے — یارِ گژھوو دلورِیے
پڑی مس مے نادِیے — لچھِ بڈی چھس نادِیے
ہا بہ کیاہ دمہ ہادِیے — یارِ گژھوو دلورِیے
موت مجلون آوِیے — زید قبرے زادِیے
لالہِ ہندے چادِیے — یارِ گژھوو دلورِیے
ساز سنطور دہرِیے — در شریعت چھے نیے
عاشقن بس تی پچھیے — یارِ گژھوو دلورِیے
وعدہ وعید آوِیے — از چھ گژھن سالِیے
چھے نہ اتھ کانہہ چارِیے — یار گژھوو دلورِیے
حبیب کیاہ دکھ طولِیے — از چھ گژھن موِیلیے
یارِ سندے چھولِیے — یار گژھوو دلورِیے

شاہ غفور

وَھُو مُعلمہٗ بوزم کنے — سہ اوس پانے وَنے کیناہ
گاہ اوس درویش پیر تھ گنے — گاہ اوس اطلاس لاگیتھ شاہ
گاہ اوس گردس گاہ اوس بونے — سہ اوس پانے وَنے کیناہ
گاہ تُو پیغمبر لوگو نے — اشارہ ستبن پھڑن ماہ
ابو جہلن شکھ تزو وَنے — سہ اوس پانے وَنے کیناہ
وارس پیٹھ پانہٕ دزپن انے — شیخ منصورس لوڈکھ راہ
تی بینہٕ خوش گوس راہ کانہٕ چھنے — سہ اوس پانے وَنے کیناہ
دریاوہٕ پنہٕ نے موج ہاوے — فوجہٕ فوجہٕ وُچھمس حبابا ہ
حبابہٕ دریاوہٕ پان وُچھونے — سہ اوس پانے وَنے کیناہ
عارفن چھ یقین ہیرتہ لونے — کیہٕنہٕ چھنہٕ سِوا غارِ اللہ
غافلس چھ گمانہٕ چھا کیہٕنہٕ چھنے — سہ اوس پانے وَنے کیناہ
غافلہٕ آدی آدی دوپے منے — وَنان ونان لوزتھم نہٕ زانہٕ
یہٕ کتھ شاہ غفور باوان چھنے — سہ اوس پانے وَنے کیناہ

محمود گائی

ذکرِ غم دفع یا حیات النبیؐ
مٹے کرتم شفا یا حیات النبیؐ

چھ واللیل تعریفِ گیسوئے تو
رخت والضحیٰ یا حیات النبیؐ

مبارک سبٹھاہ چاند ذاتِ شریف
بجود و سخا یا حیات النبیؐ

خلائق، ملایک، زمین آسمان
ذرے پہ تھے فدا یا حیات النبیؐ

خرابی کرم راہ رم لہ کچار
لو بم سے سزا یا حیات النبیؐ

فرائض، سنت، مستحب، واجبات
کرم تم قضا یا حیات النبیؐ

دمو داد فریاد پہوڑے پتے
بروز جزا یا حیات النبیؐ

کرکھ نے شفاعت چھ کیا چارسون
گرفتھو مبتلا یا حیات النبیؐ

نگاہ دار ما را ز راہِ خدا — ز قحط و وبا یا حیات النبیؐ
دو پے حق تعالیٰ منگم کیا گرھی — شفیع الوریٰؐ یا حیات النبیؐ
منے چھم ستھ دس منگے ژتے — اسی کینت شفا یا حیات النبیؐ
بصدقِ ابوبکرؓ و عدلِ عمرؓ — بصاحب حیا یا حیات النبیؐ
بہ شاہ ولایتؓ بہ حسنؓ و حسینؓ — دفع کر بلا یا حیات النبیؐ
بہ اصحاب و ازواجِ آلِ کرام — عفو کر خطا یا حیات النبیؐ
بہ آسے ژیے کن بخشتم مے گناہ — حفی یا معفی یا حیات النبیؐ
خجل گوس وا راہ ندامت تجم — مہ تزا وم جدا یا حیات النبیؐ
نتے بوزہم آرزو چھم سہٹھا — ژنے نش وانہ ہا یا حیات النبیؐ
چھ محتاج مشتاق دیدارِ خاص — غنی و گدا یا حیات النبیؐ
بدیدارِ انور منور کرئیو کھ — براہِ خدا یا حیات النبیؐ
منے عرضاہ ژبوزم بہ سمع قبول — منے چھم تی مدعا یا حیات النبیؐ
منے چھم لولہ کامن یے ژے پتے — دِتم درشناہ یا حیات النبیؐ

چھ محمود گامی فقیر الحقیر
سہٹھاہ بے نوا یا حیات النبیؐ

محمود گامی

مہربان گشتہ بمن یا محمدؐ
بروندے سرقدمت یا محمدؐ
دلم را باحقیقت شاد گرداں
مجازس کمن چو لمن یا محمدؐ
پریزلہ ورف نورہ بزدتی دہ ستارے
سہ تعریف نچھی ژے نمن یا محمدؐ
شبِ معراج ژیے پتہ اقتداء کور
نبی ہیتھ آدمن یا محمدؐ
نظر یامت ژے ترآدیتھ سورمہ چشمو
پھلے نے بادمن یا محمدؐ
ژہ کتہ چھکھ تتہ ہیمرہا ناد چونے
بہ ژھانڈتھ نشہ کمن یا محمدؐ

ترہ روشہ پاٹھو پتر مینے کن توشہ کوتاہ
مینے کری ہے پوشہ جمن یا محمدؐ

دوہرلی دکھ جاوے ڈیشتہ رنگ چھوڑ ٹٹ
گولابن کوسمن یا محمدؐ

دیان پھس روزہ تتہ پیتہ رومنہ چوتے
دیچھتہ از بردیمن یا محمدؐ

ترہ چھاکھ ناقبلہ تے بیسہ کعبہ میونے
بہ دیے سجدہ بمن یا محمدؐ

فقیرن ذکر صفی فکر خفی
تمے ماری جاوے غمن یا محمدؐ

اجابت کیا چھ دیت مت نہیم شبن
جیم نکے زلف خمن یا محمدؐ

محبت چون کرتھ جاے در دل
اسی نترادہ کمن یا محمدؐ

خمل منہ کرتہ للہ عاشقن منہ
تے تتہ ساری سمن یا محمدؐ

امتی چون چھے محمود گامی
سہ چھے ترے پتر نمن یا محمدؐ

محمود گامی

پور سائی بئین بسم اللہ — دیدار ہاو یارسول اللہ
اُمِّ حانیہ سندِ آسی حضرت — کنہ ہن شاند دتھ بافرصت
نادس سوزنس مرتلاہ — دیدار ہاو یارسول اللہ
دُعا ییلہِ منگن کرئی زِ آمین — اتھ بتھ چھلتو ڈل چھُ تابعین
ژکھ دے ترادتھ سجدہ کر با — دیدار ہاو یارسول اللہ
ستن اقلیمن منز چھ بستی — شن نے کینہ تے اکس اُمتی
آسمان بے ستون تھم کنہ چھا — دیدار ہاو یارسول اللہ
ییلہِ ہو اُنز ہے پنچ ژور یار — حوالہ کور کھ پنن کاسہ بار
جنتس کنز بردار تم چھا — دیدار ہاو یارسول اللہ
پیغمبر تلکھ منز کیسے — پادِ گو زون تہ آفتابے
آفتاب عالمس چھ دوان گاہ — دیدار ہاو یارسول اللہ
منز سے پنز نس کر ہانکل — لولہ سان لار تو حضرت بل
سر تراد ڈیڈ تل بڈ چھے درگاہ — دیدار ہاو یارسول اللہ
نزدیکھ اُستھ ہیوت تھم دور — بولہ دن تھوو تھم دلک کتور

محمود گامیس یی مدا چھا
دیدار ہاو یارسول اللہ

ولی اللہ متو

کتہ ڈیشہ ڈیشنس چھسنہ لایق
صحبتس واتہ ہا چھسنہ فایق

ژوٗر پاٹھی ہا وتم نوٗر رخسار
یا رسولؐ اسہ گڑھ چون دیدار

نارنی چھل چھم منز سپنس
کر واتہ مکس تہ مدینس

روضس اندی اندی وٗنہ ہا زار
یا رسولؐ اسہ گڑھ چون دیدار

دمہ ہا ژوٗر ہندی پاٹھ آگے
یمہ ہا برتل چانہ زاگے

پایتہ کر ہے سر نثار
یا رسولؐ اسہ گڑھ چون دیدار

دمہ دمہ پر ہا درود چونے
توٗ ستی دیوٗ یکھ گر سونے

درود چونے چھ سون موکہ جار
یا رسولؐ اسہ گڑھ چون دیدار

اَژہ ہا مَسجدِ چانہِ اَندَر — وَندِ ہا تمہِ چے بزانہِ کنہِ سَر
وا تنا گوٗب چھُم گوہ نہٕک بار — یا رسولؐ اَسہِ گژھِ چون دیدار
لوہِ تہِ لوہِ تہِ وَنہِ ہَے غصہِ تہِ غَم — یاد چھُم گاہ ہَژ تہِ نادِ تم
مَندنبن گومتٕ چھُم شب تار — یا رسولؐ اَسہِ گژھِ چون دیدار
کُرُم نہِ زانہِ تہِ کینہٕ عمل — مَندچھان مَندچھان آس بَرتَل
گوہِ نہِ ہَن ہُنٛد چھُکھ خرِ پدار — یا رسولؐ اَسہِ گژھِ چون دیدار
جگرس چھُم چانہِ دادِ کِ چھوکھ — بَلہِ ہیم راٚژ اَکہِ ہا وتم موکھ
چھوکہِ لدٕ داٚدِ لدٕ چھُس لاچار — یا رسولؐ اَسہِ گژھِ چون دیدار
ناوَس چانِس دستِ کرِ لے — تمہِ ہستِ مینے ژلہم سپنس کھے
ناوِ چانہِ موکہِ لَن گوہ نہگاد — یا رسولؐ اَسہِ گژھِ چون دیدار
ولی اللہ وَنان چھے زاری — اُندِ اُندِ یار باٚے ہتھ ساری
شفاعتس چانِس وہ میدوار — یا رسولؐ اَسہِ گژھِ چون دیدار

عبدالاحد ناظمؔ

عرب کے سردارہ پیمبر ہوے یادن — یا نبیؐ گوش فریادن تھاد
عرب تہ عجم چانی لادن — یا نبیؐ گوش فریادن تھاد
طوبےٰ قدنے سروِ آزادن — شوب اُمنی عالمن نونِ بیلہ دراد
لوبہ ستی بندگی کرُ شمشادن — یا نبیؐ گوش فریادن تھاد
شاد کرُی والضحےٰ رویکے یادن — ذرہ کونہ برہ آفتابک چاد
والیل موے ہا واسہ واتے دادن — یا نبیؐ گوش فریادن تھاد
غمہ ابر دیکے تیغ فولادن — تشنہ کرُی دلِ آبِ رحمت چاد

س قد، زلفِ خم ہاد ناشادن نیم خندہ میم دہی مژہ راد
ے الف لام میم پور استادن یا نبیؐ گوش فریادن تھاد
زاغ سیہ میہ روشنائی سادن ژھوبیہ گیہ عاشقن کرہ ہن گراد
م چھنہ بیماری عاشق زادن یا نبیؐ گوش فریادن تھاد

گوش تھاد ناظمس عرضن تہ دادن
مرضن تہندن بند موکہ لاد
با مراد یا رسولؐ کر نامرادن
یا نبیؐ گوش فریادن تھاد

عبدالاحد ناظم

چھُس دُور پیومت گرتھ رُودم یار مدپنس — تمہ نورہ روشن گیہ درد دیوار مدپنس
والیل موکہ بویہ ستن مست چھ زہ عالم — والشمس تہندے جلوۂ رخسار مدپنس
مازاغ چشن چھکھ نہ نیندر از غم امت — بوتہ سوزہ دزکھ روز ہا بیدار مدپنس
گل روے عنبر بوے سنبل موے نرگس چشم — تمہ حسنہ پھولہ مت جنتک گلزار مدپنس
سوے جاے بہتر پیش حق از کعبہ و از عرش — یتھ جایہ بہتھ پانہ سہ سردار مدپنس
پابوسہ تہندر یک عرش کرتھ رود تمنا — سی پارہ جگر لارہا یکبار مدپنس
آمہ تاوہ عشقہ دودمنے جگر بادہ کمس حال — مژہ رکھ بہ گرتھ ہا سینۂ افگار مدپنس
کیا کرہ زر چھم لولہ ستن ذرہ جدا پیوس — تمی آفتابن تروو نم انوار مدپنس
در گریہ پیومت ابر دچھتھ اشک شفاعت — از خندہ سپین روز شب تار مدپنس
چھنہ عشقہ تبع زان کنیہ نادان طبیبس — ژھانڈان دوا لارہ ہا بیمار مدپنس
سے شمع ژھانڈان لاگہ ہا پروانہ کرس گتھ — آوارہ دل ہتھ کوچہ و بازار مدپنس

بے چارہ ناظم آرزو ہتھ چوں چھے در دل

رسول میر شاہ آبادی

بالله چھمے بے اختیاری — لِلّٰہ کرنا یاری یے
کرموکھ ڈیشن گوم کپاری — ہرموکھ چھم ژو پاری یے
ہرموکھ ہگہ ہس بو پاری پاری — لِلّٰہ کرنا یاری یے
مَدَنی والضحیٰ روین ماری — واللیل زلف شہاری یے
دَرہامیہ تہ چھم سوے جاری — لِلّٰہ کرنا یاری یے
ہاشمی خوشخو خوش رفتاری — اُمّتی خوش گفتاری یے
زلفیہ ستی مند چھان مشک تاتاری — لِلّٰہ کرنا یاری یے
نراون ہیہ گوم آمہ تاوطاری — لولن تمّ سندی ماری یے

ہول چھم لول آم لولہ ونہاری — للہ کرنا یاری یے
کمر دوستادن آمی پوختہ کاری — لوگہ نے پانر خنیر کاری یے
سورمہ مازاغ چشمن کاری — للہ کرنا یاری یے
یس بمہ قوسین آمی کماندآری — موہنہ تیر دقی دآری دآری یے
عاشق رودس سینہ دآری دآری — للہ کرنا یاری یے
دولہ نس مدتے زولہ نس نآری — وولہ نس عشقہ زنآری یے
نآری دن قد چھس جامہ گلنآری — للہ کرنا یاری یے

نبی یو پادن ژیے سردآری
اَدر پرآدکھ سردآری یے
رسولہ سر کر گر سردآری — للہ کرنا یاری یے

رسول میر شاہ آبادی

از آم دلبر الحمدللہ — دو تم سہ در بر الحمدللہ
منز باگ سینس دلِ اُپنس — ہیو تُم سہ جوہر الحمدللہ
مہر دے مولیٰ نورِ تجلّیٰ — اللہ اکبر الحمدللہ
چھے یتوت قدتس شوبی سہ سہ رگس — طوبےٰ و کوثر الحمدللہ
چھس روے سمن موے یاسمن — بوے مشکِ اذفر الحمدللہ
کیساہ خال تر دومت در تو بہ آمت — ہندوے کافر الی اللہ
ڈپشمق سہ قامت پیو از ندامت — در گلِ صنوبر الحمدللہ
بیس رمز فرمان تس ملک قربان — چھس زلفِ عنبر الحمدللہ

نبی سے بہ شاہس تس نبی کلاہس — یس غنز شکر الحمدللہ
وچھتن سہ قاتل کرنس بہ بسمل — تس آلوے سر الحمدللہ
تس سرداس کو نہ سرداس — یوذ مار خنجر الحمدللہ
کھوت برافلاک چھس تاج لولاک — سے سون سرور الحمدللہ
چھس وصف یس تعریف طاسین — حا میم زبور الحمدللہ
وچھتن سہ پرنور چھس چشمہ مخمور — ہم چشم خاور الحمدللہ
معنے چھ پانے صورت بہانے — ڈیشہ چھ باور الحمدللہ
ادسم معنے در دل ڈیشن چھ مشکل — از وزام سے شر الحمدللہ

رسول عاشق تس پیٹھ بلا شک
نامی سخنور الحمدللہ

رسول میر شاہ آبادی

دونوں عالمن چھُ سایے بائے — سون محمدؐ نورِ نورائے
نورِ بڑی تِس حورِ وَنہِ وائے — سون محمدؐ نورِ نورائے
حُکمؐ سیڈے ملک الموتس — روز تابیا سانس حضرتس
دوءِ پس حضرتؐ اکھ ہو دوائے — سون محمدؐ نورِ نورائے
شب جمعہ خواب ڈیوٹھ مولوین — کالہِ او برس تل آفتاب گڑھن
کھوت ستارے شولہِ مارائے — سون محمدؐ نورِ نورائے
اکھ جوانا برنے نیبر — چھاتے حُکمؐ اڑنس اندر
شیرِ سندی پاکھی آو لارائے — سون محمدؐ نورِ نورائے
پمپوشس گو رنگِ سوسن — بابہ صابو اچھ ما لوسن
کالی دومت چالی پرارائے — سون محمدؐ نورِ نورائے

نورِ تختس وائکھ سرانس — نورک گلاب پھوٹک دہانس
اوٹس حورو نورِ زانپائے — سون محمدؐ نورِ نورائے
حضِ فاطمنؓ زورِ زورِ ژھنی باکھ — یا بہ صابو جامن دمہِ چاکھ
اسہِ دہن کس گو جدا کرانے — سون محمدؐ نورِ نورائے
حضِ فاطمنؓ کورنے دعوا — یا بہ صابو چھایی وعدا
رؤد امتس چون ارمائے — سون محمدؐ نورِ نورائے
آد ودان حضرت صدیقؓ — کونت سنا گوم غارک رفیق
کتہِ ژھانڈتھ جانِ جانائے — سون محمدؐ نورِ نورائے
آد لاران حضرت عثمانؓ — جان و دِلس کوزنم بریان
کونت سنا گوم صاحبِ قرآنے — سون محمدؐ نورِ نورائے
آد روان حضرت حیدرؓ — گیہ یتیم شبیرو شبر
تم زِ جانانہِ گریہ کرائے — سون محمدؐ نورِ نورائے
نیلہِ پوزہس نازِ تنہِ کفن — اس ادا نتہِ بردِ یمن !
مانن زانن حکمِ یزدانے — سون محمدؐ نورِ نورائے
گرِ عائشہؓ کورکھ دفن — اس حرکتھ گژھان وٹھن
تتہِ امتس اسی گارائے — سون محمدؐ نورِ نورائے
ژارِ لجرِ چھے ژارِ بزسوار — کائی امتس ہاون دیدار
دون روسل میران عشقہِ افائے — سون محمدؐ نورِ نورائے

رحمان ڈار

چھس بہ چون غلامِ داغدارے　　سلام بوز عرشہ کے تاجدارے
گوڈِ سوز ذاتن نورِ محمدؐ　　دپن گو، روشن دین دارے
سلام بوز عرشہ کے تاجدارے
دمہ دمہ چھس بہ چون تعریف خوان　　زار میانی بوز کھنا زارِ پارے
سلام بوز عرشہ کے تاجدارے
ذاتن ژے نش سوز جبرئیل　　سار کرنہ نیر کھنا شاہ سوارے
سلام بوز عرشہ کے تاجدارے
حضرت سوئے کھوت لامکان　　ڈالی چھے نالی منشر ترنہ پیارے
سلام بوز عرشہ کے تاجدارے
اولمہ آسمانہ پیٹھہ چون راج　　نوئی مہ آسمانہ چھکھ برقرارے
سلام بوز عرشہ کے تاجدارے
ہر در چھس یوان چانہ ڈیدِ تل　　کرتہ دیدار رحمان ڈارے
سلام بوز عرشہ کے تاجدارے

●

سیف الدین تارہ بلی

از مدینہ سہ شہر یار پیہ نا — یس چھ معشوقِ کردگار پیہ نا
مرسلن ہند سہ تاجدار پیہ نا — سون حضرت سہ شوہدار پیہ نا
شاہِ لولاک ماہِ ارسلناک — شرق و غرب سہ حکمدار پیہ نا
دافعِ ہر بلا و رافعِ دین — شافعِ ہر گونہ گناہ گار پیہ نا
لطف کن از پئے خبر گیری — امتس کن سہ بار بار پیہ نا
اسہ مسکین نے گداین کن — چوں سلیمان با اقتدار پیہ نا
کرنا ستر سانہ نے اترن — عیب داران سہ پردہ دار پیہ نا
کیا چھ زیبا تہ شوہر ون سے شاہ — سون محبوب سے نگار پیہ نا
چمس دوان ولی ہر بوستان منز — چمن کن سہ گلعذار پیہ نا
تازہ شمشادِ باغِ قم فاندر — راست چوں سروِ جوبار پیہ نا

نازنین روے ہاونا اسر کن چہرہ کنی یس چھ نور بار پیہ نا
شبِ اسریٰ بمسجد اقصیٰ انبیاء چھس در انتظار پیہ نا
اُسی ساری ملک وناں بفلک سُے براقس کھست سوار پیہ نا
چھوکھ چھ سانین دِلن دوکھو ستی بوزنا سون زار پار پیہ نا
اُتس نیہ نا سہ پانس ستی بہر تخلیصِ اہلِ نار پیہ نا
وند چھس موختہ اُس حقہ دُر وٹھ تسندی لعلِ آبدار پیہ نا
دنیا ہس کن دُبار دوہ تارے بیہ پیہ ہتھ ستی ژور یار پیہ نا
ژام پشتس میہ نم بڈیومت چھس آرزِ وے چھم میہ لوکہ چار پیہ نا
ہر درکے دادِ ستہ ژام زرر چھم تمنا میہ نو بہار پیہ نا
کیا سنا میانہ جو بیہ کن یکدم آبِ شیرین و خوشگوار پیہ نا
گڑِ منز ہاوِ نون پتن دیدار لٹہ اکہ سو بیہ نابکار پیہ نا
سرِ بالینِ من پے تلقین دردمِ نزعِ اختصار پیہ نا
پانہ فرماوِ نا زسیف الدین !
در مدینہ امید وار پیہ نا !

●

عبدالوہاب حاجنی

اے شہہِ عربی سلامؐ علیک — شافعِ مذنبی سلامؐ علیک
مفخرِ ہاشمی و فخرِ قریش — سیّدِ مطلبی سلامؐ علیک
اے گلِ شاخِ باغِ اسمٰعیل — حسبی و نسبی سلامؐ علیک
اے تو مقصودِ جملہ پیدائش — مطلب مطلبی سلامؐ علیک
آدم و عالم از تو زینت یافت — مذہب مذہبی سلامؐ علیک
یینجو زِ دچھنکھ تمی خدا ڈیو، ٹھنؐ — اے حبیبِ ربّی سلامؐ علیک
از خدا چھے شفاعتس دست گاہ — منزل و منصبی سلامؐ علیک
چھکھ ثرِ خورشید در پیغمبر — مرسلن مربّی سلامؐ علیک
دل شکستہ بہ آس از ہرکس — عاجزد مذنبی سلامؐ علیک
از گناہاں خراب تہِ رکجور — چھس نہایت نبی سلامؐ علیک
چہ شود گر اکھ نظر ترا دو — برچنیں اجنبی سلامؐ علیک
پادشاہس مدا گدایں ہند — چھنہِ ناخوش کبھی سلامؐ علیک
ینے غریبس گوناہ ثرِ از رحمت — چھل تہ آز یا نبیؐ سلامؐ علیک

کر دہابس عطا پتو ایمان
پاس، آلِ نبیؐ سلامؐ علیک

ثناء اللہ کریری

ہا داوِ واتکھ ناتو مے یتہ ڈاپھ نرادِ وِکھ مصطفےٰ
احوال میانی تس دنکھ سے ہو کر ہم دادِن دوا
دنتس اکھابے پاو سر بے کس چھ گومت در بدر
لولے چھ دو دمت تس جگر کرتس نظر بخشس خطا
مے لولہ تہندے گوم ہیہ دمہ چاکھ جامن کھسم دیہ
للہ ژنکھ ناتور مے اے با وفا باد صبا
مکہ مدینے نیلہ اژکھ میانہ ہو اچھر والو ڈوکھ
اوش میون چھلکھ ـــــ لاگکھ سقا

دربار یامت ڈیشہ ہن یا ڈیڈی وانا کریشہ ہن

وَن میون یود پُرژھ نے شہن تھ چھے خدا صاحب گواہ

وُلی گژھتہ واوو کوژھ دِ مے انعام پُرژھی زُہ ہتھ پمے

پادن پمے لادن ہمے آدن ژکر وعدے وفا

سے چھے زُون پاے سون تے سے چھے حمایتھ سون تے

سے جان سے نندبون تے سے رہنما، سے پیشوا

اِستاد روزتھ عرض کر کا ثر غریبا پہو پتھر

بے چار بے کس بے ہنر بے یارو یاور بے نوا

شیطانہ نے آور مے نفس بدن رارُو مے

بدکامہ نے گومت موتے ہیومت چھ در حرص و ہوا

للہ چھ پیومت تلیون یا پیر گومت بونٹھ انبون

یا از لد مومت کڈیون وَنی کن تغافل چھا ردا

کیاہ سن یس نامیون آر بوزتھ گژھم نا زار پار

باللہ سٹھاہ وونی گوس خوار واللہ منے کس چھم توسہ سوا

یارب وَدن تھادم قبول رأفتی تھوم حضرت رسول

رحمت چھ چانی مژتہ موں بخشم مے تمہ نشہ اکھ جوبا

مسکین ثنا اللہ گدا برتل چھ لایانی صدا

کینژھا دیوراہ خدا چھو دون جہانن پادشاہ

مقبول شاہ کرالہ داری

اے بادِ صبا گر تھیۃ شباہ سوے مدینہ
منز گلستانن ژھانڈتن دِلجوے مدینہ
تھ جایہ شیدا ذرہ صفت ساسہ بدی خورشید
یتھ جایہ پرتو تراوہ سہ مہ روے مدینہ
یتھ جلوہ دِتم پایہ بڈی تھ جایہ چھ عزت
تتہ جنت الفردوس چھی ہر سوے مدینہ
پرتھ جایہ ہراں رمہ رمہ مایہ ہتن کیت
صد نافہ زیک چین عنبر بوے مدینہ

گوارض و فلک مُلک و ملک سور معطّر
بیلہ مُشک ہراں زاد سہ خوشخوے مدینہ
درگاہ کوتاہ بخش مُت تس شان و فضیلت
شاہان جہاں ساڑی چھ ہندوے مدینہ
چھم چشمہ دلہ چے خون جگر دارہ مے باران
کر سورمہ بنم خاک سر کوے مدینہ
آوارہ خاطر مارہ کورس زشت خصالو
بیچارہ نے ہند چارہ چھ خوشخوے مدینہ
اسہ تشنہ لب کتہ تھادہ سہ دریاے ہدایت
کوثر چھ نواں آبرد از جوے مدینہ
مقبولہ ژہ یود تلخ کام از بخت پریشان
دہ تھ جمع گژھ از نعت شیریں گوے محمدؐ

●

مقبول شاہ کرالہ واری

عرشِ بکرِ سردارہ عجمکہِ راجے — شاہِ معراجے کرسون پاے
دہ نہ دِلی عالمن ہند مچھکھ خواجے — شاہِ معراجے کرسون پاے
ازلی علمکہِ بحرِ مولاجے — ابدکی اسرار ترینے نشہِ درا ے
ناد چون کرانکھ زن علمچہِ واجے — شاہِ معراجے کرسون پاے
سارہ نبی نبیین ہندہ سرتاجے — ترے مچھکھ شرعک تخت آرا ے
روشن دین گو چانی راجے — شاہِ معراجے کرسون پاے
نیمہِ شبہِ کرہِ نودنکھ معراجے — فلکو کرہ ہے لولہِ متہِ لا ے
ملکو نورچہِ مشالہِ زاجے — شاہِ معراجے کرسون پاے
نورِ ظہورِ کہ ہورہ دہاجے — اسہِ کاس غفلت تہِ گہہِ ہنسترھا ے
شبہِ اکہِ موکھ ہاد کالہِ تہِ کاجے — شاہِ معراجے کرسون پاے

لولہِ بستانکرِ خاصہِ دُرّاجے — قول چون پُنڑی پاکھی فرحت زاے
ہولِ دل بُوزِھ گڑھہ اِخراجے — شاہ معراجے کر سون پاے
تڑھہ ماے کتہِ آسہِ مآلس تہ ماجے — پڑھہ چھے اُمتع شفقت تہِ ماے
چھُنہِ شک نفس دُنہِ اَسہِ داجے — شاہِ معراجے کر سون پاے
شرہ سانہِ شیطآنی دتہِ اَسہِ ڈاجے — برہِ چانہِ رُوستی کتہِ سآنی جاے
پرہِ ژھینو چھِ گآمتی لا عِلاجے — شاہ معراجے کر سون پاے
رہِ راست تراوِتھ ہجر دتہِ ژھلجے — کونہِ لوگ نتہِ دُنہِ ژے نشہِ آے
دکہِ متہِ دِتہِ ادہ گڑھہ تاراجے — شاہِ معراجے کر سون پاے
لولہِ نارِی چآنی اَسہِ دآنبجہِ زاجے — ہولہِ گلی ساری سر تاپاے
اَسہِ کنہِ جآری خوَنچہِ پاجے — شاہِ معراجے کر سون پاے
تتہِ کیا کرِ عرصاد تچہِ ہاجے — یتیہِ آسہِ بتہ راتر زن تنتر کراے
کھوٹ سون گرکہ دُنہِ یمہِ منز تھاجے — شاہِ معراجے کر سون پاے

یا رسولؐ مقبول چھی محتاجے
تتہِ کر پایے تس لگہِ نیاے
دمہِ دمہِ تمہِ کے چھس احتیاجے
شاہِ معراجے کر سون پاے

●

مقبول شاہ کرالہ واری

ئبنین ہندہ بڈہ سردارے
اکہ دیدارے لادن تھاد
پادن کرہ ہے سر نثارے
اکہ دیدارے لادن تھاد !
دل ۔ مانی دُدی چانہ لولکہ نارے
چھوکہ لد بگرن لوگ ژھوکہ تاد
موکھ چانہ شہلے دیو دو بارے
اکہ دیدارے لادن تھاد

چھوکہ لدمیون دِل چشمۂ سارے
جگر کہ خوٗنہ ہستی چھُم ترادِ ترادِ
فموار چشمۂ تہٕ دٕمٹھ آبشارے
اکہِ دیدارے لادن تھاد!
بحرِ عرفانکہِ دُرِ شاہوارے
غیرِ حق زانی نہٕ کانہتہٕ چون باد
مولا چون نیسرنہٕ کُنہٕ بازارے
اکہِ دیدارے لادن تھاد!
مقبولہٕ فضلکہِ اُمید وارے
خہٕیش روز مہٕ کہِ لادی غم ترادِ
بٹہٕ بٹہٕ وَنتس بٹہٕ سرکارے
اکہِ دیدارے لادن تھاد

●

مولوی صدیق اللہ حاجنی سائل

نورک گاہ پیو سنگر مالن — دوپ لا پزالن جبریلیس
کونہ چھکھ پاری پاری براق والن — دوپ لا پزالن جبریلیس
فرشتا وتھرس نوری بنگالن — حورن دیکھ سوئر پرنم تس
رضوانس دیکھ مے لدر پیالن — دوپ لا پزالن جبریلیس
صلواتہ لدتس یارن تہ آلن — ملکن تہ فلکن تمہ کے رس
محبوب پنہ نے از یوری کھالن — دوپ لا پزالن جبریلیس
طاوس قہودسن از دیکھ چالن — مشغول روزن صلواتس
برم دیت عاشقن آمو خطوخالن — دوپ لا پزالن جبریلیس
جن و انسان پیئے قیلن تہ قالن — از شاہ لولاک کھیہ سالس
سوے شیشھ بوز شاہ تلپاتالن — دوپ لا پزالن جبریلیس
تہندی ذوتکو نالی نالن — شوقک ہاوس دتہ سالیس
عرفان چاون کاجس تہ کالس — دوپ لا پزالن جبریلیس

عاشق ترالی

چھم گارِ بہ لارِ ہا مدہنس — کیا سرِ چھنا نصیبہ میانے
محبوبہ منے لوبہ چانہ گج تن — معشوقہ چھ ہم قریبہ میانے
سامانہ منے چھم نہ در قیامت — دامانہ رتے منیبہ میانے
اندرم نیبرم وتے بہ دادی — ولہ زار بزم مجیبہ میانے
ژے چھک چھوکن دوکھن دوا بس — ژبے دادی وتے طبیبہ میانے
درشن ژ دتم یتم منے خوابی — درشن یتیم حبیبہ میانے
یامتہ بہ وچھے سہ والضحیٰ روے — بیماری ژ لیم طبیبہ میانے
یاسین و مزمل و مدثر — درشد توشد حبیبہ میانے
آدم تر حوا ہمہ پیمبر — پراران ژے چھی منیبہ میانے
معراج کورتھ ہمو دو چشمو — قربان لگے ادیبہ میانے
کری منی منے خطا عطا ژ کرتم — در روز جزا حبیبہ میانے
کرتم ژ کتھا ستھا منے گژھ ہم — ہادتم ژ دتھا لبیبہ میانے
یا یوری یتم دتم منے دیدار — نتہ توری نتم حبیبہ میانے

عاشق ژ سین وچھک ژ بے شک
جانانہ ہا پانہ غریبہ میانے

●

غلام احمد جید

لگے یا سیدے مختار پاری
اولوالعزمن اندر چھے تاجداری

بلاشک سارِ نے پیغمبرن پیٹھ
تھرزویت مت ژے چھے نے ذاتِ باری

ہمیشہ سارہِ نبی پیٹھ چھک ژہ سردار
ژے کن محتاج وقتِ کار ساری

تہندے نارہ شوقن سینہ زولم
کرد تہی رحمتک دریاد جاری

بہ چھس اکھ مشتِ خاکاہ سینہ چاکھا
مئے کڑی تو سبز از ابرے بہاری
سفر نزدیک آسہ گوس غافل
کرم نۂ وتہ خرچ کیہہ تیاری
میرہ رلی تو از عنایت در حمایت
عذابر نشہ مئے آسہم رستگاری
ہمیشہ نفسِ شیطان چھم مئے دشمن
یترھن میانی خرابی تے بے واری
غلاما پست پایا دست بستہ
چھ جید آمت از امید واری
دنن یتھ پزہ ہے تیتھ کتہ زانے بہ چھس نادان کا شر کوہ ساری،

●

شمس فقیر

کورے معراج سانی نبیںؐ ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
حضرت جبریل خبر ہتھ آو السلام علیکم غم غصہ ترا و
وتھو سآل کرو حض لامکانن ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
براقس بیٹھ بیلہ کھور کھ پانے الا اللہ کرتھ درحرم ژاے
کس دپان براق کیا چھس کھین ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
کور کھ بسم اللہ مسجد اقصےٰ ژاے مرسلن انبیاہن پیشوا آے
اکھ لچھ ژوہ ساس پیغمبرن ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
برزخہ بیٹھ لاجھ کھ ہیر تمہ ساتہ براقس گور رنگ شیر
شانہ تتہ دآری نس دگیرن ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
اولہ اسمانہ وچھ کھ عیسےٰؑ خلوق بہتھ اوس جایہ تنہا
یا نبیؐ کوت کال وتم پزاران ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
دویمہ اسمانے ترا و کھ نظر سارو وے وچھے روہ پہ جانور
عابد تہ زاہد ستہ عالمن ظہور تمہ کے چھ دون عالمن

تزئیمیہ اسمانے وچھکھ ترے رنگ — تزن اوس آب تے اکس نہ داغ
تم زاسی پانہ وانی اب باگرن — ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
ژورمہ اسمانے کورکھ پرواز — تتہ وچھکھ موسیٰ پران نماز
دوپ ہکھ تن دژکھ پانژن وقتن — ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
پنژمہ اسمانے وچھکھ وبالی — نیبری اسی ننہ بانی اندری اسی خالی
ٹھان تلتھ ہاوی نکھ جبرئلن — ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
شیئمہ اسمانے وچھکھ دری یاو — تتھ منز اس پکان نوح ہنزناو
پانہ اس پکان کانہہ نہ واین — ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
ستمہ اسمانے وچھکھ ستھ باغ — ستہ وفی باغن اسی ستھ ناگ
بیون بیون جوین لذت نیرن — ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
اٹھمہ اسمانے وچھکھ ملکھا — کنو کنی پھل کھیوان بے انتہا
دہانہ کنی اوس لیوری تزاون — ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
نوی مہ اسمانہ اوس درخت طوبیٰ — نکھ قاب و قوسین او ادنیٰ
تتھ تل جاے چھے ژدون ملایکن — ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
تمہ تور ملکو دوپ دژن پر — اسرافیل، میکائیل تے سراسر
جبرئلن تے عزرائیلن — ظہور تمہ کے چھ دون عالمن
آلو گوس یانبی کھیو عرشس — لولہ عرش وند ہوے نعلینس
گرد نعلینہ تھر تزاو عرشن — ظہور تمہ کے چھ دون عالمن

سِدرَۃ اَلمنتہیٰ کیاہ زیرِ مقام — نہ چھُ صبحے تے نہ چھُ تنہ شام
نوٗر مثالہٕ ہتھ حوٗرِ وَ نہ وَن — ظہوٗر تمہٕ کے چھُ دوٗن عالمَن
خدا در محمد کتھ دیٖان صلواۃ — کیاہ گو ذات نہ کیاہ گو صِفات
کُس سُناکس اوس سجدٕ دِوَن — ظہوٗر تمہٕ کے چھُ دوٗن عالمَن
شیٹھ تہٕ ترٕے ہتھ کتھ تمو کرِ ظاہِر — شیٹھ تہٕ ترٕے ہتھ کتھ تمو کرِ باطِن
دوستس کیاہ سُناوٗن دوستَن — ظہوٗر تمہٕ کے چھُ دوٗن عالمَن
از لکو گرٕ وٲلی یٖلہٕ گرٕ آے — نو لچھ نو ساس نو ڈالہٕ ہتھ آے
معراج کورٕ ہے بہ یک ساتَن — ظہوٗر تمہٕ کے چھُ دوٗن عالمَن
ہانگلہ گوٗرٕ گوٗر اوس گرٕ ٹھان — مُصلّس موے وال اَسی وہ تھان
مُشکہٕ غوطہٕ کیا سَپدٕ ہیرٕ تے لوٗن — ظہوٗر تمہٕ کے چھُ دوٗن عالمَن
صُبح پھوٗل سیرٕ تمو لبو دیارَن — اصحابَن سارِنے کبارَن
سینہٕ بہ سینہٕ ہووٗ کھ نشہٕ صوٗفیَن — ظہوٗر تمہٕ کے چھُ دوٗن عالمَن
یا نبیؐ عشقہٕ بر سینہٕ مینوٗنے — دَمہٕ دَمہٕ گوٗرٕ ژھم معرفت چوٗنے
معراج نامہٕ وٗن شمس فقیرَن — ظہوٗر تمہٕ کے چھُ دوٗن عالمَن

شمس فقیر

مکہ بدنیں برچھو ڈھیے — نیر لٹیے روڈو کران
دور ہران نور پھٹیے — نیر لٹیے روڈو کران
اسہ ون چھکھ اسہ مٹیے — کیہے کتی مس کھا سی بران
چاودا ماہ فراغتی ہے — نیر لٹیے روڈو کران
ویسی اسی آے لولہ ہٹیے — قولہ سارس ون دیوان
وچھیہ کیاہ کشتہ گا مٹیے — نیر لٹیے روڈو کران
عشقہ سوزن چھند راوی مٹیے — کیتی عاشق ون دیوان
وچھیہ کتی مارہ گا مٹیے — نیر لٹیے روڈو کران
دند قند پھلی کیاہ چھ ہرٹیے — اسہ ون غوہ نچے دہان
لال لب کیاہ رحمٹیے — نیر لٹیے روڈو کران
زلف سومبل آلے مٹیے — پھول لمت سومبلستان
مار پیچان کار پٹیے — نیر لٹیے روڈو کران
حسن چانس درود دٹیے — درود اللہ چھ سوزن
چھم دس گل پھلی مٹیے — نیر لٹیے روڈو کران
شمس فقیرن پروانہ دٹیے — سرکار آس فرمان
مال و جان پزو دم ٹیے — نیر لٹیے روڈو کران

عبدالاحد نادم

احمدِ مرسلؐ ظلِ رحمانی
سہ چھ لاثانی بانی کار

رحمت سوز مت سہ چھ دوجہانی سہ چھ لاثانی بانی کار
صلوات سوز نس حق سبحانی دمہ دمہ بلکن تہ تمہ کے کار
اسہ سے امر ووت نصِ قرآنی سہ چھ لاثانی بانی کار
صلوات بو پنس جاودانی تسلیمات ہتھ تہ بے شمار
ستی ہتھ آلن تہ اصحابانی سہ چھ لاثانی بانی کار
بونٹھ آو تہندے نورتابانی گوڈ گو تہندے روح اظہار
اد لیتو کھ قلمن ازلہ لانی سہ چھ لاثانی بانی کار

کُن وُون اوس سے گنج کتمانی — نوُن درا وس کُن در بازار
بن چھنہ نوُن بوز من کرانی — سہ چھ لاثانی بانی کار
کثر تیک معدن وحدتیک کانی — خلقتیک باعث چھے سہ موختار
لولاک دوّ پنس پا نہ یزدانی — سہ چھ لاثانی بانی کار
عشقک مقصد سے چھ حقانی — حُسنک مصدر سے دِلدار
محبوب حقہ سُند اسہ جانانی — سہ چھ لاثانی بانی کار
موتک پردہ ہیتھ زِندہ پنہانی — نازچہ نِندرِ چھ تازہ بیدار
خلوتہ اندرِ چھ جلوہ ہاوانی — سہ چھ لاثانی بانی کار
اوبر پتہ آفتاب یتھ آسانی — فاش نتہ گاش چھس پیداوار
سے تیتھ مخفی بیتہ اعلانی — سہ چھ لاثانی بانی کار
والضحےٰ روے چھس شمس تابانی — واللیل موے چھس رشکِ تاتار
حلقہ لوڈ، خوبہ رت، بوے ریحانی — سہ چھ لاثانی بانی کار
سپنک فرحت دینک بانی — شرعک شارح ورعک یار
حرمک سردار کرمک خوانی — سہ چھ لاثانی بانی کار
اُمّی مطلق ذوالعرفانی — دون عالمن ہند آموزگار
قدمی بولہ چھے ترجمانی — سہ چھ لاثانی بانی کار
حقہ بندِ رحمتک ابرِ نیسانی — ازلکہ فضلک بحرِ زخار
تس نشہ جاری فضلِ ربانی — سہ چھ لاثانی بانی کار

رحمتِ چھے تمس بازرگانی — لطف و احسانک چھ سودا کار
سئود تھود سوداتس چھ ارزانی — سہ چھ لاثانی بانی کار
اسہ بُڈ لادن تھاو منانی — میتھ ہیٹو شافع تہ غم بردار
کاکر بندہ تہندے پاسہ آسانی — سہ چھ لاثانی بانی کار
شفقتس اُمتچ بے پایانی — لول تس ماجہ ہند کھوتہ بسیار
بوز کوت مشفق چھ روز توشانی — سہ چھ لاثانی بانی کار
زحمت کاسہ تس فضلِ غفرانی — اسہ تس رحمت پانہ غفار
یس نہ پژھ تہنزے تس چھ حیرانی — سہ چھ لاثانی بانی کار
یژھہ ستین یس تہند دین مانی — پژھہ سان بیشک گژھہ رستگار
دلِ تس نعت پرِ رہتہ لحانی — سہ چھ لاثانی بانی کار
کر تسو نادمہ مدحت خوانی — بر تسو نعتن ہند طومار
پر تسو کرِ یو مہربانی — سہ چھ لاثانی بانی کار

عبدالاحد نادم

حضرتِ نبیسؐ لگہِ وے ناوس
واوس اکھِ دنہِ نادس زار

اُشتک احوال بہِ تہِ گذرادس
ہمتک لوڈ مت سون سردار

اُپتح شفقت بہِ تہ ازمادس
واوس اکھِ دنہِ نادس زار

شوقکہِ خامہِ ستی نامہِ لیکھ نادس
لیکھی لیکھی تھاوس لولہِ طومار

داد میانی بوزِ دیوہِ یاد بو پاوس
واوس اکھِ دنہِ نادس زار

حالہِ اکہ وَدِ نیچہِ نالہِ بو ترادس
دورِ پر تہندی پیوم دشوار

سورِ گوم بدنس کیا سنبلادس
واوس اکھِ دنہِ نادس زار

تاو آم دِلہ کس مینے آمہِ تادس
چھاو آم جگرس ہیوت نم نار

راے چھم دادی کیہہ سونبہِ رادس
مے چھم پرہ ہس لولہِ اشعار

مشتاق ساری لولہِ مس چادس
واوس اکھِ دنہِ نادس زار

شوقہِ سان نارہ منقلہ سنہِ راوس عشقہِ جلاوس دمہِ اونار
عاشق یم چھس تم تنہِ لاوس واوس اتھِ دنہِ ناوس زار
لولہِ باغہ فرشہِ کنہِ زو دکھراوس تراوہِ نا غوصہِ تہِ ہاوہِ روخسار
داغِ دل سینہِ بو مژر رتھ ہاوس واوس اتھِ دنہِ ناوس زار
اشہِ کے گرم آبہ کھور زی ناوس چشمہ زے وندہ ہس تھوہِ مے سار
خشک آبہ ستی اوہِ پاد وہتھ راوس واوس اتھِ دنہِ ناوس زار
جان ودِل دہنہِ وے آپتی تھاوس خوش گژھہ دہنہِ وِلی چھم مختار
پھیرہِ نا یور کن نیرہِ ہیم ہاوس واوس اتھِ دنہِ ناوس زار
ارہ سرہ پنہ نی ذرہ ذرہ باوس زرہ ستی مرہ مرہِ چھم بسیار
ژون یاران ہند سوال پاوس واوس اتھِ دنہِ ناوس زار
تتہِ کنیاہ کرِ عرصاتہِ کس تاوس پردہِ کے تھاوہ ہم چھس عاب دار
رسوا گژھہ مکھ تلہِ نم ٹاوس واوس اتھِ دنہِ ناوس زار
کیا شوب میانس آوس تہ جلوس راہ چھم پانس دراس بدکار

پان دِتھ نادم جان پشہِ راوس
غم چھمنہ مینے چھم بوڈ غمخوار
منکرِ ساری افسوس کھیاوس
واوس اتھِ دنہِ ناوس زار

عبدالاحد نادم

کبھی قمر تھا مدنی شمسا
گاہ ہا دتمسا ماہ رو خسار
دلہ نارہ دلہ کی بارِ تھا دتمسا
گاہ ہا دتمسا ماہ رو خسار
شبہ اکہ ماہ رو خ پزرِ لا دتمسا
لبہ ہا خوا بی چون اکھ دیدار
وا لفغے رویک گاہ ترا دتمسا
گاہ ہا دتمسا ماہ رو خسار

حاتم زلفن شانہ داد تماسا
پانہ چھا عطر تم پانہ عطار
خوشبوے مشکنی نساد تماسا
گاہ ہاد تماسا ماہ روخسار
زمزمہ اندرے تن ناد تماسا
احرام گنڈ تم خوش اطوار
لبیک پران رو تراد تماسا
گاہ ہاد تماسا ماہ روخسار
کورکن تشریف فرمود تماسا
یورکن پکھنا چھم آمار
روشہ دولہ خوشبو یہ ہوش نیود تماسا
گاہ ہاد تماسا ماہ روخسار
اصلک نوکتاہ یس بیود تماسا
دصلک سے گو بر خوردار
رس گوتس تیلہ مس چود تماسا
گاہ ہاد تماسا ماہ روخسار
خطبک سودا بر کھود تھم ساہ
عطبک تہ عنوک چھکھ سردار

رحمتکہ بازرِ معمول پوہ تھمسآ
گاہ ہاد تمسآ ماہ روخسار
واللیل موے چون پرکھود تمسآ
اکھ تار چاتی تے پکھ تا تار
نادم پنہ نی برآنژ تھود تھمسآ
شافع ژہ تہٕ، حق بخشنہار
کلمکہٕ پاسے بخشاو تمسآ
گاہ ہاد تمسآ ماہ روخسار

●

عبدالاحد نادم

صلوات سوزدے صبحن تہ شامن
روٹ چون دامن بوز ستانے زار
یا رسولؐ اسہ گیہ چانے منہ کامن
روٹ چون دامن بوز ستانے زار
مشتاق کرے چانے روے گلفامن
قاب و قوسین چھے بمہ پرکار
مازاغ سورمہ چھے چشم بادامن
روٹ چون دامن بوز ستانے زار
تعشوق چون گو خاصن تہ عامن
روٹ چون دامن بوز ستانے زار

شوقہِ چانہِ نیرہ ہا چاکھ دِتھ جامن
ذوقہِ چانہِ داتہِ ہا چون در بار
روضس چانس پھیرہِ پیرامن
روٹ چون دامن بوز سانز زار
نادم چھ توشن چانین نامن
روشن حال چھے گوس دوجار
گوش تھوٗ امشب ساتھا بامن
روٹ چون دامن بوز سانز زار
عزت دیت نے ذوالاکرامن !
سارے گوزنکھ نرے سردار
ساری بچراوی چانز انعامن
روٹ چون دامن بوز سانز زار
خبراہ ہٹنی گژھ بے آرامن
نظراہ دِتہِ اسہِ چھی بیمار
تراوتھ بیوٹھک کتہِ اسہِ خامن
روٹ چون دامن بوز سانز زار

نادم چھ دولہِ مت نفسکی دامن اتھ روٹ کرتس نتہِ گژھ خوار
سمت اون عاجز بارِ اطلامن روٹ چون دامن بوز سانز زار

وہاب کھار

کہ یو رہ نہ رہ مالے واو — تاجدار سون معراجس درّاو
نور پیچھ سون حضرت پیدا گو — چاکھ گو قلمس شاخ در جو
کلمہ لا اللہ اوئے آو — تاجدار سون معراجس درّاو
اُمم ہانی سہندا وے شاہ — ہر دم پر ان اوس اِلا اللہ
در ذکر اسکے تم فکر منتظر تھاو — تاجدار سون معراجس درّاو

حضرت جبریل خبر ہیتھ اس — السلام علیکم تا زہ اخلاص
وُتھو حَضَ پانس کرو پارا و — تا جدار سون معراجس دژاو
تُت تھن بُراق اسی وار یاہ — حضرتن ہُنداوس تمن تمنا
اکھ اُکس کھوہ تہ تم بران اسی چاو — تا جدار سون معراجس دژاو
بُراقن مَنزاوس بُراق لاغر — حضرتن ترآونے تس کُن نظر
چاق گوسے شانہ دارتھ آو — تا جدار سون معراجس دژاو
از فراق سے بُراق اوس رلیوان — پیوژہ ہتس تس محشرن مآدان
یا نبی وادہ دم درگوش تھا و — تا جدار سون معراجس دژاو
حضرتن دوٗنے تس بُراقس — قیامُژدہ ہیتھ دستی پانس
اے بُراق غم ترژاو دم سمیلاو — تا جدار سون معراجس دژاو
دُم گوس کا تری سُند پادا — چھس پَدُری منہ کھتوری اُچھ عنقا
سپنہ کنز پادر سہہ زن آو — تا جدار سون معراجس دژاو
حضرت جبریل رؤد علمدار — اسرافیل رؤد پانے جلو بردار
میکائیلن کورنس زین پارآو — تا جدار سون معراجس دژاو
حضرت عزرائیل رؤد چوبدار — ہُسی تھر بُراقس سپزا اظہار
چشمہ چھس رفرف بمبرزلہ چھاو — تا جدار سون معراجس دژاو
مسجد اقصیٰ ژاو یکدم — ملکھ ہیتھ اوس پران کاستم غم
با جماعت پیژنے محمدؐ ژاو — تا جدار سون معراجس دژاو

ستودہ ہیتم ماہِ رجبن آو — بیمہ شبہ حضرت سالس دزاو
تھہ شبس ہیو شبِ قدر ناو — تاجدار سون معراجس دزاو
حضرت نبیین پور بسم اللہ — وائی تم آسمانے اولی
دویمہ اسمانے کور کھ ٹھہراو — تاجدار سون معراجس دزاو
تریمہ اسمانے پیٹھ وچھکھ ہیر — پانس اسی دپان اسہ گوڑ تیر
دستِ خود نگین تس بخشنہ آو — تاجدار سون معراجس دزاو
ڑوریمہ اسمانے تراو کھ نظر — سار وے وچھیے رہ پہ جانور
سوہنہ کا ٹھہ اس تمن خصلتھ کاو — تاجدار سون معراجس دزاو
پنڑمہ اسمانے مس ملربن — اخر زمانہ کہن تی چاون
عارفن تہ عاشقن تی باگراو — تاجدار سون معراجس دزاو
شینے مہ اسمانے شپنہ کوہا — موے والس گنڈھتھ از درگاہ
جانوارا لبستھ در صحراو — تاجدار سون معراجس دزاو
ستمہ اسمانے خوہ طلبہ ہیرا — سیاہ تخت پوش جا پہ گمراہ
لانہایت وچھکھ کوت بوڑکھ چاو — تاجدار سون معراجس دزاو
اٹھمہ اسمانے کھوت تاجدار — تتہ پیٹھ رفرس سید سوار
کور کھ جبریل دستی ہتھ دزاو — تاجدار سون معراجس دزاو
نوی اسمانے فرش مخمل — اسی انبیا سمتھ بیمہ مرسل
تمن برزونٹھ حضرت لامکان زاو — تاجدار سون معراجس دزاو

عرشہ پیٹھ پر دتلہ آلو گو — السلام علیکم لپور چھے زبو
وعلیکم السلام کیناہ چونے ناؤ — تاجدار سون معراجس دزاو
کتھ گیہ اتھ ہتھ خوانچے آو — سے خوانچے پیش محمدؐ ژاو
کھیوکھ چوکھ معرفت باگر نہ آو — تاجدار سون معراجس دزاو
حضرتن سانی دوپ یا اللہ — نا بکار امت کریم کیناہ
اُبڈو وہ مید چھکھ ژیاے یارن باؤ — تاجدار سون معراجس دزاو
دمہ دمہ اوسکھ غم امت — دو پہکھ سوے چھو بدر امت
پانژھ وق نماز ہندی سر پاتھاؤ — تاجدار سون معراجس دزاو
دوپ ذات پاکن جبرئیلس — ہاو نار جہنم معشوقس
تمہ وتہ حضرت در گریہ آو — تاجدار سون معراجس دزاو
مالک دوزخن یا متھ لوز — ذات پاکن پنن معشوق سوز
یا نبی بزو ٹھ پچھ نظراہ تزاو — تاجدار سون معراجس دزاو
گتھ کرے کعبس بوز منیاے زار — ستر ہتھ ژور یار ہاو دیدار
ژنیے کن وہاب کھار باو دمید آو — تاجدار سون معراجس دزاو

عبدالغفار نائب

بہ آسے بے نوا بر در کرم کر یارسول اللہ
ہزر لد چھس مشر تم بر کرم کر یارسول اللہ
مشر راونہ نم لوکہہ چارن تشر کور نخوتکی نارن
بمحشر چھنہ واتہم شر کرم کر یارسول اللہ
فدا سیہ نے ندا بوزم صدا بہر خدا بوزم
زہ چھک شاہ وگدا پرور کرم کر یارسول اللہ
کرم یاری ژ بسم خواری بلیسم یکبار بیماری
بنا واری چھے منظر کرم کر یارسول اللہ

تمس کیا غم یمس یاور چھ در دنیاد در محشر
ژے ہوُ غمخوار پیغمبر کرم کر یارسول اللہ ؐ

سٹھا چھم غم مینہ کم جانس بہ زاہ پوشش نہ شیطانس
دلس چھم زور زدس چھم شر کرم کر یارسول اللہ ؐ

پورم پردس تہ بیگانس مینہ کر حرفا تورم پانس
گوناہ کرُی کری بڑم دفتر کرم کر یارسول اللہ ؐ

فراقہ چانہ حنانن دتی تمی نالہ دردانہ
کھوتکھ یا متھ ژبر منبر کرم کر یارسول اللہ ؐ

سنگ و گل ژے نشن گویا کرتھ باغ جناں بویا
گل و ریحان و سبنبر کرم کر یارسول اللہ ؐ

فراقہ چانہ دتی بارد کنو کو ہوَ تہ دیارو
دوہ فاتہ چانہ وذتھ محشر کرم کر یارسول اللہ ؐ

تمنا تابس چونی ژ یکھنا اکھ شباسونی
یتم پادن وندے بو سر کرم کر یارسول اللہ ؐ

●

احمد بہ ڤاری

بنیا منور چانہ دربارے — شاہ سرکارے وندیو جان
دپنن سردار چونے دپن — الحمد للہ رب العالمین
ختم المرسلین چھکھ تاجدارے — شاہ سرکارے وندیو جان
ژور یار دوستدار حضرتس پیش کار — سمار موجدار تہندے مستر
دودن عالمن چھکھ ذمہ دارے — شاہ سرکارے وندیو جان
جلوہ پیو زوٗنہ بنیہ آفتابس — آبس تہ کعبس جلوے چون
گرد چانہ شوٗب آیہ عرشہ انورے — شاہ سرکارے وندیو جان

سپر فرقان ییلہ وونم گوشن — بدنگ آفتابہ گوم روشن
فکر مستی کرنہ آو ذکر اذکارے — شاہ سرکارے وندیو جان
والضحیٰ والیل اذا سجیٰ — فرماوان پانہ حق تعالیٰ
عارفو در جگر رونکھ انہارے — شاہ سرکارے وندیو جان
جان پان وندہے چھکھ نندبونے — یارسولؐ از یتہ سون یے
دورر چانہ اسی گامتی مارے — شاہ سرکارے وندیو جان
ملکن ژور ملکھ افسر آگاہ — فرمانس بزونٹھ کنہ یک جا
جبریل امین خدمت گارے — شاہ سرکارے وندیو جان
بجرک خیال گو جبر پلس — حکم آس اژھ اندر کوتر ٹھولس
جو یہ ژور ڈیشتھ گو بیدارے — شاہ سرکارے وندیو جان
دود کول شراب کول آبہ کول ماچھ کول
ژور کولہ حضرتس پایین تل
ژوون ہندسپر زانہ ملک الجبارے — شاہ سرکارے وندیو جان
ٹھولہ منز ڈیٹھن جاے نارتنن — ختم المرسلین تتھ منز اسی
ڈاپھ ترآوتھ اسی دل بیدارے — شاہ سرکارے وندیو جان
ٹھولہ منز ڈیو نٹھن وونٹہ کاروانا — مرکباناہ اوس پکان برہ ہوا
کتہ آکھ کوت گژھکھ کرتہ اظہارے — شاہ سرکارے وندیو جان
کتہ آکھ کوت گژھکھ کیا چھے ناو — ون درندامت بزژھن جبریلس
چھس اویس قرنی سند اظہارے — شاہ سرکارے وندیو جان

مرکبان دو تھس تھم روح الامین — فرماوان پا نہ رب العالمین
ژور یار اُمہ کی تحو پلدارے — شاہ سرکارے وندیو جان
جبریلن دو پس کرا سہ حالی — دو پنس حضرتس کرِ چھے ڈالی
یم چھنہ ڈولہ یم چھ درِ مختارے — شاہ سرکارے وندیو جان
ذاتن دو پنس قدرت چہ زبانے — جبریلہ سانے وُچھ قدرت
اُمہ گژھتہ وُنہ چھے سنگین شہارے — شاہ سرکارے وندیو جان
در مژرکھ وُچھکھ وحدانیت — شیبیہ تزہ ساس عالم از قدرت
اُمہ جا یہ دُزتھ پیو فکر گاہ جارے — شاہ سرکارے وندیو جان
ٹھولہ منز ڈیو ٹھن لال دریاو — آسمانی پکان معلق بر ہوا
دو دو اُسر پران بے شمارے — شاہ سرکارے وندیو جان
گاڈ منز لچہ پیٹھ لا الٰہ الا اللہ — کلس پیٹھ محمد رسول اللہ
ذات در صفات دزاونون یکبارے — شاہ سرکارے وندیو جان
سدرا المنتہیٰ جبر پس جاے — مانندِ وزمل جا یہ پیٹھ آے
ٹھولہ منز سر گوس سپر اسرارے — شاہ سرکارے وندیو جان
عالم غاب چھے بے نشان — تتہ کے بادشاہ تھم سلطان
حمد بیہ واری وون اشارے — شاہ سرکارے وندیو جان

احمد بٹہ واری

سر پا دن کرے قربانہ لولو — جان وندیو جانِ جانانہ لولو
دور دو چھمکھ پور سامانہ لولو — جان وندیو جانِ جانانہ لولو
قدِ نازنین چون عرشِ کھوتہ بالا — تھ نور ہے راضی چھ حق تعالیٰ
چھکھ ژبنین کھوتہ تھد شانہ لولو — جان وندیو جانِ جانانہ لولو
چھکھ ژبنین مرسلن سار نے تاج — کھوت حضرت لامکان کرنہ معراج
کھوت عرش چون نعلانہ لولو — جان وندیو جانِ جانانہ لولو
ژبے ابتدا ژبے بے شکھ انتہا — ژبے سار نے پیٹھ کنہ شاہنشاہ
چھم وو مید محشر نہ مادانہ لولو — جان وندیو جانِ جانانہ لولو
ژیے ناو چھے سید المرسلینؐ — ژیے ناو چھے رحمۃ للعالمینؐ
چا ذ تعریف در قرآنہ لولو — جان وندیو جانِ جانانہ لولو

چُھم تمنا وُ چھیے والضحیٰ روے — چُھم تمنا وُ چھیے وایل موے
ماہِ انور تتہ مند چھانہ لولو — جان وَنڈیو جانِ جانانہ لولو
ہم دو ابرو محرابہ کھوہ تہ نازنین — دوہن متصل جوے چین ماچین
دوہن ہلالن منز نشانہ لولو — جان وَنڈیو جانِ جانانہ لولو
چشمہ ڈیشھ آہو رُو دکزل وَن — چشمہ ڈیشھ یُمبرزلہ پھوجہ باغن
چشمہ ڈیشھ پھوٗل گلستانہ لولو — جان وَنڈیو جانِ جانانہ لولو
نُستہ خنجر چون مے سوٗن جگر س — نیر کھوہ تہ تیز وارا ہ گاجنم وَس
حُسنہ تلوار دارِ بوشانہ لولو — جان وَنڈیو جانِ جانانہ لولو
خندہ وزمل قند پھلہ دندمہ کھتہ ہا — دَر دہانہ جرُتھ لعل بازار
دُرِ شہوار دراو ازدہانہ لولو — جان وَنڈیو جانِ جانانہ لولو
اسہ وُنہ ہو بخہ منز باگ چاہِ غبغب — پیٹھ کوشس عاشق چھی کران شب
آبِ کوثر درز نخدانہ لولو — جان وَنڈیو جانِ جانانہ لولو
سینہ آئینہ کھوہ تے نازنین تن — چُھم سیمور مخمور و تھراون
چھس بہ تُہندے سگ دربانہ لولو — جان وَنڈیو جانِ جانانہ لولو
بے چگونن پیدا کرے ساری — بوٗد کوٗرنے احمد بیٹھ واری
کُن چُھ الا آن کما کان لولو — جان وَنڈیو جانِ جانانہ لولو

مولوی احمد اللہ اکبادی

از شرابِ لقائے نورانی — شربتها چاد یا رسول اللہ
ز ازل چانۂ حسنکس باغس — چھ دوئے باد یا رسول اللہ
زبھ بڈھ یکی نر محکم چوئے مون — کھ کتے زلو یا رسول اللہ
منکرس چانۂ محکمۂ کس جز غم — اتھ کیاہ آو یا رسول اللہ
علم فاسقان و بے دینان — بر زمیں پاو یا رسول اللہ
بہرِ مردارِ ایں جہاں چھس بو — چوں سگ وکاو یا رسول اللہ
بالیقیں از وجودِ من بہتر — شہ خرد گاو یا رسول اللہ
ضایہ گام دوہ تر مایہ کینہ چھمنہ — کرِ کتھ کراو یا رسول اللہ
جرم سانی ژر از خدائے کریم — عفو کرناو یا رسول اللہ
از کرامت ژر خلعتِ ایماں — اسہ ولہ ناؤ یا رسول اللہ
روزِ محشر بغیر نارو عذاب — جنتس نیاو یا رسول اللہ

در خلاصیٔ ایں غلام احمد
حکم فرماؤ یا رسول اللہ

پیر عزیز اللہ حقانی

صدا بوزم گدا آسے برس تل یارسول اللہ ﷺ
زِ عالم در بنی آدم ثرِ افضل یارسول اللہ ﷺ
قدس چھے رتبہ عالی قبا لولاک چھے نالی
لعمرک ذاتہ سنز ڈالی مکمل یارسول اللہ ﷺ
قسم چھے والضحیٰ رویک دمِ خمدار ابرویک
غم واللیل گیسویک مزمل یارسول اللہ ﷺ
مزرچیں زلفِ پرچینس دِ اکھ بویا میہ مکینس
زِ لیم زنگارِ غم سینس چھلیم مل یارسول اللہ ﷺ
دنن چھم حالِ دل اکثر زمل بوز اے سرور
دنہ زانے نہ تا محشر مقفل یارسول اللہ ﷺ

زعصیاں گوس تقصیری خجالت چیم سو دلگیری
جوآنی وڈنی گیم پیری مبدّل یارسول اللہؐ
جوآنی راّو در غفلت گیم ژھینہ ہاے اصبلح وتھ
بئیم حلقس پر غمح شربت چو حنظل یا رسول اللہؐ
بیٹھا چیم نکھ سے در محشر انہم پیلہ حضرتِ داور
بکف ہیچ غفلتک دفتر مطوّل یارسول اللہؐ
عدالت آسہ یئیر والا حکم از عالے بالا
کُنے گژھ جانے اعلےٰ وادنیٰ یارسول اللہؐ
جہنّم جوش دن ساری بحکمِ ذات باری
طبق اندر شفق داری چو غزل یارسول اللہؐ
پرژ ہیم حق کیاہ کورتھ حاصل بمنّت وانہ نس قابل
گژھیم بیمیح دلس حایل میہ ہانکل یارسول اللہؐ
مے سہ سوریم کنس جانس موہر آسیم مے پرتھ تانس
کرے تھپہ زورِ دامانس مکمّل یارسول اللہؐ
وتے اے سرورے غمخورِ بہ حقانی شفاعت کر
ژنے رڈ ستے چھینہ کانہہ یادر مفصّل یارسول اللہؐ

●

پیر غریز اللہ حقانی

رژے کیا اے چرخِ دوں پرور دلس منز خار چھے میثونے
نظر کر در دُد عالم مصطفےٰ غمخوار چھے میثونے

سرن سر سون پیغمبر قبا لولاک چی در بر۔
پہوے چھم یادر و دادر پہوے دلدار چھے میثونے

تہنز لادن چھ کو نینس دِس وُنی قاب و قوسینس
تہندِس گردِ نعلینس فدا گرہ بار چھے میثونے

ز سوزہ ہجرِ پیغمبر جگر چھم رونقِ آذر!
وُژھم ریہہ از قدم تا سر بہ ہجرک نار چھے میثونے

زدرِ ہجر چھم دل خون ز چشماں پر سین جیحوں
کرکھ کیا اے فلاطوں لادوا آزار چھے میثونے

چھ حقانی بہ شور و شر پراں اوصافِ پیغمبر
ثنا بر حضرتِ دادر دمادم کار چھے میثونے

پیر عزیز اللہ حقانی

گو جہاں تازِ برخسارِ رسولِ عربیؐ — روٹ گلو مشک زِانوارِ رسولِ عربیؐ
روز و شب در اپہ پھٹتھ پردہ ژٹھ شمس و قمر — ذرہ چین آیر بہ انوارِ رسولِ عربیؐ
نیرہ سردارِ عربؐ جلوہ دِدان در عرصات — مِنتکہِ جامہ ہلم دارِ رسولِ عربیؐ
روزِ برعرشِ بریں نورِ محمدؐ سجدہ کرتھ — جُبّہ ناز عرقبار رسولِ عربیؐ
اَنبیار ساری دنن بار خدا یا نفسی — ربِ اِغفرلاُمتم کارِ رسولِ عربیؐ
گرادِ تس نادہِ بڈس بادہِ خداہادِ کرم — تہ ادہ غم ساری اُمتم زار رسولِ عربیؐ
ہیم گونہگار تہے نادِ کرن نالہ فغان — تتہ موکلادِ تمہن کھارِ رسولِ عربیؐ

خم کمر خاک بسر خستہ جگر حقانی
آش بیتھ آو بہ دربارِ رسولِ عربیؐ

پیر عزیز اللہ حقانی

سوز دلہ کی بوز میانی نالہ زاری یارسولؐ
مشکر مشکر جسم و جان چھم اشکباری یارسولؐ
شولہ ور شمع دروں تاباں بکانون بدن
زولہ مت چھم سینہ چانی لولہ ناری یارسولؐ
اد نہ طاقت زاشتیاقت کانہ درسوز و گذار
در فراقت روز محشر دوکھ ژہ پاری یارسولؐ
از بروں حال درون تیمر تھود پنہاں در ضمیر
چھمہ سوز روح نالہ زاری اختیاری یارسولؐ
اندر گنڈ نم تو ندرنی ریہہ زانہ کس باوکھ فراق
چانہ غمہ چھم جان و دلہ سے بیقراری یارسولؐ
خستہ خاطر تشنہ لب حقانی اندر کوے تو
زاشتیاق روے تو در عجز و زاری یارسولؐ

محی الدین مسکین

کیا میون جانان سبحان اللہ — وندہس بو زُد جان سبحان اللہ
چھُم ہول سپنس گژھہ ہا مدہنس — شتی مار ہس پان سبحان اللہ
چھُم زومیہ کریشن کر خوآبی ڈیشن — نیر ہم میہ ارمان سبحان اللہ
تس نیک بختس تختس تہ رختس — واصف چھُ رحمان سبحان اللہ
طٰہٰ صفاتس یاسین ذاتس — کیا رفعت و شان سبحان اللہ
والشمس رویس واللیل مویس — چھس زلفِ بیچاں سبحان اللہ
لولاک افسرتس کیا چھ برسر — زیبا نمایاں سبحان اللہ
مافوقِ یمنیس تس کیا چھ قوسین — چھس تیر مژگان سبحان اللہ
مازاغ چشمن غفلت چھ دشمن — چھس مست عرفان سبحان اللہ
لب لعلِ خنداں دُرِ دانۂ دندان — یاقوت و مرجان سبحان اللہ

زاہ چھم نہ پیوان چھس دارِ رپوان　　چھم اشک جریان سبحان اللہ
کرپان ہاویم در خواب تھاویم　　ممنون احسان سبحان اللہ
دل سوختہ ہاوس احوال باوس　　با چشم گریان سبحان اللہ
بوزیم منے زاری سوزیم منے یاری　　روزیم مہربان سبحان اللہ
منز انبیاءن بییر اصفیاءن　　سی شاہ سلطان سبحان اللہ
تس پادشاہس امت پناہس　　جبرئیل دربان سبحان اللہ
در روزِ محشر آسن پیمبر　　تس زیرِ دامان سبحان اللہ
ساری خلائق جن و ملائک　　تس زیرِ فرمان سبحان اللہ
صدیق اکبرؓ فاروقِ عمرؓ　　عثمانؓ عفان سبحان اللہ
زورم چھ حیدرؓ بازنیت وفر　　آں شاہِ مردان سبحان اللہ
آلن صحابن عالی جنابن　　رحمت تہ رضوان سبحان اللہ
بیچارہ مسکین آوارہ غمگین
تمی سند ثنا خوان سبحان اللہ

عبدالقادر درویش قادری

دوہ تھ ہیموٗ شاہراہِ موئے نبیؐ
پکھ دُچھوٗ جلوہ گاہِ موئے نبیؐ
جلوہِ ہاوان چھ شاہدو مقصود!
در حضورِ نگاہِ موئے نبیؐ
بر تر از شان و شوکتِ ثقلین
پیشِ حق عزّ و جاہِ موئے نبیؐ
اعتقادک مدینہ در کشمیر
حضرتِ بار گاہِ موئے نبیؐ
ژاس امیدوار در درگاہ
آس امداد خواہِ موئے نبیؐ

قبلۂ دین کعبۂ ایمان
حرمِ خانقاہِ موئے نبیؐ

نورِ صدق و صفا چھُ صاف دین
بر حقیقت گواہِ موئے نبیؐ

وچھتہِ روشن شگوفۂ والیل
در بہارِ سپاہِ موئے نبیؐ

چھم ضعیفن دوان تسلی دِل
قوتِ دستگاہِ موئے نبیؐ

خط آزادئ سیاہ کارن
دادہ ایزد بجاہِ موئے نبیؐ

قادری سلسلے نجاتک زان
در دو عالم پناہِ موئے نبیؐ

●

عبدالقادر درویش

ہمہ شب منتظر چھس خوائی از پم — فراقِ سکی غم زدل یکبارگی نم
سیہ رویو چھس از بس جرائم — پشیماں گوس وتی از خویش نادم

گونہہ چھم یا نبیؐ اللہ گوناہ چھم
پناہ دم یا نبیؐ اللہ پناہ دِم

دِمے فریاد بوزم داد و بیداد — زجورِ نفسِ شیطان گوس بریاد
کرم آزاد از غم چھس بہ ناشاد — یمے برتل دِمے ہر لحظ فریاد

گوناہ چھم یا نبیؐ اللہ گوناہ چھم
پناہ دم یا نبیؐ اللہ پناہ دِم

وُنیستامت زہر در دراس خالی مگر وونی ژاس در درگاہِ عالی
بلاشک دون جہانن چھک ژہ والی کرن ژے نشہ میہ شو بہم حال حالی

گوناہ چھم یا نبیؐ اللہ گوناہ چھم
پناہ دِم یا نبیؐ اللہ پناہ دِم

چھئے محرومن ژے نشہ امید واری چھ ژے کن بیگماں موحتاج ساری
چھ کس یتہ قرب در درگاہ باری کرم یاری تہ بوزم عجز و زاری

گوناہ چھم یا نبیؐ اللہ گوناہ چھم
پناہ دِم یا نبیؐ اللہ پناہ دِم

امانت در خدا یس نشہ امین چھک بلاشک رحمۃ للعلمین چھک
تھوتھ نعلین بر عرش بریں چھک گوہنگارن شفیع المذنبین چھک

گوناہ چھم یا نبیؐ اللہ گوناہ چھم
پناہ دِم یا نبیؐ اللہ پناہ دِم

سیاہ گومت ز عصیاں چھم میہ نامہ ژہ تھ جاری ز رحمت کرتہ خامہ
تصرف چوں از ماہی چھ تامہ یمے غالہ دمے روز قیامہ

گوناہ چھم یا نبیؐ اللہ گوناہ چھم
پناہ دِم یا نبی اللہ پناہ دِم

خدا یس دون جہانن ژے دِ منے راج ز سر داری بسر ژے تھوونے تاج
ز حدِ لامکاں گو چون معراج کہہ دمہ جلگی ژے کن چھ موحتاج

گہناہ چھم یا نبیؐ اللہ گہناہ چھم
پناہ دم یا نبیؐ اللہ پناہ دم

شبن چھے تاجِ ارسلناک برسر مزین خلعت لولاک در بر
چھے چانی قدر راز ادراک برتر دمینا نالۂ غمناک بر در

گہناہ چھم یا نبیؐ اللہ گہناہ چھم!
پناہ دم یا نبیؐ اللہ پناہ دم

گدا مخلوق ساری شاہ ژے چھک ستارہ چھی صحابہ ماہ ژے چھک
بحالِ اُمتاں آگاہ ژے چھک سیہ کارن شفاعت خواہ ژے چھک

گہناہ چھم یا نبیؐ اللہ گہناہ چھم
پناہ دم یا نبی اللہ پناہ دم

ژنے چھی معلوم سورے حال میتونے بد افعالی تہ بد اقبال میتونے
چھ دونی فاضل دنن احوال میتونے بہر دم یتی چھ قیل و قال میتونے

گہناہ چھم یا نبیؐ اللہ گہناہ چھم
پناہ دم یا نبیؐ اللہ پناہ دم

چھ یودوے قادری از تباہ کار گہناہن ہند گومت یودتس چھ گوب بار
ولے از کارِ خود گومت چھ بیزار کرتھ بر معصیت کاری چھ اقرار

گہناہ چھم یا نبیؐ اللہ گہناہ چھم
پناہ دم یا نبیؐ اللہ پناہ دم

●

فقیر میسر

عربستانے آوجانانے چھس نشانے الا اللہ
بوپرولنے تس ہرآنے چھس نشانے الا اللہ
دہ نوئے عالمن چھم سلطانے شہ ولی طرفن روشن گئے
زہ نوئے عاصمر تس قربانے چھس نشانے الا اللہ
نصر من اللہ بہتہ چھ سامانے وفتح قریب در ہر حال
وھو محکم دو پنس پانے چھس نشانے الا اللہ
طٰہٰ یٰسٓ چھس برہانے مزمل مدثر در بردا
آیہ آیہ تہنزے آیہ فرقانے چھس نشانے الا اللہ
سالس پیہ ناسے میزانے کالس کرہس کلمہ قربان
دال گوم الفس تس دوچھانے چھس نشانے الا اللہ

حورِ چھس بر سرِ نورِ زانپائے پراران کریہِ شاہنشاہ
عرشِ مجیدس تی چھ داما ئے چھس نشائے اِلا اللہ
ژورِ یارستی چھس ژورِ ارکانے صدیق، عمرؓ، شاہِ عثمانؓ
حضرت علیؓ شاہِ مردائے چھس نشائے اِلا اللہ
حضرت قادر شاہِ جیلاںؒ نے محی الدینے یس پیو ناد
تاج الاولیا ماہِ تابانے چھس نشائے اِلا اللہ
حضرت خواجےؒ بکر عرفانے تاجادِتھ آوازِ مصطفےٰؐ
راجادِتہ ہس ہندوستانے چھس نشائے اِلا اللہ
حضرت امیرؒ شاہِ ہمدانے علی ثانی یس پیو ناد
واُران کوزے کفرستانے چھس نشائے اِلا اللہ
حضرت نقشبندؒ در عرفانے در جہاں ہوون نقش اللہ
بوون اللہ پروون پانے چھس نشائے اِلا اللہ
حضرت نورالدینؒ پورِ انمانے نورِ حق اوس اَز ابتدا
پیرِ حق دچھو تہ ہندِ عرفانے چھس نشائے اِلا اللہ
حضرت مخدومؒ شاہِ سلطانے راہِ راست ہوون بوون حق
ماہِ انورِ برجِ ایقانے چھس نشائے اِلا اللہ
اولیا ساری نورِ نورانے پورِ سامانے گرتھ وچھان
حضرتؒ ہندی چھِ یم دردانے چھس نشائے اِلا اللہ

فدا بو چھس پرتھ استانے ہادی تہ مہدی تم بنختہ آے
مدا چاو نم مے عرفانے چھس نشانے الا اللہ
مشکن کو رنس چائی مستانے عشقن کو رنس چائی شیدا
بلے پردہ ہا دم روے نورانے چھس نشانے الا اللہ
زان کر پیدا ہا غار زانے دیان تھو مے کن بنکھے شاہ
جان کر فدا تس مردانے چھس نشانے الا اللہ
فقیر میرس گژھہ ہم خانے جان جانے پانہ اللہ
خانہ بہ خانے چھس دو کانے چھس نشانے الا اللہ

پیر عبدالقادر قدیر

خدا عاشق چھُ بروے محمدؐ
چھُ عالم زندہ از بوے محمدؐ
چھُ رحمت عالمین تشنہ ساری
چھوان چھی آب از جوے محمدؐ
چھ پزی پاٹھی عشقہ والین عاشقن کتہ
ز محراب قوس ابروے محمدؐ
بگردن الفتیح ہانکل تہنز چھکھ !
دِلس چھکھ بستہ گیسوے محمدؐ
بمستی مست گیہ زن چو تو مَس
یمو وُچھ چشم جادوے محمدؐ

بہ یکدم گژھِ برہم جملہ عالم
اگر گژھِ خم بیک موئے محمدؐ

دِلس چھم ہول آمت چھم توہند لول
بہ کر وُچھِ روبرو روئے محمدؐ

اُچھو کنی ہار ہا بو خونِ جگر
سہ خون کر ہا بر پاشوئے محمدؐ

دِلا کر جان فدا تس سر تر قربان
وچھاکھ دیو روئے نیکوئے محمدؐ

لگس پاٗری کرس صلوات جاٗری
درودہ ڈالہِ لد سوئے محمدؐ

سہ اکرم چھے تہِ منگ تمہی سی کرمس
کرم کرِ چھے کرم خوئے محمدؐ

بہارِ جاودان چھے باغِ جنت
بہکد یوند بر سرِ کوئے محمدؐ

مدینہ ہیو چھ باغِ ملکِ کشمیر
ز آثارِ نکو موئے محمدؐ

پیومت چھے عرشہِ پیٹھ فرشتی تام نواغوغا تر ہے ہوئے محمدؐ

پیر غلام محمد حنفی

محمدؐ علیہ صلوات وسلام — شہنشاہِ کونین فخر الانام
امامِ رسل شافعِ المذنبین — بلاشک چھ سلطان و برہانِ دین
عطا کرز خدایَن تمس عقلِ کل — یمس ناد پیومت چھ ہادیِ سبل
چھ شاباش تس کیا چھ عالی صفات — یسندہ نورہ نشرِ پاد گو کائینات
تسند والضحےٰ روے از آفتاب — چھ تابندہ تر زلف مشکین ناب
تسندہ نورہ شمعِ نبوت بدم — سپن روشن و خوشنما یک قلم
گلِ آدم از نورِ ختم الرسل — بمانند گلشن سپن، پھول چو گل
وندس چشمہ تھ والضحےٰ رویہ سی — چو واللیل جان مشکدار مویہ سی

دفع ظلمت کفر یکدم کورن — بشمع شریعت شه برهم کورن
ز آنا فتحنا سین فتحیاب — بهر جابر اعدا شه عالی جناب
ز حامیم شوبان بر تاج چهس — ز والنجم تعریف معراج چهس
تسندهٔ شوقه در رقص هر آسمان — یسندی چهٔ تعریف خوان انس وجان
مزملِ زحق تس چه خلعت ببر — مدثر ردای مهیں خوب تر
خدایں زلولاک حشمت دتس — لعمرک ز انداز عزت دتس
تس عالیجنابس بلند همتس — منگاں مغفرت هر زماں امتس
ثنا خوان پانه چهٔ پروردگار ! — هنا دیاں کر راو مو ز پنهار!
فصیح اللسان اوس یثرب عرب — عجیب اللسان تس وچهت بسته لب
چه کیا میون طاقت یکهٔ کیا وتهه — بر کیا چهس ته کرتیا صفت یکهٔ وتهه
تسندیس خدا واقف کار چهٔ — ثنا خوان نازن خریدار چهی!
قرآن یس چه وصفن تسندن اندر — پهران گرهه کراں آیه آیه نظر
اگر تا قیامت سری خاص و عام — شب و روز هر وقت در صبح و شام
کرن وصفِ حضرتِ محمدٌ رسولٌ — تهکهه پین هتس اکهه یکهه نه وصول
ملک جن و انسان زمین آسمان — هیکن نه کرتهه وصف تمی سندی بیان
صفت زانهٔ تمی سندی خداوند پاک — فقط تیتهه هیکی نه کرتهه زانهه ترا بیاکهه
خدایا به آں شاهِ دنیا و دین — رسولٌ خدا شافعُ المذنبینٌ
بکنفی ثرهٔ ایمان بتوٗ کر عطا — بلطف وکرم عفو جرم وخطا

فقیر احمد راہ

عرض میونے بوزِ للہ اے شاہنشاہ یا محمد مصطفےٰ
فرض پالن چھے صدائے دل شکستہ یا محمد مصطفےٰ
سوختہ کورنم لولہ نارن نوہ قطبہ سے چھم درد بدن
پوہختہ زولہ بس کہٕ سندارن چھم تمنا یا محمد مصطفےٰ
گردِ راہ چون چھے منے مرہم دردِ مشکل چھم ستم
درد رونی کا ستم غم پاسہ مولا یا محمد مصطفےٰ
کس چھ منے بس ژنے سوا کس آسہ معلوم حال میون
بس منے چانی اکھ نگاہ درکار ہر جا یا محمد مصطفےٰ
خاصہ سوز کھ ذاتِ پاکن پاس چون دوہن عالمن
راسہ پیٹھ چھکھ ہیرتے بوہن شوبہ وون گاہ یا محمد مصطفےٰ
پوٗر چونے جلوزانن سوٗر گومت عاشقن
دوٗر کیہنہ نے نوٗر دیدن حوٗر پھلوا یا محمد مصطفےٰ
در ندامت آو یہ احمد راہ بزاری دم بدم
کر ہدایت کس منے بوزم ژنے سوا یا محمد مصطفےٰ

قطب الدین واعظ

بلے دیدارِ جانانے — نبی مختارِ میانے
حقن نیلہِ پادِ کورنکھ — معرفتہ ستی بورنکھ!
موکہِ لاوکھ جہانے — نبی مختارِ میانے
چھ چانین یمبرزلن — پکان وترِ سورمہِ ہرن
عالمکہِ نند بانے — نبی مختار میانے
قدت چون سروِ روان — حدت چون ماہِ تابان
زِ مونازک میانے — نبی مختار میانے

گیسوَن کوڑھ واسے — لگی کہتی والہِ واسے
شکار یہ تھ کاہنہ نہ زانے — نبی مختار میانے
تیر مجگان چوئے — سیمس پیہ سے چوئے
کوڈھ نیلہِ کش کمانے — نبی مختار میانے
لبانت ہیچو یاقوت — تے چھی عاشقن توت
بدند پرُ در دہانے — نبی مختار میانے
شبن کیاہ نستہِ خنجر — بمن کیاہ چھے ژرے وکیر
ز نورِ حق نشانے — نبی مختار میانے
زبان چانی قند و شکر — دہان چون درجِ گوہر
بفر مازاں بیانے — نبی مختار میانے
لقب چوئے چھ اُمّی — حسب چون ہاشمی
ذاتہ والہِ بڈرِ کرانے — نبی مختار میانے
لولہِ چانہِ سروَرے — مینے والنبہِ گو پنجرے
یوہے چھوکھ زاہ نہ پرانے — نبی مختار میانے

دین چون افضل دین
تھپکان تھ قطب مسکین
سہ کس یس نہ چون مانے
نبی مختار میانے

محمد خلیل

اُمّت چھے غم ناک — یا شاہ لولاک
توہہ ہیوہ نہ کانہہ بیاکھ — یا شاہ لولاک
وِچھ ہتھ ژد پاری ! — یکھ نا یمپاری
پسنے منے چھم چاک — یا شاہ لولاک
یارس سمکھ یار — باوِکھ اِسرار
قوسین یلہ ژاکھ — یا شاہ لولاک
از پتہِ سوتے — زندہِ ہے بُہ کردے
مونس نہ کانہہ بیاکھ — یا شاہ لولاک

عرضاہ بہ کرہ ژھوڑ — از کاس آنہ گوڑ
عالم چھ غم ناک — یا شاہِ لولاک
ہول چھم منے سپنس — گژھہ ہا مدہنس
رویس ملتھ خاک — یا شاہِ لولاک
نورانہ جاری ! — عالس ژہ پاری !
آدمس بردنہ آکھ — یا شاہِ لولاک
رٹہ ہے بہ دامن — لاگتم مہ پامن
دپدے منے غم ناک — یا شاہِ لولاک
باگرو رحمت ! — کفرس کرو لتھ
دشمن چھ چالاک — یا شاہِ لولاک
کرتم منے نظراہ — نیرے نہ نتہ زاہ
از لاگہ بے باک — یا شاہِ لولاک
پرتو ژہ آز تراو — رحمت ژہ ننی راو
بر حسن و خاشاک — یا شاہِ لولاک
گذراو کیاہ ڈالی — منگرے منے چھم نالی
نے نہم و ادراک — یا شاہِ لولاک

انتن یہ خلیل — بہ پاسِ جلیل
بر روضۂ پاک — یا شاہِ لولاک

سید کشمیری

ہر چہ عشقہ نازنین کردی مستی جگرس کباب اے نازنین
[illegible] سیاہ سناو تجھہ بہ خواب اے نازنین
آئی چاند نورِ مطلقن دیت جلوہ در دل عاشقن
پیدا کوڑ کھ حضرتِ حقن کیاہ آفتاب اے نازنین
والتمس مدحِ روئے تو والیل عکسِ موئے تو
پیدا از رنگ و بوئے تو عطر و گلاب اے نازنین
ثبے چھکھ شہہ دیں پروران ہم خاتمِ پیغمران
ثیتے پیٹھ سید نازل قرآن ام الکتاب اے نازنین

رحمت چھے چانی خاک ہے منت چھے چانی افلاک سے
بیٹھے [illegible] گنبد باب اے نازنین
گامتی منے پھم وانیجے چالکھ از ہکر تو دی فداک
ہر خدا از روے پاک تھو ذلل [illegible] اے نازنین
برانبیاد مرسلان تھو د پایہ چھے تھو د چھے شان
اوس خاصہ چوئے سایہ بان چھتر سحاب اے نازنین
یامت ثنے تراوتھ اکھ نظر در دست گوبا گئے خبر
وچھ کافر مو شق القمر گئے را جواب اے نازنین
صدیق اکبر یار غار فاروق و عثمان نامدار
شیر خدا دلدل سوار آں بو تراب اے نازنین
سید چھ آمت بے نوا بر در کرس حاجت روا
واللہ چھ تس دادہن دوا چوئے لعاب اے نازنین

●

غلام احمد مہجور

آس برتل کاس خاری بوز زاری یا رسولؐ
برتہ دل از نورِ عرفان کرتہ یاری یا رسولؐ
چھکھ بلاشک مالک کون و مکان شاہِ شہان
چھے شبان دوہن عالمن ہنز تاجداری یا رسولؐ
عاجزن پیٹھ رحم کر، چھے رحمتک دریا ژے ناد
اسم پاکس چانہ ہے بو پاری پاری یا رسولؐ
کرئی سیٹھا بدکار، اسہ کرزون کیاہ گو نیک و بد
پینے زِ نخوت گئے پریشان واژ خاری یا رسولؐ
سرزمین دِل گومتے پژمردہ از جرم و خطا
رحمتک باران اسہ پیٹھ تراد جاری یا رسولؐ
اکھ نظر کر رحمتی، سانی گژھن غم غوصہ دور
ڈیڈ تل آمتی چھ با امید ساری یا رسولؐ
چشم بادامو نظر کر، سرژ تل از خوابِ ناز
اکھ دما دچھ عاشقن ہنز بے قراری یا رسولؐ
ذکرِ زد مہجور آمت ڈیڈ تل بوزس صدا
فضلہ چا پنج چھس سیٹھاہ دومید واری یا رسولؐ

غلام احمد مہجور

آس لاران یا شاہِ کونین — اتھِ داران یا شاہِ کونین
چھُس بہٕ تھاران یا شاہِ کونین — خون ہاران یا شاہِ کونین
یام ہاوُکھ جلوہٕ انور — دادی لد دِل بلیم ژلہٕ نم ستر
یوہے آرزو ہیتھ دِلس اندر — چھُس بو پراران یا شاہِ کونین
عاشقن راتھ دوہ مدینچ کل — ناتوان کیہہ دوران چھ حضرت بل
لولہٕ چانہٕ پٔے ہیوان یوان بتر — چھی ژلے ژھاران یا شاہِ کونین
باغ اِسلام وحدتٕ تک گلشن — اوس شولان خراب کوٚر ظلمن
دٚدوٚن بنیہٕ دُبارٕ پوش پھولن — تراو باران یا شاہِ کونین
چانہٕ وَتہٕ لارٕنک سٹھا چھم ٹنز — اتھِ چھون کونت واتہٕ کرٕ کیاہ سنز
چھُس فراق تہٕ اشتیاق منز — دوہ گذاران یا شاہِ کونین
فوجِ ظالم رٹھِ تیر و کمان — نادہینہٕ وآلی چانے بے سامان
چانے یاری شفاعتک سامان — تم چھ گاران یا شاہِ کونین

آو مہجور بر درِ سرکار!
بوزتس زار ہاوتس دیدار!
تس چھ وآنبہٕ چانہٕ لولک نار
شولہٕ ماران یا شاہِ کونین

رفیقی

سیّد مدینک سردار دینک — ملکِ یقینک تُرے چھکھ شاہنشاہ
رویے تو انور، موئے تو عنبر — جسم تو اطہر لعلِ تو دل خواہ
جنّت چھُ شیران اسمان چھُ یاران — سارس چھُ نیران مقبولِ اللہ
از کھارِ جانس رب آسمانس — صاحبِ شانس صلوات اللہ
ساعت بہ ساعت چوئے اطاعت — یمنی کریہِ طاعت تمُ پروو مولا
ہاوِتھ بیمس وتھ تمُ زیوُن جنّت — یمنی تردو بدعت تس کیا چھ پروا
ہاوِتھ زیارت گاجتھ شرارت — آیی بشارت نصرٌ من اللہ
توحید پولت تثلیث گولتھ — تکلیف تُرولتھ للہ باللہ
یم دینہ نشہِ ٹلی نارس اندر گلی — یم شرع نشہِ تُرلی تم موذی گمراہ
اے گنج رحمت چھی جانی امت — چھم جانی منت پنہِ تراوِ ہم زاہ
تھرِ چھم نہ دانی ستھ چھم منے جانی — تھوَ فکر میانی للہ وفی اللہ
چھم ہول سینس گژھہ ہا مدینس — تس نارنینس وندِ ہا جگر ہا !
حقہِ سندِ سایے کرمیون پایے — بوڈ چون سایے کھنز جانی درگاہ
چھم ہول چوئے وندِ ہے کردئے — بوڈ شانہِ چوئے اللہ اللہ
نیکی کرم نہ مولے سوزم نہ — پروا بوزم نہ استغفر اللہ
یوذوے رفیقی بوڈ مت بہ عیباں — چھم چون ارمان الحمد للہ

صمدمیر

قد چونے وچھ منے بالا — یا محمدؐ مصطفےٰ
حد و حد عرشِ اعلیٰ — یا محمدؐ مصطفےٰ
نامِ پاک چون ہیٹون چھڈ دشوار — نشہ عطار گڑھے ہا
صد ہزار بار زبوبۂ چھلے ہا — یا محمدؐ مصطفےٰ
ہر صبا درود و صلواۃ ! — ڑھین نہ تھڈ اکھ ڑیوہ تہ آن
پانہ سوزان حق تعالیٰ — یا محمدؐ مصطفےٰ
پاد کورنکھ پاک ذاتن — آسہ بکھ نے آسہ کیا
سار نے پیشن تہ پیشوا — یا محمدؐ مصطفےٰ
نوم پلدن قبلہ کرونے — تن تہ من میونے فدا
ڑے ولک گاہ ڑے شاہنشاہ — یا محمدؐ مصطفےٰ

خفہ دِلس چھم زورِ وَدِہا — اورِ گژھہِ نا اکھ صدا
اُسی چھ غافل توہہ مٹ زاہ — یا محمدؐ مصطفےٰ

نور چوئے شن طرفن — نورِ بُرُ تیو چھس وُچھان
حورِ مند چھان اَدِ دَرْیا ماہ — یا محمدؐ مصطفےٰ

تنگ دستس عاجزس — بے کار کسبس چارِ کیاہ
وارِ ستھ چھم لارِ درگاہ — یا محمدؐ مصطفےٰ

غمہ زولانے سراپا — دم بدم چھس مبتلا
ہیکہِ یودوے کریکہ دمہِ ہا — یا محمدؐ مصطفےٰ

گردِ نعلین سورمہِ بالا — لاگہِ چشن چھم دوا
سرِ بہ عرشس تھرِ ژنج نا — یا محمدؐ مصطفےٰ

شکہِ سوا بے شکھ منے چھم راہ — نکھِ پیم کس ژے ہوا
دکہِ زدس ستی کس چھ دعوا — یا محمدؐ مصطفےٰ

قسمتی سون نام آگاہ — ہر دو عالم سورِ ما
اُمتی چون پیرِ پیا زاہ — یا محمدؐ مصطفےٰ

دِژمنے چانے دم کیا گژھی کم — تراوتم نورک ردا
غم ژ لبم الحمدُ للّٰہ — یا محمدؐ مصطفےٰ

یا منے چھم راہ یا منے چھم نا — شاہ منے چھم اُمت پناہ
کیا صمد میرس چھ پروا — یا محمدؐ مصطفےٰ

صمد میر

پس گوس دس رکھ تم مے ژرے — اے شاہ رسولِ عربیؐ
بس چھو غمن غم خوار توہی — اے شاہ رسولِ عربیؐ
صد کوفرِ چھلہِ ہا زبان — اُڈ کرِ نہند آسن بیان
توتہِ ما گژھم بے ادبی — اے شاہ رسولِ عربیؐ
تعشوق چھُم بے قصور ہے — معشوق بنودن نورِ ہے
عاشق سہ پانس پانرِ چھے — اے شاہ رسولِ عربیؐ
نعت و دُرود صلواۃ سہی — ذاتن عطا کرِ نے وُجے
ختم النبیؐ دوپ کنے ربیؐ — اے شاہ رسولِ عربیؐ
اولے تمو سجدا دِتے — در سُجدِ مونگہس بس یُتے
مغفرلہِ اُمتِ اُمتی — اے شاہ رسولِ عربیؐ
ژرے شانرِ بوڈ یئلرِ پانہِ آکھ — بُت خانہِ بگئے در زیرِ خاک
کفرس سپز دیوانہ گی ! — اے شاہ رسولِ عربیؐ

نفسِ اَمارن کرئی خراب — کَے وُچھ گوناہ بیہِ کَے ثواب
گیسر کَے اُسیرو تل یہِ ہے — اے شاہ رسولِ عربیؐ
وَدِنا غمک سألاب کھوتم — از غرقِ آب گوس وارِ گم
کاہنہ چارِ کر لاچارِ چھی — اے شاہ رسولِ عربیؐ
چندِ چھوٗن بہٕ چھس درسیارِ — مند چھان مےٚ، ما کاہنہ کارِ بار
وہندِ چھم رِواں کس بادِ تی — اے شاہ رسولِ عربیؐ
تم چھم دِلکی حُبّاب یوان — وَدِ یوٗد وَدن یم آسمان
کوہسارِ رٹن شرمندگی — اے شاہ رسولِ عربیؐ
ظلم و ستم چھم وار یاہ — علم و عمل کرٕ مے نہٕ زاہ
کلمک اثر در دِل مے چھے — اے شاہ رسولِ عربیؐ
ژلہٕ ہا تہٕ ژلہٕ نس چھم نہ جاے — ملہ ہا اُچھن چون خاکِ پاے
بلہٕ ہا اُنس تے گاش یہی — اے شاہ رسولِ عربیؐ
اے شاہ دو عالم فا ! — وہ متی چھ اُسی بر پور خطا
لا تقنطو چھم بوز مُتے — اے شاہ رسولِ عربیؐ
غم چھنز سمو محشر تمام — وہ متکہٕ بدل نیسن اسلام
ہمتک کمر دس بستہٕ چھے — اے شاہ رسولِ عربیؐ
از چھس بہ صد بستر بہمار — عاجز کران چھس زارِ پار
حضرت اویس اوٗنے شفیع — اے شاہ رسولِ عربیؐ

اے شاہ مئے کُن کر اکھ نگاہ — سر تلہِ بنہم نا کیمیا
یوٗد موردِ دل سنے زندگی — اے شاہ رسولِ عربیؐ
وُنے بہن چھُ وَق کُنی کنے پیو — نالایقس نظراہ کرُد
راہ زد چھِ تاہم کیاہ چھونی — اے شاہ رسولِ عربیؐ
رحمت چانی بر جوش چھَم — کانہہ متہِ ترادُ تن آز کرم
سارِی دہ میہ دار آمتی — اے شاہ رسولِ عربیؐ
یمنہِ ہود تھم حسن و جمال — تنہِ پھول متے دِل غنچہِ بے مثال
چھُنہِ اکھ ذرے تھ نش سری — اے شاہ رسولِ عربیؐ
سامانہِ روس پیٹوس سرِ راہ — پامن لوگس یی چھا روا
خامن کرِ دُ نا پوختہِ گے ! — اے شاہ رسولِ عربیؐ
ہیکہِ کیا بہ چانی تعریف کرِتھ — تمہِ ستی زمین آسمان برِتھ
غم دِل سٹھا چھس آمتے — اے شاہ رسولِ عربیؐ
یسم تن پتھے آنہِ کھوتے صفا — جیم کہ زلف مویے سیاہ
خویے شکر ذاتن دِتے — اے شاہ رسولِ عربیؐ
اُچھ مے پھیم لوسم زبان — بس چھس بہ یس امن و امان
السلام علیک ایھا النبیؐ — اے شاہ رسولِ عربیؐ
ژھاران ژہ گیناہ گارِ نے — تھاران صدد میر لارِ نے
پراران سہ نمبل ہار چھے — اے شاہ رسولِ عربیؐ

صمد میر

گاہ چون ڈیشتھ آیس لارن شاہ سون ماہ ستارن آو
کیاہ لوب زینتھ سیمر سمارن شاہ سون ماہ ستارن آو
چانی آواز پنیہ در شہارن زان گیر نزدیکھ سانی روز گراو
دانی دانی گاجنم چانی آتارن شاہ سون ماہ ستارن آو
ہرنا خون منز چھس پان مارن کر کیاہ سر منز رادم ناد
ترنا لبہ تہ ستی امیدوارن شاہ سون ماہ ستارن آو
سنز چھنز تتہ پیٹھ دومتم پرارن ونز کس سورم صحبک واد
منز چھس ہنز آمتر دشوارن شاہ سون ماہ ستارن آو

لئے لئے چھم بیڑہ واپس ماران — تس لئے زندگی لیس تر دراد
اُسی کرئی غائل نفسِ اُماران — شاہ سون ماہ ستاران آد
نبہہ کاس چشن گوش آس داران — بنیہ پتر ساتھا کر ٹھہراد
کہنہ گڑھ بوزتھ اَدِ اَژ غلان — شاہ سون ماہ ستاران آد
دیانہ بینہ ڈلہ ہم وات اِشاران — زانہ کھے پرانہ زور کانہ مو باد
بانہ تمہ کے دِتن وُاصلِ کالان — شاہ سون ماہ ستاران آد
کھے کاس نا حق کیا زِ چھکھ کھاران — پلے بوز لیہ ستی رَے اکھ تھاد
شے تراد شنے یاہ زیوُن باپاران — شاہ سون ماہ ستاران آد
سُدرس تہ صدفس چھے کنئی داران — لدرس تہ موکھتس بیون بیون ناو
حدِ روس سندد چوم دَم داران — شاہ سون ماہ ستاران آد

چھپہ ہمتیچ بَنہ دِل ہشیاران
تی سپدی بینیک ہُو حی ناد
تی وچھ صمد میرِ نمبل ہاران
شاہ سون ماہ ستاران آد

●

غلام رسول کامگار

چھئے مدنِ نظر چانہِ روضیج میہ جالی
رٹھہِ سوے کرے ساری حالات حالی

دِلک جذبہ ہری نم میہ ساعت بساعت
مہ گزھی نم مینہ کانہہ لمحہ کانہہ لحظ خالی

نجل یام پنس بودر روزِ محشر
دِترم تام ژھیپ زیرِ دامانِ عالی

ژہِ مالکِ گرگ اسی گدا چانہِ برتل
نبیؐ چانی مہمان اسی چھی سوالی

زمانک زمینک مکانک ملکنک
ژہِ آقا ژہِ مولا ژہِ مالک ژہِ مالی

یگیم تازہ امید مہرازہ ڈپشتھ
چھ مرسل طفیلی بدر بارِ عالی

شبن رحمتک تاج نوری عمامس
سجن موختہ مالن چھِ لوٹو تہِ لالی

ڈیلک سجدِ بیشک شبن سوئے کعبہ — دِلک سجدِ ما چھے جنوبی شمالی
سزاوار چھے تھ خدائے محمدؐ — سزاوار یتھ مُلکِ عشقک چھ والی
ندا چھے دِواں اکھ فقیرا برس تل — اتھس منز عما چھس تہ چھس جوٗلی خالی
چھ بے روح و بے جذبہ آواز میانی — چھ کن منتظر براذانِ بلالی
زرُ حصِ ہیتومت لگنؔ باغِ دہنس — منگن رحمتک رو، دچھے ڈالی ڈالی
جراثیم لگئ تسی چھ برگن تہ لنگن — فنا گرتھہ سپدنی یہ سارے نہالی
چھ گلچین دامن برن بے تحاشا — نگہداشت تھو چھکھ ژہ مالی تہ والی
چھ حاضر پریشان و حیران ساری — ابالی گمتی اسی تہ متی لا ابالی

نکس دناں کامگار اچھ دٹھ مکھ
یمس بانہ خالی یہ حصِ پانہ خالی

عبدالقدوس رسا جاودانی

شبِ اکرا اسی آسی پرزنس حاضر
اسہِ ڈیوٹھ جلواہ خوالبس منز
بخت اوس بیدار اُچھ نیندرِ خوالبس
اسہِ ڈیوٹھ جلواہ خوالبس منز
نورک تاج اوس برسر جنابس
لولاک شوبان تمھ گوہر!
بتھ اوس ودشہِ لن تنہِ آفتابس
اسہِ ڈیوٹھ جلواہ خوالبس منز
تنہِ کتہِ جاے آس آلبس تہ تابس
پرزنِ اوسکھ روے انور

شِلہِ ہنر باش گیہ دِل بے تابس
اَسہِ ڈیوٗکھ جلواہ خوابس منز
تمی وچھنہِ میانس گوہنس ثوابس
ربہ پیٹھ تہِ زِرٕ ترآو افتابن!
صِلہِ میوٗل عشقن دِل بے تابس
اَسہِ ڈیوٗکھ جلواہ خوابس منز
اَسہِ اوٗن نہِ ایمان کانہِ کذّابس
نبیٔ یس اَسہِ تھوٗنہِ کانہہ ہمہ
اَسہِ وٚوٗن نہِ قلزم ہر گز حُبابس
اَسہِ ڈیوٗکھ جلواہ خوابس منز
نیہِ پھوکھ تہِ ستی تھوٗو رہن ربابس
شاعر سہ چھا کنہِ جادوگر
لیہِ اَدِ کیاہ کوٚر پرٕزھ مفرابس
اَسہِ ڈیوٗکھ جلواہ خوابس منز

●

میر غلام رسول نازکی

سحر وقتن پھلے لج ہر چھنے گوشن
چھنے سنگر مالہ طوٗر کر پاٹھ روشن
دلن منز یا محمدؐ پوشہ لوٗر بن
زبون پیٹھ یا رسول اللہ چھ پوشن

○

چھ بیون بیون عالمن بیون زمینا
اگر تتہ آسہ کانہہ تس آسہ دینا
پنز پاٹھن پنن مکہ مدینا
کنے چھکھ رحمتہ للعالمینا

○

چھ کعبس سنگ اسود داغ سینس
عرق چھس زمزمک پشپان جبینس
سبٹھاہ ار مارن چھس بخشس نہ ذاتن
شرف یس تمی عطا کورمت مدینس

○

مُدپنگ شام زُلفن شانہٕ طوٗرس
مُدپنچ راتھ چُشمَن سوٗرمہٕ نوٗرَس
مُدپنگ صُبح پَرتوٗ شَشِ جہانَس
مُدپنگ دوٗہ جِلا دِلہٕ کِس حضوٗرَس

○

یوٗہ ہے عزّت یہٕے چھَم نیک نامی
اُمی چیزَن کوٗرُس نامی گرامی
کھوٗرَن تَل چھم سکندر جَم تہٕ دارا
جُبنَس چھَم تہُنٛد داغِ غلامی

○

اگر ژھانڈکھ ژہٕ دُنیا دپن رادی
اگر دپنے رَٹکھ دُنیا گڑھی ناش
دُچھنِ اُچھ دپن کھوٗر اُچھ چھٕ دُنیا
محمدٕ مُصطفےٰؐ دوٗ شوٗنی اُچھَن گاش

●

عبدالاحد زرگر

چُھ سردار عالمَن ہُنند سرورِ مَن
چُھ حضرتِ مُصطفیٰ بوز رہبرِ مَن

سُہ نے آسہِ ہی صفات کتہِ آسہِ ہی سَن
سُہ نے آسہِ ہی تہ آسہِ ہی نہ جانِ جسمَن
سُہ نے آسہِ ہی تہ آسہِ ہی نہ کُلِّ شیئٍ
سُہ نے آسہِ ہی تہ آسہِ ہی نہ کُن فیکُن
یِلے سُے آو تِلے آو گاش چشمَن
یِلے سُے آو تِلے آو ہوشَن دَرتَن

ینیلے سُے آو تینلے آو دوہ تہ شَب وَن
ینیلے سُے آو تینلے آو لوح قَلم زَن
ینیلے سُے آو تینلے آو جِن مُلک زَن
ینیلے سُے آو تینلے آو پُرتھ اَکھاہ فَن
ینیلے سُے آو تینلے بُلبُل چھ نالَن
ینیلے سُے آو تینلے پُھلو گُل تہ گُلشَن
اَحَد زرگر مَنگان تمّی ہے چھُ اِمداد
یَمِس ناو رَحمۃٌ لِلعَالمین وَن!

•

دُنیا ناتھ نادِم

سو سنج تہ زیٹھ نظر ماری منوندِ مُژھیل گاش
ہیوان چھ کھوہ نہ کاینا تس، کران چھ سپران فاش
پُزس دِوان چھ کُدل، باطلس تلان پُرخاش
دُڈو چھ عشق اینچھان نیلہ بکھن چھ نیران واش

کڈان برادِ چھ نوُ وتھ پکان چھ برونہہ برونہہ آش
مندان چھ عشق سمندر، عقل بنان آکاش
سوہنی تہ زیٹھ نظر ماری موند مڑھیل پڑا گاش
وہ تھان چھ ہنندر وچھس منز قلندری انداز
وزان چھ آہ گزران شانہ لوڈ یہ فقر ک ساز
بران چھنے گھوڈ بیلہ ہتس شرا فتح آواز
گڑھان چھ ہنہ ہنہ افشاء موجبتکی سُنوراز
تھدان چھ آدمی قدیلہ گڑھان چھ افشاراز
وہ تھان چھ ہنندر وچھس منز قلندری انداز
پکان یہ وتھ بیلہ اسہ کنہ نوان چھ ساز کثیر
پُرس پُرس چھ گڑھان منیل بنے یہ ساز ضمیر
نگو اُمی منے تہ دل پھا ٹھلود چون ضمیر
سٹھاہ وسیع چھ امیک سر یہہ تہ ماپہ ہنوت تاثیر
تہ لار جاہ وجلاس چھ ساز نان شعیر
دُعا سلام تہ اُلہی ثواب جبر قبول
کثیر سانہ ریشت ٹوٹھ فخر حب رسولؐ

دینا ناتھ نادم

تصورِ تہندِ رویک آو مشخص گو کھلا بس رنگ
تہندی پھولہ وِنڈ ہیکن دنیت اوبروے گاشری سنگر مالن
نوبک پے تہندِ سروِ قامتک قد زاو پانڑ الن
تہندی والیل موین راژ تھو وسنہ ماہتابس رنگ
تہنز خوشبوے بوئے عنبرین سوے آفتابس رنگ
تہنز آواز عشقک راز سدرا باگرِ تھ پنیالن
توہی وُنڈ تو بہ اکہ ہوت لوو دلِ کمہ آیہ سنبالن
کریم نے لول اتھ روٹ کیا لگہم دلہ کبن حجابن رنگ

پنر روسی سمندر آنتہ روس نورِ چ عملدآری
یہ میانی زھٹہ وار اتھ منز یتھ بٹھس یا ہتھ بٹھس لاگن
چھ آگر عالم نورک کنے اتھ منز وبین ساری
جگر بھر پور آستھ لولہ ہوت یتھ باسہ تیتھ باسن
اگر وچھ آسہ بوڈ لچھ دادی آستھ تس چھ گہٹہ منز گاہ
یمیس پوز حب چھ تس رستی رحمتِ رسول اللہ ؐ

●

مرزا غلام حسن بیگ عارف

حضرت بلہ کس بونہ شہبار س — ونہ سردارس اُستک حال
ونہ سردارس نبیؐ مختارس — ونہ سردارس اُستک حال
نور نرآد تھ چھ اُسی لاراں نارس — سپنہ مُژ رأوِ تھ باوس حال
رچمتح اکھ نظر کرہِ بیمارس — ونہ سردارس اُستک حال
تسبیح تراد اسہ نالی زنارس — کُنہِ رچہِ رزہِ دول شرکن نال
مذہب ناد اسہ کور باپارس — ونہ سردارس اُستک حال
وتھ ڈاج پأنو دُنیا دارس — مذہب کنی کنی سوُنبرن مال
حاجتن رادر دین لاچارس — ونہ سردارس اُستک حال

ایرہ گیہ ناد اسہ واد گٹہ کارس — یا حیات النبیؐ اسہ بوٹھ کھال
بڈ ستھ چاٹی چھم گنہگارس — ونہ سردارس اُمتک حال
نفسکہ یارِ بلہ گیند تکہ تارس — اہلیچھن چشمن پیہ زلری زال
پیروی کٹر اسہ نفس امارس — ونہ سردارس اُمتک حال
ظاہر زون اسہ حاصل کارس — باطنس سنی کوز اسہ جال
دیہ دنیا اسہ گاٹہ پہو زارس — ونہ سردارس اُمتک حال
خاکس کیمیا نور بنہ نارس — زندگی پھیرہ اسہ پیہ اقبال
رحمتک آلو گڑھ ناکارس — ونہ سردارس اُمتک حال

عارف چھ مشتاق از دیدارس
یا نبیؐ دُنتک پیرو، تھوڈ کھال
دور پر روک چھنہ لولہ اظہارس
ونہ سردارس اُمتک حال

●

مرزا غلام حسن بیگ عارف

اُمّیا تیھ علمکی سو دراہ اتھاہ
نہ یھ جبریل یھ آگر اللہ!
شوقہ پر صلّے علیٰ صلّے علیٰ

کوثر و تسنیم یھ دریاے فیض
رحمتکہ اتھ باگراں کمی یاہ نہ زاہ
شوقہ پر صلّے علیٰ صلّے علیٰ

صادق القولا امّینا مصطفےٰ
سُکہ دِپرلے سہ سی چھ دپدن جلوہ گاہ
شوقہ پر صلّے علیٰ صلّے علیٰ

شوق و جذبک آگہی ہندسی امام
منتہا سی قاب و قوسینک سہ شاہ
شوقہ پر صلّے علیٰ صلّے علیٰ

کُن و نیھ دون عالمن تکی دیت کُنز
دِل حقس کُن تس، حقس تس کُن نگاہ
شوقہ پر صلّے علیٰ صلّے علیٰ

غلبہ نفسن کور تہ چشمن پردہ پیو
عقل کافر آدمس دل گو سیاہ
شوقہ پر صلے علیٰ صلے علیٰ

تریش رتھ ادس کینکہ لٹ عربس غذا
علم و عرفاں تس دتن تاج و کلاہ
شوقہ پر صلے علیٰ صلے علیٰ

پڑمتح عبدلح تہ عرفا پرخ کتاب
عقلہٗ کاساں کھے دلس بخشاں نگاہ
شوقہ پر صلے علیٰ صلے علیٰ

برد نٹھ پکھ ژہ تہ خاک سپدی کیمیا
اتھ برس پیٹھ پرتھ گدا سپدان شاہ
شوقہ پر صلے علیٰ صلے علیٰ

تہندہٗ عشقح دانی یمی لب سی چھ شاہ
یس تسند حب سی چھ محبوبِ الٰہ
شوقہ پر صلے علیٰ صلے علیٰ

جاے در دل مارے تہندی عارفس نورہ تہندنگ لڑ لڑ گڑ پوس گاہ
شوقہ پر صلے علیٰ صلے علیٰ

عبدالجبار خاموش کریری

اے شاہ خوبان کیا مجھکھ شوبان
دل چھم لوبان اللہ اللہ !
والشمس رویس والیل مویس
الھ نیک خویس اللہ اللہ
مجھکھ سون سرور پادن وندے سر
رحمتج نظر کر اللہ اللہ
غار از مدینہ آرام منے یی نا
اے ناز نینا اللہ اللہ

ازیں تنگ عار ہا دمم منے دیدار
چھم چشمہ خونبار اللہ اللہ

اے ماہ جینا شاہ مدینہ
دود میون سینہ اللہ اللہ

للہ دِتم ناد بورم منے فریاد
کرتم منے دلشاد اللہ اللہ

اے خاص باری کرتم منے یاری
ترادم منے ساری اللہ اللہ

چھم منہ کامن رذ چون دامن
نتہ لگر پامن اللہ اللہ

کرڈیشہ اے کاش وندہے پتن گاش
چھم چانی مڈ آش اللہ اللہ

اے شاہ عالم نظرے بہ حالم
تاکے بہ نالم اللہ اللہ

عاصی بہ خاموش عرضی تھوم گوش
پھولہ نم دلکہ پوش اللہ اللہ

●

غلام محمد مشتاق

مدینک آب موتس پئے حیاتک
مدینک خاک چشمن سورمہ گاشتک
مدینک داد خوشبو کائینانس
مدینک ناز دوزہ جاراہ شبابک

•

غلام محمد مشتاق

دِلن تسکین، گلن بخشاں اَسن گفتارِ آنسرورؐ
شفا مرضن، دوا دادن، میہ چھُم دیدارِ آنسرورؐ
خدایمی مون تس پزہ لازِمن آسنی نبی سنز پتھ
چھ یس اکھ بندہ مولا چھ سے اکھ یارِ آنسرورؐ
لچھن پیغمبرن افسر، خدایس ٹوٹھ، اَسہِ رہبر
اچھن ازلے چھ نورس سورے انوارِ آنسرورؐ
جہانن نسخہِ واراہ آزماوِن کرتہِ نجلہ پولی سپدس
دواں اومنج ضمانت عالس کردارِ آنسرورؐ
موکرمس چیونہ مشتاقن شکر اللہ تعالیٰ سند
اُمس کرتہِ کوثرس پیٹھ تریش ہیتہ تہِ پرارِ آنسرورؐ

غلام احمد فاضل کشمیری

بس ژرے شہہ لولاک چھک عالی مقام اے نازنین
گھٹ چھی کران شمس و قمر ہر صبح و شام اے نازنین
اے صاحبِ خُلقِ عظیم شیدا ژے چھی صدہا کلیم
غوٚنچے دہن چھک دُرفشاں شیریں کلام اے نازنین
چونے کرم دوہن عالمن ژے نشہِ شرف لوٚب آدمن
پیغمبرن تے مرسلن ژے چھک امام اے نازنین
تاباں تہ روشن باوقار تارکھ چھ دپنکِ ژور یار
منز تارکِن شوباں ژہ چھک ماہ تمام اے نازنین
فاضل ژہ کر عرضِ سلام سیدی ژے ماز ہمکلام
دنتس میتے کمرس خم تہ ژام دِل پھٹنہِ آم اے نازنین

رحمٰن راہی

یتھ مائی منزر زاؤ سہ انہار محمدؐ
یتھ لول کران کزاؤ سہ کردار محمدؐ
یس وُدرِ یہ بدبن غار رتھ بیوٹھ سہ رھوپ سر
بیٹھ بالہ نیمنیک گرز چھ سہ اِظہار محمدؐ

ہنگدا ابو جہل تہ ماہنس ہہ پہنچ سر
چھوں داس بلالاہ تہ مددگار محمدؐ

ہیمی زوں تہ افتابہ تہ کوہ ثور وٹ ہہ سہ مسکن
یس فاقہ پھری شونگ سہ شہریار محمدؐ

رنز ناوہ ہہ یس دراپہ رسج راگ مدپنچ
یخلاص منڈی ہند سہ خریدار محمدؐ

یس بزو ٹھ کنتھ کوہ احد تھار سہ بلوان
یس شاہہ شر بن دار سہ تن دار محمدؐ

زیٹھ سونتھ ضمیرک سہ گل اندام پیمبر
خوشبوے خیالچ سہ مشکدار محمدؐ

شاہد چھنے یسنز از تہ قرانچ یہ شبے لے
سے میتوٹھ مدنوار مژ میل یار محمدؐ

مدریر یسند نعت پران کاشر زیو لوب
بے شک چھ سہ بوڈ صاحب گفتار محمدؐ

رشید نازکی

کاینات تک شباب چون وجود
کنت کنزاً؟ جواب چون وجود
چار نہ حرمک ز وار پڑ تھ موجود
پڑ تھ حقیقت تہ خواب چون وجود

○

روز ایقان شب گمانچ دڑے
درجہ پتھ درجہ آسمانچ دڑے
وجہ تکمیل پڑ ھ جہانس چھکھ
کانہ یاسپنہ چار نہ جانچ دڑے

○

چون گل رخ چھ بلبلن اوراد
تھو دو دو تکھ سینو د تہ خم گرژھن شمشاد
سرو مازاغ باغ مینو نے ژاکھ
دل تہ جگر کہ وجار گے آباد

○

نوُر لاگِتھ منٕے دارِ کِنۍ آہَم
پوشَ پھولہٕم تہٕ دارِ کِنۍ آہَم
دِین دُنیا وَندٕے بہٕ پُرتھ قدمَس!
یا مُزَمِّلِ سِپارِ مَنٕز آہَم

○

پُرتھ دِلَس نادِ یا رسول اللہ ﷺ
واوُ فُریاد یا رسول اللہ ﷺ
پُرتھ کُنڈٕس بر زبان دُرودِ حضور
پُرتھ گُلَس یاد یا رسول اللہ ﷺ

○

اَبرِ رحمت چھُ ہانگٕ بنٕ ژھانڈٕان
آیہٕ یَتھ آیہٕ زَن وَسان فرمان
یَتھ وُوشِ راٚزِیوت تہٕ خاموشی
زَن مُجسَّم چھُ سورۂ رحمٰن

○

اَچھرِ نِد وُژھ تہٕ الکتاب بنیاو
مُرژِ بازار لاجواب بَنیاو
حال یَتھ کال ٹوٹھ استقبال
یُرتھ وحوٗدَس مُرشِدٕ شاب بَنیاو

سیّد نبیہہ احمد اندرابی شہید

خلاصہ چھ حسنک جمالِ محمدؐ — حیاتِ دو عالم زُ لالِ محمدؐ
چھ جاہ و حشم روز و شب سر بسجدہ — وقارک تھرز دُ چھ جلالِ محمدؐ
سماءِ عروج و بلندی تمساں گو — دُ چھتھ ارتقاءِ کمالِ محمدؐ
سمندر چھ نورک بنان قلبِ مؤمن — یتھے پاد سپدان خیالِ محمدؐ
بہ محراب و منبر بہ مسجد بہر جا — پسند پد چھے قیل و قالِ محمدؐ
چھ شوبان تسی تاج شاہی و اورنگ — نمتھ یس سپن پایمالِ محمدؐ
چھ دربار دُربار شاہِ رسالتؐ — پناہ تس بنی یس بلالِ محمدؐ
قسم مہر و ماہک شہادت زمانچ — چھ ایما بانوار و سالِ محمدؐ
سمندر چھ عرفانکی گزایہ ماران — غلامانِ اصحاب و آلِ محمدؐ
دو دم سینہ دل چھم سراپا تمنا — منے در خواب بنہ ناوصالِ محمدؐ

شہید س چھ سرمایہ دین و ایمان!
کنے جلوہ از زلف و خالِ محمدؐ

سید رسول پونچھ

نور نور ے ہسا دیدار رسول عربیؐ
تاب کس اینہ وچھ انوار رسول عربیؐ
والضحیٰ، ویتیل، یٰسین وہ نہ یس حق تعالا
منے ونن کنیا سا تنگیم نعت رسول عربیؐ
سہ چھ اکھ نغمہ نثراں، عرشہ فرش وآتن ہند
تہ چھ حق پانہ طلب گار رسول عربیؐ
چاکھ ظلماتہ گنہر گوونہ گیوونا وقتس
شولہ افتابہ شدر مار رسول عربیؐ

تہ گومت اُڑی چھ سَتے گرا اَسمان در محشر
چھ تَرُن تارہ وِسیندہ تارِ رسولِ عربیؐ

زِندہ معجزِ قرآنک مُشرِ تھ چھُکر نہ آے
مالہ مہ کھتچ بیبیہ پَن تارِ رسولِ عربیؐ

کُلہ تہ کُٹہ جِن تہ مِلا بکھ چھِ پران صلی علیٰ
تارکن زوٗنہ تہ انوارِ رسولِ عربیؐ

چھِ تھبکاں اسہ تہ تھکو کونہ محمدؐ اسہ ڈوٗکھ
زِندہ تھاوتھ اَسہ ایثارِ رسولِ عربیؐ

پَد پَدسانہ کُشیرے گاہہ وِنے گاشہ مُنار
ڈبکہ جَرِی جَرِی ٹکہ آثارِ رسولِ عربیؐ

پایدار آری چھنہ کنہ روزِ فقط مے سِنز ذاتھ
پوش ہروٗن روز گِفتارِ رسولِ عربیؐ

چھ خدارا ضی محمدؐ چھ اگر اَسہ رَاضی
ویرِ تہنزے ناو گلزارِ رسولِ عربیؐ

لکسہ باتھ (دَہ دَن)

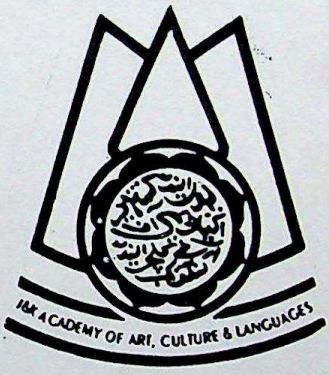
بے تاب گاشُر چھس پیرارائے — پیرِ جانانس دِیرِ دیدار
مکہِ مدینے نوٚن دراو پائے — نیلہِ عالمس آو سون سردار
پوٚز کھوٚت عرش اَبٕر پھٹ پائے — پیرِ جانانس دِیرِ دیدار
فُرقانِ مجید آو اَسمائے — امانت دار چھس سون سردار
عالمس تمی کوٚر اعلائے — پیرِ جانانس دِیرِ دیدار
مکہِ مدینس نور پرزلائے — نیلہِ کھوٚت رَو تراوان سردار
خانے کعبہ تیٚکہ نِشائے — پیرِ جانانس دِیرِ دیدار

اُندی اُندی ژوریار جھس شوبائے — فاروقؓ عادل شیر جبارؓ
حضؓ صدیقؓ بیبیہ عثمائے — پیہ جانانس دیہ دیدار
جھس فاطمہؓ نوے جاناٹے — کھونہ للہ ناوان نبیؐ مونختار
اسلام زندہ تھندے شائے — پیہ جانانس دیہ دیدار
طوفانِ کربلا آہس بوزائے — بوزتھ جگرس گوم ٹیر بار
چشو چھس خون ہارائے — پیہ جانانس دیہ دیدار
زمین وسمان اوس نالائے — کینن چھے خدائے بیزار
یزیدس لعنتھ کرائے — پیہ جانانس دیہ دیدار
عثمان غنیؓ اوس تھدہ شاہائے — حضؓ خدیجےؓ دنیا دار
دولتِ دُنیا کوڑن قربائے — پیہ جانانس دیہ دیدار

لوکہ باتھ (روپ)

دوے لے تروے حضرت بل تہ لولو
گژھ دُچھنے شالہ مار کل تہ لولو
دوے لے تروے حضرت بل تہ لولو
نبی صاحبہ دستہ یارِ بل تہ لولو
دوے لے تروے حضرت بل تہ لولو
تتہ ببہ مو دُچھنہ دارِ تل تہ لولو
دوے لے تروے حضرت بل تہ لولو
اسہ پانس ژلہ گانگل تہ لولو
دوے لے تروے حضرت بل تہ لولو

ژڑار برسوارِ گڑھہٕ پیٚدٕل تہٕ لولو
وہٕ لے تروٚے حضرت بٕل تہٕ لولو
نبی صاٚبہٕ دیدارِ تہٕ جٕل تہٕ لولو
وہٕ لے تروٚے حضرت بٕل تہٕ لولو
دِلہٕ اُنس ژلہٕ تَتہٕ مٕل تہٕ لولو
وہٕ لے تروٚے حضرت بٕل تہٕ لولو
راز دِلہٕ کٔے پیٚہٕ باٚل تہٕ لولو
وہٕ لے تروٚے حضرت بٕل تہٕ لولو
تَتہٕ وتھرتھ فرشہٕ مخمل تہٕ لولو
وہٕ لے تروٚے حضرت بٕل تہٕ لولو


J&K ACADEMY OF ART, CULTURE & LANGUAGES